اشاعت کا ۴۶ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

Visit us at: www.dailyafaaq.com

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 اگر یورپ جنگ کرنا چاہتا ہے تو روس بھی تیار ہے

7 کرائسٹ چرچ ٹیسٹ دوسرا روز: ویسٹ انڈیز مشکلات کا شکار

2 جسمانی طور پر خاص افراد کیلئے، قابلِ رسائی ماحول پیدا کرنے کیلئے مسلسل کوششیں جاری

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 04 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

04 دسمبر 2025ء بمطابق 12 جمادی الثانی 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 287 صفحات 8 قیمت 3 روپے

کابینہ کے اجلاس میں ریزرویشن کے معاملے پر حتمی فیصلہ لیا گیا

عمر عبداللہ کا ریزرویشن پالیسی میں شفاف اور منصفانہ اصلاحات کا عزم

”معاملہ اب ایل جی کے پاس جائیگا، میرے لئے مزید تفصیلات بتانا مناسب نہیں ہوگا“ وزیراعلیٰ

محکمہ آر اینڈ بی میں ترقیوں اور جانوروں کے تحفظ کے بورڈ کے قیام کو منظوری، ڈیلی ویجرز کی رپورٹ طلب

سری نگر/۳ دسمبر (ایجنسیز) ایک سال کی محنت اور گفت وشنید کے کئی ادوار کے بعد، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں و کشمیر کی کابینہ نے بدھ کے روز ریزرویشن کے معاملے پر حتمی فیصلہ لیا اور فائل کو منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو بھیج دیا ہے۔ کابینہ کے ایجنڈے میں 22 معاملات تھے، اور ریزرویشن کا مسئلہ ان میں سے ایک تھا۔ حکام نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں جموں وکشمیر کابینہ نے بدھ کی صبح یہاں میٹنگ کی اور محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ میں ترقیوں اور جانوروں کے تحفظ کے بورڈ کے قیام سمیت کئی محکمانہ تجاویز کو منظوری دی۔ صبح 9 بجے وزیر اعلیٰ جموں کی رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ میں گورننس اور ترقی سے جڑے متعدد انتظامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت کے دوران بجلی، ریزرویشن اور موسم سرما کی تیاری سے متعلق مسائل بھی سامنے آئے۔ کابینہ میٹنگ میں محکمہ آر اینڈ بی میں افسر کیڈرز کی ترقی اور خدمات سے متعلق ایک تجویز کو تفصیلی بحث کے بعد منظوری دی گئی، جبکہ لائیو سٹاک اور فشریز کے شعبوں میں کام کرنے والی کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط بنانے کے لیے مالی امداد کی منظوری دی گئی۔ کابینہ کے وزیر جاوید رانا نے اجلاس کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ کئی ایجنڈا آئٹموں کو کلیئر (بقیہ ۶ پر)

شدید سردی کی لہر جاری، درجہ حرارت منفی 4.4 تک گر گیا

صبح کے وقت گھری دھند سے ٹریفک کی آمدورفت میں خلل

سرینگر/۳ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں سردی کی شدت مزید بڑھ گئی ہے کیونکہ گزشتہ رات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے گر گیا، جس کے نتیجے میں پوری وادی شدید کہر اور دھند کی لپیٹ میں آگئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سردی کی اس نئی لہر نے نہ صرف عام زندگی متاثر کی ہے بلکہ سفری مشکلات میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب سرینگر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ گزشتہ رات کے منفی 2.5 ڈگری کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے۔ مسلسل گرتے درجہ حرارت نے ڈل جھیل، نگین جھیل اور دیگر آبی ذخائر کے کناروں پر برف کی تہہ جما دی ہے جبکہ پورے شہر میں صبح کے اوقات میں گھنے کہر نے حدِ نگاہ کو شدید متاثر کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے ایک افسر نے بتایا کہ سردی کی شدت آئندہ چند روز مزید برقرار رہنے کا امکان ہے۔ "اس وقت وادی پر ایک خشک اور سرد شمالی ہواؤں کا دباؤ ہے جس کی وجہ سے رات کا درجہ حرارت تیزی سے گر رہا ہے۔ صبح اور شام کے دوران دھند میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے،"۔ وادی کے دیگر اضلاع—جنوبی کشمیر کے کولگام، شوپیاں اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ و کپواڑہ—میں بھی رات کا درجہ حرارت منفی میں چلا گیا ہے، جس کے باعث لوگوں کو صبح سویرے گھروں سے نکلنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سردی کی اس شدید لہر نے خاص طور پر بزرگوں، مریضوں اور اسکولی بچوں کو متاثر کیا ہے۔ اسپتالوں میں سینے اور گلے کے انفیکشن کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ دھند کے باعث آہستہ رفتار میں سفر کریں اور گاڑیوں میں فوگ لائٹس کا استعمال لازمی بنائیں۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 48 گھنٹوں تک (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تقرری نامے اور ریگولرائزیشن کے احکامات جاری کئے

شفافیت اور ہمدردانہ تقرریوں کے عمل میں آسانی کی یقین دہانی

جموں/۳ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایس آر او-43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس-2022) کے تحت ہمدردانہ بنیادوں پر التوا میں پڑے معاملات کو نمٹانے کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ جہاں بھی ضروری ہو تمام ضروری رعایتیں دی جائیں گی تا کہ پورے عمل کو آسان اور مکمل شفاف بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں کنونشن سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ایس آر او-43 اور آر اے ایس-2022 کے تحت اُمیدواروں کو تقرری نامے اور

سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے کنٹین جنٹ پیڈ ورکروں (سی پی ڈبلیوز) کو ریگولرائزیشن کے احکامات جاری کئے۔ اس تقریب میں وزیر سکینہ ایتو، وزیر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سیکرٹری سکول ایجوکیشن رام نواس، ضلع ترقیاتی (بقیہ ۶ پر)

جسمانی طور نا خیز افراد کی بہبودی کیلئے ہمیں حساسیت اور مشترکہ عزم کے ساتھ کام کرنا ہوگا، منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں جسمانی طور خاص اَفراد کے عالمی دن کی تقریب میں شرکت کی

تمام حکام اور سماجی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ دیویانگ جنوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں

جموں/۳ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کہا، ”میں دیویانگ جنوں کی ہمت، عزم اور اُن کی بے پناہ صلاحیت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہم ایک ایسا نظام بنانے کے لئے پُرعزم ہیں جو اُن کے خوابوں اور اُمنگوں کے مطابق ہو، تمام رکاوٹوں اور چیلنجوں کا خاتمہ کرے“۔ لیفٹیننٹ گورنر پدم شری پدما سچدیو گورنمنٹ کالج فار ویمن گاندھی نگر میں ”جسمانی طور خاص افراد کے عالمی دِن“ کی ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب کا اِنعقاد کمپوزٹ ریجنل سینٹر فار سکل ڈیولپمنٹ، ری ہیبلی ٹیشن اینڈ امپاورمنٹ آف پرسنز وِدھ ڈس ایبلٹیز (سی آر سی) جموں نے 'صلاحیت کا جشن، ثقافت کا تحفظ' کے موضوع کے تحت کیا تھا۔ اس سال 'جسمانی طور خاص افراد کے عالمی دِن' کا عالمی تھیم ”معذوری پر مشتمل معاشروں کو فروغ دینا سماجی ترقی کو آگے بڑھانا“ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں تمام حکام اور سماجی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ دیویانگ جنوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں۔ اُنہوں نے کہا، ”دیویانگ جنوں کی شمولیت ہی مساوی ترقی کی بنیاد ہے۔ ہمیں حساسیت، (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی سے سکمز اور پھر نگین جھیل تک ریچھ کی حیران کن موجودگی

لوگوں میں خوف ودہشت، محکمہ وائلڈ لائف ریچھ کو پکڑنے میں ناکام

سری نگر/۳ دسمبر (یو این آئی) شہر کے نواحی علاقوں میں گزشتہ ایک ہفتے سے جاری جنگلی ریچھ کی تلاش کا سلسلہ مزید الجھ گیا ہے۔ ریچھ کی غیر متوقع نقل وحرکت نے جہاں شہریوں میں شدید خوف کی لہر دوڑا دی ہے، وہیں وائلڈ لائف حکام مسلسل کوششوں کے باوجود اسے قابو کرنے میں ناکام نظر آرہے ہیں۔ تازہ واقعے میں ریچھ کو گزشتہ شام نگین جھیل میں غوطے لگاتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد رات بھر آپریشن جاری رہا، مگر حکام کے مطابق اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ریچھ کو سب سے پہلے 26 نومبر کو کشمیر یونیورسٹی کے قریب دیکھا گیا تھا، جہاں اس نے ہوسٹل کے سامنے آوارہ کتوں کے جھنڈ سے بچنے کے لیے بھاگ دوڑ بھی کی تھی۔ اس کے بعد اسے سکمز صورہ کے احاطے اور شہر کے کئی دیگر مقامات پر بھی دیکھا جاتا رہا، جس کے باعث شہری علاقوں میں سنسنی پھیل گئی۔ وائلڈ لائف محکمہ کا کہنا ہے کہ ریچھ شہروں میں آنے کے بعد غیر متوقع راستے اختیار کرتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا سراغ لگانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ محکمہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ رات کے وقت بیس سے زائد اہلکاروں کی ٹیم ٹرنکولائزر گنز، کیجز، نائٹ وژن ڈیوائسز (بقیہ ۶ پر)

پولیس سربراہ کا آر ایس پورہ دورہ، سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

دفاعی کمیٹیوں کے اہلکاروں سے تفصیلی ملاقات

جموں/۳ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل، نالین پربھات، نے آج سرحدی قصبے آر ایس پورہ کا دورہ کرکے گاؤں کی دفاعی کمیٹیوں کے اہلکاروں سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی جی پی نے سرحدی علاقوں میں سیکورٹی کے مجموعی نظام، عوامی تعاون اور

دیہی دفاعی نیٹ ورک کے کردار کا (بقیہ ۶ پر)

صدر پوتن کے دو روزہ دورے سے

قبل دھلی میں سخت حفاظتی انتظامات

نئی دہلی/۳ دسمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے دو روزہ دورے کے پیش نظر دہلی میں غیر معمولی اور کئی سطحی حفاظتی نظام قائم کر دیا گیا ہے۔ یہ دورہ دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہونے والے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے 25 دن بعد ہو رہا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق صدر پوتن کی حفاظت ایک بڑا چیلنج ہے، جس کے لیے سات سطحی حفاظتی جال بچھایا گیا ہے۔ روسی انٹیلی جنس اور سیکورٹی ٹیمیں پہلے ہی دہلی پہنچ چکی ہیں اور دورے کے ہر پہلو کو حفاظتی نقطہ نظر سے حتمی شکل دی گئی ہے۔ روس کے صدر کے رہائشی مقام پر سب سے اندرونی حفاظتی حلقہ روسی ایجنسیز سنبھالیں گی، جبکہ بیرونی سطح کی حفاظت دہلی پولیس اسپیشل کمانڈوز اور دیگر ہندوستانی سیکورٹی ادارے کریں گے۔ حساس مقامات پر سوات، اینٹی ٹیرر اسکواڈز اور کوئیک ریکشن ٹیمز (کیو آر ٹی) تعینات کی گئی ہیں۔ ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے، جس میں ڈرون نگرانی، سی سی ٹی وی نگرانی اور تکنیکی انٹیلی جنس سسٹمز شامل ہیں تا کہ صورتحال پر مکمل نظر رکھی جا سکے۔ نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) اور دہلی پولیس اسپیشل سیل کی ٹیمیں بھی خاص طور پر تعینات کی گئی ہیں۔ تمام متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں فلمی سرگرمیوں کا نیا دور شروع

قصبہ بجبہاڑہ میں پہلی مرتبہ باقاعدہ فلم شوٹنگ کا آغاز

سری نگر/۳ دسمبر (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے قصبہ بجبہاڑہ میں پہلی مرتبہ باقاعدہ فلم شوٹنگ کا آغاز ہوا ہے۔ کشمیر کی ثقافتی اور جغرافیائی خوبصورتی کے باوجود بجبہاڑہ جیسے علاقوں میں فلم بندی طویل عرصے تک ممکن نہ ہو سکی، تاہم حالات کی بہتری اور انتظامیہ کی کوششوں کے بعد بالآخر یہاں بھی کیمروں کی چمک دکھائی دینے لگی۔ صبح سویرے ایک فلمی یونٹ قصبے میں داخل ہوا، جس میں بیرونِ کشمیر سے آئے ہوئے فلم ساز اور ایک مقامی پروڈکشن ہاؤس کے اراکین شامل تھے۔ ٹیم نے آج کشمیر کی خاص شناخت کشمیری ولو پر مبنی ایک مختصر فلم کے چند اہم مناظر بجبہاڑہ کے مختلف مقامات پر فلم بند کیے۔ اس موقع پر لوگوں میں خاصا جوش وخروش دیکھا گیا اور کئی مقامی شہری شوٹنگ کے دوران موجود رہے۔ فلم یونٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ وہ پہلی بار بجبہاڑہ میں فلم بندی کر رہے ہیں اور اب تک کا تجربہ انتہائی مثبت اور حوصلہ افزا رہا ہے۔ ان کے (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے لیے حکومت اقدامات کر رہی ہے: اشونی ویشنو

حکومت نے اسمارٹ فونز پر 'سنچار ساتھی' ایپ کو پری۔ انسٹال کرنے کی شرط کو ہٹا دیا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ یہ تشویشناک بات ہے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے، اور اس سمت میں اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت نے آن لائن منی گیمنگ کی برائی سے نمٹنے کے لیے پہلے ہی سخت اقدامات کیے ہیں، اور اب عام لوگوں کو اس کا فائدہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جس قسم کے جھوٹے پروپیگنڈے پھیلائے جا رہے ہیں اور ان پلیٹ فارموں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے اور پارلیمنٹ کے بنائے گئے قوانین پر بھی عمل نہیں کیا جا رہا ہے، اس پر قابو پانے کے لیے سخت ضابطے بنانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس سلسلے میں ہیلتھ کمیٹی اور دیگر محکموں کی طرف سے بہت اچھی تجاویز آئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈے تیزی سے پھیلائے جا رہے ہیں، اور اس پر قابو پانے کی دفعات پر توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ لوگ بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ ادھر حکومت نے ملک میں تیار یا درآمد کیے گئے ہر اسمارٹ فون پر 'سنچار ساتھی' ایپ کو انسٹال کرنے کی شرط کو ہٹا دیا ہے۔ وزارت مواصلات نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ لوگ بڑی تعداد میں ایپ ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں۔ ایسے میں اس کی قبولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موبائل مینوفیکچررز کے لیے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے ناوپورہ خانیار میں تباہ کُن آگ، پانچ رہائشی مکان خاکستر

کروڑوں روپے کا مال واسباب راکھ کے ڈھیر میں تبدیل

سرینگر/۳ دسمبر (نامہ نگار) شہر خاص کے گنجان آبادی والے علاقے ناوپورہ خانیار میں بدھ کی علی الصبح آتشزدگی کے ایک واقعے میں پانچ رہائشی مکان خاکستر ہوئے ہیں۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے مطابق آگ بدھوار پونے دو بجے ایک رہائشی مکان سے نمودار ہوئی، جس نے چند ہی منٹوں میں قریبی چار مزید مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ علاقہ چونکہ تنگ گلیوں پر مشتمل ہے، لہٰذا شعلوں نے برق رفتاری سے پوری بستی کو خوف وہراس میں مبتلا کر دیا۔ مقامی شہریوں کے مطابق دھوئیں کا گہرا بادل دور سے بھی نظر آرہا تھا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ پونے دو بجے اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار جائے موقع پر پہنچے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ انتھک کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ مقامی نوجوانوں نے بھی فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر (بقیہ ۶ پر)

گاڑیاں فروخت کرنے کے بعد ٹرانسفر نہ کرنے کا شاخسانہ

پولیس کی جانب بڑے پیمانے پر کارروائی شروع

سری نگر/۳ دسمبر/ (آفاق نیوز) اونتی پورہ پولیس نے بدھ کے روز ضلع میں ایک خصوصی ٹریفک مہم کے دوران اُن گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جو خرید و فروخت کے بعد بھی باقاعدہ طور پر نئی ملکیت کے نام منتقل نہیں کی گئی تھیں۔ پولیس کے مطابق ضلع کے مختلف حساس اور مصروف مقامات پر متعدد خصوصی چیکنگ ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ اس دوران ایسی کئی گاڑیاں پکڑی گئیں جن کے ملکیتی کاغذات خریدار کے نام پر منتقل نہیں کیے گئے تھے اور وہ پرانے مالکان کے نام پر ہی روڈ پر رواں دواں تھیں۔ پولیس نے موقع پر ہی کئی گاڑیوں کو ضبط کیا اور متعلقہ ڈرائیوروں و مالکان کے خلاف موٹر وہیکلز ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ گاڑی کی خرید وفروخت کے بعد ٹرانسفر آف اونرشپ کرانا قانونی طور پر لازمی ہے، اور اس میں تاخیر نہ صرف خلاف قانون ہے بلکہ حادثات، انشورنس معاملات اور دیگر قانونی پیچیدگیوں کی صورت میں سنگین مشکلات کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی سہولت اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کی چیکنگ مہمات آئندہ دنوں میں بھی جاری (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے دیہی ترقی محکمہ کے کام کاج کا جائزہ لیا

اور شفاف و عوام پر مبنی اصلاحات پر زور دیا

تاخیر شدہ گھروں میں رکاوٹیں دور کرنے اور حقیقی مستفیدین کو محروم نہ کرنے کی ہدایت

جموں/۳دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات جاوید احمد ڈار نے آج کہا کہ دیہی پروگراموں کے تحت تیار کیے گئے اثاثوں کو عوامی مفاد میں کام کرنا چاہیے، مقررہ سالانہ ٹائم لائنز پر عمل کرنا چاہیے اور مقامی کمیونٹی کی ضروریات کی عکاسی کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کے دوران اہم پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا (بقیہ ۶ پر)

الیکشن کمیشن خدشات دور کرنے کیلئے SIR پر وضاحت کرے

مشق پر اٹھائے گئے اعتراضات کے پس منظر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا تبصرہ

سرینگر//۳دسمبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز الیکشن کمیشن پر زور دیا کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (SIR) کے بارے میں آگاہ کرے تاکہ دیرپا خدشات کو دور کیا جا سکے اور انتخابی عمل میں مکمل شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ہمیشہ منصفانہ اور شفاف ہونے چاہئیں، کسی شکایت یا شک کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے، جو کہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ عمر عبداللہ نے یہاں ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ اگر SIR کے حوالے سے خدشات ہیں، تو الیکشن کمیشن کو تمام سیاسی جماعتوں کو بلانا چاہیے اور انہیں مشق کے بارے میں آگاہ کرنا چاہیے اور تمام خدشات کو دور کرنا چاہیے۔ ان کا یہ تبصرہ بہت سی غیر این ڈی اے جماعتوں کی طرف سے SIR مشق پر اٹھائے گئے اعتراضات کے پس منظر میں آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں پر کبھی شک کی انگلی نہیں اٹھائی کیونکہ میں نہیں مانتا کہ ان مشینوں میں ہیرا پھیری ہو سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ بھی درست ہے کہ الیکشن میں کسی اور طریقے سے ہیرا پھیری کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ یہاں جو حد بندی کی گئی تھی (2019 کے تنظیم نو کے ایکٹ کے بعد اور 2022 میں مکمل ہوئی) وہ بھی انتخابی ہیرا پھیری تھی۔ آپ نے ایک پارٹی کو فائدہ پہنچانے کے لیے جموں (خطے) میں چھ سیٹیں بڑھا دیں۔ شاید اسی وجہ سے ہمیں SIR کے بارے میں کچھ تحفظات ہیں۔ یہ بہتر ہوگا کہ الیکشن (بقیہ ۶ پر)

جسمانی طور پر خاص افراد کیلئے جامع، قابلِ رسائی ماحول پیدا کرنے کیلئے مسلسل کوششیں جاری۔ سکینہ ایتو

جموں و کشمیر جسمانی طور خاص افراد کے عالمی دِن کی تقریب میں شرکت کی

جموں/۳دسمبر/۳دسمبر/ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جسمانی طور خاص افراد کے حقوق اور ضروریات کے حوالے سے نہایت سنجیدہ ہے اور جموں وکشمیر بھر میں جسمانی طور خاص افراد (ایس اے پیز) کے لئے جامع اور قابل رسائی ماحول پیدا کرنے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوفہ نے اِن باتوں کا اِظہار آج یہاں کنونشن سینٹر میں جسمانی طور خاص افراد کے عالمی دِن کے مناسبت سے منعقدہ ایک شاندار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سکینہ ایتو نے تقریب سے خطاب (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر میں 3,052 میگاواٹ زیر تعمیر ساولاکوٹ پروجیکٹ منظوری کا منتظر، وزیر بجلی

سرینگر/۳دسمبر/یو این ایس/ حکومت نے کہا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے تمام بڑے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں بشمول لمبے عرصے سے زیر التوا 1,856 میگاواٹ ساولکوٹ اسکیم کا، مرکز کے زیر انتظام علاقے کے بجلی کی توسیع کے منصوبوں کے وسیع تر جائزے کے حصے کے طور پر قریب سے جائزہ لے رہی ہے۔ بجلی کے وزیر منوہر لال نے ست پال شرما کے ایک سوال کے جواب میں یہ معلومات راجیہ سبھا کے سامنے رکھی۔ ساولاکوٹ ہائیڈرو الیکٹرک پاور پراجیکٹ جموں وکشمیر میں سب سے بڑا ہائیڈرو الیکٹرک پلانٹ ہونے کی امید ہے۔ وزارت کے مطابق، جموں وکشمیر میں اس وقت 3,360 میگاواٹ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر پولیس کی بڑی کارروائی: اے ٹی ایم ہیر پھیر میں ملوث ملزم گرفتار

12 اے ٹی ایم کارڈ اور آئی فون برآمد

سری نگر/۳دسمبر(یو این آئی) سرینگر پولیس نے ایک اہم کارروائی کے دوران اے ٹی ایم فراڈ میں ملوث ایک ٹھگ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے بارہ اے ٹی ایم کارڈ اور ایک موبائل فون برآمد کیا ہے، جو مبینہ طور پر جرائم میں استعمال ہو رہا تھا۔ سرینگر پولیس نے یہ کارروائی اس وقت انجام دی جب جے کے بینک کے اے ٹی ایم ڈپارٹمنٹ کے انچارج نذیر احمد وار کی جانب سے پولیس اسٹیشن بمنہ میں ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ شکایت پر پولیس نے فوری ایکشن لیتے ہوئے کیس ایف آئی آر نمبر 116/2025 درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ پولیس نے اے ٹی ایم ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جس نے بمنہ کے جے وی سی اے ٹی ایم کے نزدیک ایک جال بچھایا۔ یہ وہی مشین تھی جہاں اے ٹی ایم اپ کو بار بار نقصان پہنچانے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ پولیس کے مطابق ملزم عرفان احمد میر ولد عبد اللطیف میر ساکن سنزی پورہ ماور، ہندوارہ کو اسی دوران رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا جب وہ اے ٹی ایم مشین کو چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے مختلف بینکوں کے 12 اے ٹی ایم کارڈ اور ایک آئی فون برآمد ہوا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور (بقیہ ۶ پر)

حقوق کی بحالی سے ہی جموں و کشمیر

کے عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے: ایڈوکیٹ شوکت میر

سرینگر/۳دسمبر(یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کا ایک اجلاس پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں منعقد ہوا۔ اس دوران لوگوں کو درپیش موجودہ مسائل و مشکلات کے علاوہ پارٹی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں خصوصاً شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے 120ویں یوم پیدائش کے سلسلے میں 5دسمبر 2025 کے پروگراموں کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس کی صدارت کی صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے خصوصی درجہ کی بحالی کی جدوجہد سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگی اور پارٹی نے اپنی پُرامن کوششیں جاری رکھیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند میں جموں وکشمیر کے عوام کیلئے دفعہ 370 اور 35 اے کی صورت میں خصوصی حقوق درج تھے، جنہیں 5 اگست 2019 کو ختم کر کے ایک سیاہ باب رقم کیا گیا۔ جب تک یہ جمہوری اور آئینی حقوق جموں وکشمیر کے عوام کو واپس نہیں دیے جائیں گے تب تک یہاں کے عوام کا مرکزی حکومت پر بھروسہ اور اعتماد بحال ہونا ناممکن ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ 13 جولائی یوم شہداء اور 5دسمبر یوم پیدائش شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے کو بغیر تاخیر تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ اس کے علاوہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ 120ویں (بقیہ ۶ پر)

راجوری اور کشتواڑ میں خوفناک سڑک حادثات

3 افراد جاں بحق، 5 دیگر زخمی

جموں، 3دسمبر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں بدھ کی صبح سویرے پیش آنے والے ایک دلخراش سڑک حادثے میں دو افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثہ اُس وقت پیش آیا جب جموں سے راجوری جا رہی ایک سوئفٹ کار چنگس کے قریب حادثے کا شکار ہوئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی میں سوار دو مسافر موقع پر ہی دم توڑ بیٹھے۔ مہلوکین کی شناخت نائیک سنگھ ولد پورن سنگھ اور محمد یعقوب ولد محمد فضل ساکن سرنکوٹ کے بطور ہوئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی نسبت کیس درج کر لیا ہے اور حادثے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ادھر ضلع کشتواڑ کے (بقیہ ۶ پر)

والنٹری میڈی کیئر سوسائٹی نے افراد کا عالمی دن منایا

شفقت سپیشل سکول کے طلباء نے رنگارنگ پروگرام پیش کیا

والنٹری میڈی کیئر سوسائٹی نے افراد کا عالمی دن منایا اس سلسلے میں بمنہ میں سوسائٹی کے ہیڈکوارٹر پر ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں جسمانی و ذہنی طور معذور افراد کے علاوہ طلباء، والدین اور سرکردہ ڈاکٹروں اور شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز بانی صدر ڈاکٹر میر محمد مقبول کے افتتاحی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے اسکولوں میں نیٹ روابط کی کمی

صرف 46 ایف ٹی ٹی ایچ براڈ بینڈ رول آؤٹ کیے گئے

سرینگر//3دسمبر/یو این ایس/ حکومت ہند نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے پاس بھارت نیٹ نیٹ ورک کے تحت سرکاری اسکولوں میں صرف 46 ورکنگ فائبر ٹو دی ہوم براڈ بینڈ کنکشن ہیں، جس سے مرکز کے زیر انتظام علاقے کو تعلیمی شعبے میں ڈیجیٹل کنکٹیویٹی کے لیے قومی میز کے نیچے رکھا گیا ہے۔ لوک سبھا میں غیر ستارہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، مواصلات اور دیہی ترقی کے وزیر مملکت ڈاکٹر چندر سیکھر پیمسانی نے کہا کہ گرام پنچایتوں اور دیہاتوں میں واقع تمام سرکاری ثانوی اسکول ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام کے تحت ایف ٹی ٹی ایچ کنکشن کے اہل ہیں۔ اس پہل کا مقصد اسکولوں اور دیگر عوامی اداروں کو ترجیح دینے اور ڈیجیٹل بھارت ندھی سے فنڈنگ سپورٹ کے ساتھ اگلے پانچ برسوں میں پورے ملک میں 1.5 کروڑ فائبر کنکشن فراہم کرنا ہے۔ لیکن تازہ ترین استعمال کے اعداد و شمار جموں وکشمیر میں محدود پیش رفت کو ظاہر کرتے ہیں۔ صرف 46 اسکولوں میں فعال ایف ٹی ٹی ایچ کنکشن ہیں اور اکتوبر 2025 کے لیے ان کا مجموعی ڈیٹا استعمال 4,525 جی بی تھا۔ اس کے برعکس، ہریانہ میں 9,469 ایف ٹی ٹی ایچ سے چلنے والے اسکول ہیں، پنجاب میں 12,961، بہار میں 2,414، گجرات میں 4,028 اور اتر پردیش میں 6,572 ہیں۔ وزیر نے کہا کہ ایف ٹی ٹی ایچ کنکشن مانگ اور بھارت نیٹ انفراسٹرکچر کی دستیابی کی (بقیہ ۶ پر)

معذوروں سے متعلق عالمی دن کے موقع پر

ہینڈی کیپڈ ایسوسی ایشن کا سری نگر میں حکومت کے خلاف احتجاج

سری نگر/۳دسمبر(یو این آئی) عالمی یوم معذور کے موقع پر آج سری نگر میں جموں وکشمیر ہینڈی کیپڈ ایسوسی ایشن نے اپنی مشکلات اور دیرینہ مطالبات کو اجاگر کرنے کے لیے پرامن احتجاج کا اہتمام کیا۔ احتجاج میں شریک معذور افراد نے حکومت پر یہ الزام عائد کیا کہ وہ برسوں سے معذور طبقے کے بنیادی حقوق اور ان کے لیے مختص فلاحی اسکیموں کو عملی شکل دینے میں ناکام رہی ہے۔ مظاہرین نے کہا کہ اگرچہ مرکزی اور ریاستی سطح پر معذور افراد کے لیے قوانین اور اسکیمیں موجود ہیں، نگران کی (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم اور تیز ہوائیں خطرناک

فاریسٹ ڈویژن کرناہ کی عوام سے احتیاط برتنے کی تلقین

کرناہ/پیرزادہ سعید/ نارتھ فاریسٹ ڈویژن کرناہ نے ایک اہم نوٹس جاری کرتے ہوئے علاقے کے تمام باشندگان کو سختی سے متنبہ کیا ہے کہ حالیہ دنوں جنگلات میں آگ لگنے کے متعدد کیس سامنے آئے ہیں، جن سے ماحولیات، جنگلی حیات، اور انسانی جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ محکمہ کے مطابق خشک موسم، تیز ہواؤں اور گھاس پھوس کی زیادتی کے باعث آگ تیزی سے پھیل سکتی ہے، اس لیے جنگلات کے نزدیک رہنے والے لوگوں سے خاص طور پر کہا گیا ہے کہ کسی بھی ایسی غفلت سے گریز کریں جو آگ کے بھڑکنے کا سبب بن سکتی ہو۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ چراگاہوں میں کام کے دوران یا گھاس جمع کرتے وقت کسی بھی قسم کی لاپرواہی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ عوام سے گزارش ہے کہ جنگلاتی حدود میں آگ جلانے، تمباکو نوشی کے بعد ادھ جلے ٹکڑے پھینکنے اور کسی بھی آتش گیر سرگرمی سے مکمل پرہیز کریں۔ محکمہ جنگلات نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر کسی جگہ دھواں یا آگ دکھائی دے تو فوراً محکمہ کو اطلاع دی جائے تاکہ ٹیمیں بروقت کارروائی کر سکیں اور نقصان کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ یہ وارننگ اس لیے بھی اہم قرار دی جا رہی ہے کہ حساس جنگلاتی علاقوں میں معمولی چنگاری بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔ عوامی تعاون سے ہی جنگلات کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

پروفیسر غلام محمد شاد کی یاد میں سیٹ پیرامیڈیکل کالج بجبہاڑہ میں ادبی تقریب کا انعقاد

کلچرل اکیڈیمی اور مراز ادبی سنگم نے تقریب کا کیا تھا اہتمام

بجبہاڑہ/جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور مراز ادبی سنگم کے اشتراک سے SET پیرامیڈیکل کالج بجبہاڑہ میں نامور ادیب، شاعر، اور نقاد پروفیسر غلام محمد شاد کی یاد میں ایک ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پروفیسر شاد کی ادبی خدمات اور ان کی زندگی (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف بڈگام پولیس کی کارروائی

ماہ نومبر 6 ایف آئی آر درج، 12 گرفتار، 39 گاڑیاں ضبط

سری نگر/۳دسمبر(آفاق نیوز ڈیسک) ضلع پولیس بڈگام نے محکمہ کان کنی کے ساتھ مل کر نومبر 2025 کے دوران ضلع بھر میں غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل و حمل کے خلاف اپنی کارروائی تیز کر دی۔ پولیس کے مطابق سینئر افسران کی نگرانی میں مختلف تھانوں اور پولیس چوکیوں کی پولیس ٹیموں نے خان صاحب، سورن ہال بٹ پورہ، بیرواہ، نربل، ماگام، ہردوپنزو، بڈگام، چرار شریف، واٹر ہیل اور چاڈورہ سمیت علاقوں میں مسلسل کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں کے دوران معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 12 افراد کو موقع پر گرفتار کر کے 06 ایف آئی آر درج کی اور حکام نے خلاف ورزی کرنے والوں پر بھاری جرمانے بھی عائد کیے ہیں۔ غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی کل 39 گاڑیاں جن میں 11 ٹپر/ڈمپر، 21 ٹریکٹر، 6 جے سی بی اور 1 ایل اینڈ ٹی مشین شامل تھی۔ بڈگام پولیس نے قدرتی وسائل کی حفاظت، کان کنی اور ماحولیاتی قوانین کو نافذ کرنے اور تمام خطرناک مقامات پر سخت نگرانی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ شہریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ضلع کے نازک ندی ماحولیاتی نظام کی حفاظت میں مدد کے لیے کسی بھی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔

اے پی ایس سی سی نے ایک بار ہی ریزرویشن دینے کا مطالبہ کیا

جموں و کشمیر میں سکھوں کے لیے کوٹے کی مانگ

سرینگر/۳دسمبر/ایک بیان کے مطابق آل پارٹیز سکھ کوآرڈی نیشن کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ریزرویشن کے فوائد صرف ایک مرتبہ تک محدود کیے جائیں، کیونکہ موجودہ نظام کے تحت ایک ہی شخص بار بار اس سہولت سے فائدہ اٹھا لیتا ہے، جس سے میرٹ رکھنے والے امیدوار متاثر ہوتے ہیں۔ ایک بیان میں کمیٹی کے چیئرمین جگموہن سنگھ رینہ نے کہا کہ ریزرویشن صرف انہی افراد کو دیا جانا چاہیے جو حقیقی معنوں میں اس کے مستحق ہوں، اور اس سلسلے میں ایسے اصول وضع کیے جائیں جن سے میرٹ پر کوئی آنچ نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ اکثریتی طبقے کو بھی اس کا مناسب حصہ ملنا چاہیے۔ رینہ نے کہا کہ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد افراد تعلیمی مرحلے کے ساتھ ساتھ ملازمت میں بھی ریزرویشن سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ "یہ طریقہ کار تبدیل ہونا چاہیے۔ امیدوار کو یہ اختیار ہونا چاہیے کہ وہ تعلیمی سطح پر ریزرویشن لینا چاہتا ہے یا ملازمت کے دوران۔ ایک بار فائدہ اٹھانے کے بعد دوبارہ ریزرویشن نہیں ملنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ ایک ہی نوجوان کو بار بار ریزرویشن کا فائدہ دینا انصاف کے منافی ہے۔ APSCC چیئرمین نے (بقیہ ۶ پر)

ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید نے شمالی کشمیر کی

سرینگر//3دسمبر/یو این ایس/ بارہمولہ کے ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید نے منگل کو پارلیمنٹ میں شمالی کشمیر کے متعدد سرحدی علاقوں میں بنیادی موبائل کنیکٹیویٹی کی عدم موجودگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رہائشیوں کو اس کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جسے انہوں نے طویل عرصے سے حکومتی نظر اندازی قرار دیا۔ سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے، ایم پی نے، جو فی الحال تہاڑ جیل میں بند ہیں، کہا کہ کرناہ، مژھل، گریز اور اوڑی جیسے علاقوں میں بنیادی موبائل ٹاوروں کی بھی کمی ہے۔ 4G یا 5G کو بھول جائیں؛ یہاں تک کہ بنیادی کنیکٹیویٹی غائب ہے۔ کوئی نیٹ ورک نہیں ہے۔ انہوں نے گجرپتی گاؤں کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جیل سے ٹیلی ویژن رپورٹس دیکھی ہیں جن میں رہائشیوں کو لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے مسلسل پانچ دنوں تک فون تک رسائی کی اپیل کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ کپواڑہ اور بارہمولہ کے سرحدی علاقوں کو کیوں نقصان اٹھانا پڑے گا؟ انہوں نے متعلقہ مرکزی وزیر سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ انجینئر رشید نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ وزارت کے تمام ارکان پارلیمنٹ کو خط بھیجنے کے دعوے کے باوجود انہیں کوئی خط موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں تہاڑ جیل سے ایم پی ہوں، (بقیہ ۶ پر)

دو روزہ پہاڑی ادبی وثقافتی پروگرام اوڑی میں شروع

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی مہمانِ خصوصی

سرینگر/۳دسمبر/(نامہ نگار) جے کے کلچرل اکیڈمی کے پہاڑی سیکشن کی جانب سے دو روزہ پہاڑی ادبی وثقافتی پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ پہاڑی سیکشن کے سربراہ محمد ایوب نعیم نے مہمانِ خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر موجود معززین میں ڈی ڈی سی بونیار محمد اسماعیل خان، محمد سلیم، عطاء اللہ ممتاز ایس ایچ او اوڑی، سید اشتیاق شاہ، محمد اقبال سہاردی، عبدالعزیز دچھنوی، اصغر علی خان، فاروق بیگ، بلبیر کمار، محمد سلیم بیگ، حاجی شراکت محمد پرویز، راجہ الیاس خان، محمد سید خان (سابق زیڈ اے او)، سید نصار حسین شاہ، عبدالاحد منگریال، لیاقت عباسی، مہتاب احمد شیخ، چودھری (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے ڈی ٹی سی ڈی پی ایل پلوامہ میں

3 روزہ آفات سے نمٹنے کی تیاری اور موثر جوابی تربیت کا اختتام کیا

سرینگر/۳دسمبر/(آفاق نیوز) پلوامہ پولیس نے آج ڈی ٹی سی ڈی پی ایل پلوامہ میں منعقدہ 3 روزہ آفات کی تیاری اور موثر جوابی تربیتی پروگرام کا کامیابی سے اختتام کیا۔ یہ پروگرام، 01 دسمبر سے 03 دسمبر 2025 تک منعقد ہوا، اس سے پہلے ایک ہفتہ طویل تربیتی سیشن کے بعد ہوا اور اس کا مقصد مختلف آفات کے حالات سے نمٹنے میں پولیس اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ تین روزہ ماڈیول کے دوران، شرکاء کو زلزلے، سیلاب، آتشزدگی کے واقعات، کیمیائی خطرات، عوامی حفاظت کی ہنگامی صورتحال، اور بڑے پیمانے پر جانی (بقیہ ۶ پر)

تین سالوں میں، جموں کشمیر میں ذیابیطس میں اضافہ

اسپتالوں میں 218,308 نئے مریضوں کا اندراج

سرینگر/۳دسمبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر میں پچھلے تین مالی سالوں میں ذیابیطس کے معاملات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ان خطوں میں شامل کیا ہے جو غیر متعدی بیماریوں میں مسلسل اضافہ کا رجحان دکھا رہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار راجیہ سبھا میں اس وقت شیئر کیے گئے جب ایس سیلوا گناپتی نے ذیابیطس اور تھائیرائیڈ کے امراض میں قومی سطح پر اضافہ، اس میں اضافے کی وجوہات اور حکومت کے جواب کے بارے میں تفصیلات طلب کیں۔ صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو کے ہاؤس ریکارڈ پر رکھے گئے اعداد و شمار کے مطابق، جموں و کشمیر نے 24-2023 میں ذیابیطس کے لیے 2.15 ملین سے زیادہ لوگوں کی اسکریننگ کی۔ ان میں سے 48,623 افراد کی تشخیص ہوئی اور تقریباً سبھی کو زیر علاج رکھا گیا۔ اگلے سال، اسکریننگ بڑھ کر 3.65 ملین ہو گئی اور تشخیص شدہ مریضوں کی تعداد بڑھ کر 83,737 ہو گئی۔ موجودہ مالی سال میں پہلے ہی 2.84 ملین افراد کی اسکریننگ کی جا چکی ہے، اور 85,948 ذیابیطس کے مریض پائے گئے اور انہیں زیر علاج رکھا گیا۔ حکام نے ان تعداد کو طرز (بقیہ ۶ پر)

ڈرامیٹک کلچرل کلب کی جانب سے 3 ماہ طویل ثقافتی پروگرام

'راجاپاتھر' کے ساتھ اختتام پذیر

گاندربل/۳ دسمبر/شافیعہ گلفام/ وزارت ثقافت حکومت ہند کی طرف سے منظور شدہ اور مالی معاونت برائے تحفظ و ترقی ثقافتی ورثہ ہمالیہ اسکیم کے تحت تین ماہ طویل ثقافتی پروگرام 27 نومبر 2025 کو اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کا اہتمام آزاد ڈرامیٹک کلچرل کلب ریپورہ گاندربل نے کیا تھا۔ اختتامی تقریب گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کورنگ میں منعقد ہوئی جہاں پر اسکول انتظامیہ، طلباء، مقامی باشندوں اور کشمیری لوک فنون کے شائقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تین ماہ طویل اس (بقیہ ۶ پر)

چھتیس گڑھ میں 12 نکسلی ہلاک، ڈی آر جی کے تین جوان جاں بحق دو زخمی

بیجاپور، 3 دسمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور-دنتے واڑا سرحد کے مغربی بستر ڈویژن کے علاقے میں بدھ کی صبح سے جاری نکسل مخالف کارروائی کے دوران نکسلیوں اور سکیورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی مڈبھیڑ میں 12 نکسلی مارے گئے جبکہ ضلع ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) کے تین جوان جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔ بیجاپور ضلع پولیس کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اب تک 12 نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ مڈبھیڑ میں ڈی آر جی کے تین جوان جاں بحق ہوئے ہیں اور دو زخمی ہیں۔ زخمیوں میں سے ایک جوان کا علاج ضلع اسپتال بیجاپور میں جاری ہے، جسے جنگل سے فضائیہ کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے لایا گیا تھا جبکہ دوسرے زخمی جوان کو اسپتال لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق علاقے میں سکیورٹی فورسز کی فیصلہ کن اور جارحانہ کارروائی جاری ہے۔ مڈبھیڑ کی جگہ سے ایل ایم جی، ایس ایل آر، انساس اور 303 رائفلوں سمیت بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود ضبط کیا گیا ہے۔ بیجاپور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر جتیندر یادو نے بتایا کہ آج صبح نو بجے سے ڈی آر جی دنتے واڑا، بیجاپور، اسپیشل ٹاسک فورس، کوبرا اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی مشترکہ ٹیموں نے سرچ آپریشن شروع کیا تھا۔ اسی دوران جنگل میں چھپے نکسلیوں نے اہلکاروں پر اندھادھند فائرنگ شروع کر دی، جس کے بعد سکیورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی۔ دونوں جانب سے وقفے وقفے سے دیر تک فائرنگ ہوتی رہی۔ بستر رینج کے پولیس انسپکٹر جنرل سندرراج پٹلنگم نے تصدیق کی کہ اب تک 12 نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں اور ہلاک کیڈرز کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ جائے وقوعہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی سے اندازہ ہوتا ہے کہ نکسلیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

روپے کی گراوٹ تجارتی خساروں، ٹیرف جنگوں اور مضبوط ڈالر کا نتیجہ

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) جینت رائے چودھری/ہندوستانی روپے کی گرتی ہوئی قدر، جو بدھ کی صبح فی ڈالر 90 روپے کی ریکارڈ کم ترین سطح سے بھی نیچے چلی گئی، گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان کو درپیش شدید ترین کرنسی دباؤ میں سے ایک ہے۔ یہ گراوٹ اچانک نہیں آئی بلکہ یہ گھریلو کمزوریوں اور دنیا کے تبدیل ہوتے حالات کے اس مجموعی اثر کا نتیجہ ہے جس نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کیا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ روپے کی کمزوری کی بنیادی وجہ بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ہے۔ ہندوستان نے اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران 196.82 ارب امریکی ڈالر کا ریکارڈ تجارتی خسارہ درج کیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 25 ارب ڈالر سے زائد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ تقریباً 200 ارب ڈالر کا یہ خسارہ واضح کرتا ہے کہ درآمدات، برآمدات کے مقابلے کس قدر تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس فرق کا براہ راست اثر یہ ہوا کہ درآمد کنندگان کو زیادہ ڈالر خریدنے پڑے جس سے مقامی بازاروں میں ڈالر کی فراہمی میں کمی آئی اور روپیہ مزید دباؤ میں آ گیا۔ عالمی مانگ میں کمی کے باعث ہندوستان کی برآمدات پہلے ہی مشکلات کا شکار تھیں جنہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عائد کردہ ٹیرف پالیسی نے مزید متاثر کیا۔ روس سے خام تیل کی خریداری کی سزا کے طور پر تقریباً تمام ہندوستانی برآمداتی شعبوں پر 50 فیصد کا بھاری ٹیرف عائد کر دیا گیا۔ ٹیکسٹائل، جواہرات و زیورات، دواسازی اور کیمیکلز جیسے اہم برآمداتی شعبوں کو ایسے وقت میں نئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ وہ پہلے ہی کمزور حالت میں تھے۔ برآمدات تقریباً جمود کا شکار رہیں اور اس سال اپریل تا اکتوبر کے دوران صرف 0.6 فیصد کا معمولی اضافہ دیکھا گیا جبکہ سونے جیسی کچھ درآمدات میں تیزی آ گئی۔ جس نے تجارتی توازن کو مزید بگاڑا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ بیرونی ماحول نے بھی ایسے دباؤ کو مزید شدید کر دیا۔ امریکی معیشت کی مضبوط کارکردگی اور فیڈرل ریزرو کے طویل عرصے تک شرح سود کو بلند رکھنے کے فیصلے نے ڈالر کو عالمی سطح پر مضبوط کیا جس کے نتیجے میں سرمایہ امریکہ کی جانب منتقل ہوا اور ایشیائی مارکیٹوں میں سرمائے کی کمی ہونے لگی۔ اس کا اثر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے رویے میں صاف نظر آیا۔ اس سال اب تک غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کار ہندوستانی ایکویٹیز سے 17 ارب ڈالر نکال چکے ہیں جس کی وجہ سے ابھرتی ہوئی منڈیوں کے خطرات اور ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کی غیر یقینی صورتحال تھی۔ اسی دوران ہندوستانی درآمد کنندگان نے مزید مہنگا ہونے سے پہلے بڑی مقدار میں ڈالر خریدنا شروع کر دیے جبکہ برآمد کنندگان نے بہتر شرح کے انتظار میں خطرے سے بچاؤ کی حکمت عملی مؤخر کر دی۔ اس حکمتِ عملی نے ڈالر کی مانگ اور فراہمی میں مزید عدم توازن پیدا کیا جس سے روپے پر دباؤ کچھ اور بڑھا۔

او ٹی پی پر مبنی تتکال ٹکٹنگ سسٹم جلد ہی نافذ ہوگا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) ریلوے نے مسافروں کی سہولت اور شفافیت بڑھانے کے واسطے بکنگ کاؤنٹر سے تتکال ٹکٹ بک کرنے کے لیے او ٹی پی پر مبنی ٹکٹنگ سسٹم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے کی طرف سے بدھ کے روز جاری کردہ ریلیز کے مطابق، یہ نیا نظام اگلے چند دنوں میں ملک بھر کے تمام ریزرویشن کاؤنٹر پر نافذ کر دیا جائے گا۔ اس سے قبل ریلوے نے جولائی میں آن لائن تتکال ٹکٹ بکنگ کے لیے آدھار او ٹی پی سسٹم کو نافذ کیا تھا۔ اس کے بعد اکتوبر میں تمام عام ریزرویشن بکنگ کے لیے او ٹی پی پر مبنی آن لائن ٹکٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا۔ دونوں اقدامات کو مسافروں نے بڑے پیمانے پر قبول کیا، جس سے ٹکٹنگ کے عمل کو مزید شفاف بنایا گیا۔ ریلیز کے مطابق، ریلوے نے نومبر میں ریزرویشن کاؤنٹر سے بکنگ کے لیے او ٹی پی پر مبنی تتکال ٹکٹنگ کا پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا۔ فی الحال یہ نظام 52 ٹرینوں پر لاگو کیا گیا ہے۔ اس نظام کے تحت، کاؤنٹر پر تتکال ٹکٹ بک کرتے وقت، مسافر کے فارم میں درج موبائل نمبر پر او ٹی پی بھیجا جاتا ہے، اور تصدیق کے بعد ہی ٹکٹ جاری کیا جاتا ہے۔ یہ نظام آنے والے دنوں میں باقی تمام ٹرینوں کے لیے بھی نافذ کیا جائے گا۔ ریلوے نے کہا ہے کہ یہ اقدام تتکال ٹکٹ کے غلط استعمال کو روکنے اور حقیقی مسافروں کو زیادہ ہموار، شفاف اور قابل بھروسہ ٹکٹنگ سروس فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔

صارفین سنچار ساتھی 'ایپ کو رضا کارانہ طور پر استعمال کر سکتے ہیں: حکومت

ایپ کے ذریعے ہر شہری خود کو آن لائن فراڈ سے محفوظ رکھ سکتے ہیں

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے واضح کیا ہے کہ سنچار ساتھی 'ایپ کا استعمال لازمی نہیں ہے اور اسے سہولت کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی صارف اسے استعمال نہیں کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے آسانی سے اپنے موبائل فون سے ڈلیٹ کر سکتا ہے۔ وزیر مواصلات جیوترادتیہ سندھیا نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ یہ ایپ 2025 میں اس وقت آغاز کیا گیا جب حکومت کو موبائل فون کے استعمال سے دھوکہ دہی کے حوالے سے عوام کی جانب سے بڑی تعداد میں شکایات موصول ہوئی تھیں۔ حکومت نے ان شکایات کی بنیاد پر عوام کے خدشات کو دور کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا۔ اس ایپ کے ذریعے ہر شہری خود کو آن لائن فراڈ سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور جو لوگ اسے استعمال نہیں کرنا چاہتے وہ اسے اپنے موبائل سے ڈلیٹ کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ مسٹر جیوترادتیہ سندھیا نے کہا کہ 20 کروڑ سے زیادہ لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں اور اس پر بہت مثبت رائے ملی ہے۔ یہ ایپ عوام کی شرکت سے تیار کیا گیا ہے اور عوام کو آن لائن فراڈ سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔ اس ایپ اور سنچار ساتھی پورٹل کی مدد سے لاکھوں لوگوں کو اپنے کھوئے ہوئے موبائل فون واپس ملے ہیں۔ عوام کو جعلسازوں سے بچانے کے لیے چھ لاکھ موبائل کنکشن بلاک کیے گئے ہیں۔ یہ ایپ عوام کو بے پناہ سہولت فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایپ موبائل فون پر دستیاب ہے لیکن اسے اس وقت تک فعال نہیں کیا جائے گا جب تک کہ صارف ایسا کرنا نہ چاہے اور شہری اسے استعمال کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت عوام سے موصول ہونے والی شکایات کی بنیاد پر کام کرتی ہے، اور اس ایپ کے ذریعے صارفین کو موبائل کے محفوظ استعمال کی سہولت فراہم کرنے کا مقصد ہے۔

روپیہ 90.30 فی ڈالر کی نئی نچلی سطح پر پہنچ گیا

ممبئی، 3 دسمبر (یو این آئی) روپے میں بدھ کو لگاتار پانچویں دن گراوٹ رہی اور 90.30 روپے فی ڈالر کی نئی نچلی سطح پر پہنچ گیا۔ ہندوستانی کرنسی پچھلے کاروباری دن پر 43.50 پیسے گر کر 89.9650 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ روپیہ آج 89.96 روپے فی ڈالر پر مستحکم کھلا اور 89.93 روپے فی ڈالر تک مضبوط ہوا۔ یہ دوپہر میں 90.30 روپے فی ڈالر تک گر گیا۔ شام 4.30 بجے، ہندوستانی کرنسی 22.75 پیسے کم ہو کر 90.1925 فی ڈالر پر تھی۔ بازار میں ابھی کاروبار جاری ہے۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ذریعہ ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے پیسہ نکالنے کی وجہ سے روپے پر دباؤ رہا۔ مزید برآں، بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے بھی روپیہ کمزور ہوا۔

ملزم کو 55 تاریخوں پر پیش نہ کرنے پر سپریم کورٹ نے تحقیقات کا حکم دیا

نئی دہلی، 03 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مہاراشٹر پولیس کی جانب سے ضمانت کی سماعت کے لیے ایک ملزم کو 55 تاریخوں پر عدالت میں پیش نہ کرنے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے ریاست کے جیل ڈائرکٹر جنرل کو اس معاملے کی تحقیقات کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ متاثرہ شخص کو چاقو مارنے کے معاملے میں ملزم ششی عرف شاہی چکنا ووبکا نند جرمانی کو ضمانت دیتے ہوئے، جسٹس احسان الدین امان اللہ اور جسٹس پرشانت کمار مشرا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ وہ جیل حکام کے اس رویے سے حیران "ہیں۔ بنچ نے کسی کو بھی بچانے کی کوشش کرنے کے خلاف سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے مہاراشٹر کے جیل ڈائرکٹر جنرل کو اس معاملے کی تحقیقات کرنے اور دو ماہ کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے لیے اس معاملے کو 3 فروری 2026 کے لیے فہرست بند کیا گیا ہے۔ بنچ نے کہا، "ریاستی حکام کے اس رویے پر ہم حیران ہیں۔" عدالت نے یہ بھی کہا کہ سماعت کے دوران ملزم کو عدالت کے سامنے پیش کرنا نہ صرف مقدمے کو تیزی سے نمٹانے کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ ایک اہم حفاظتی اقدام بھی ہے تاکہ قیدی کے ساتھ کوئی بدسلوکی نہ ہو۔ بنچ نے کہا، اس بنیادی حفاظتی اقدام کی سنگین خلاف ورزی ہوئی ہے، جو چونکا دینے والی اور قابل مذمت ہے۔ ہم اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔" یہ معاملہ 15 اکتوبر 2021 کو الاس نگر کے وٹھلواڑی پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر سے متعلق ہے، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ درخواست گزار اور شریک ملزم اُمیش عرف اومی بنسی لال کشنائی نے ایک پولیس کانسٹیبل پر چاقو سے حملہ کیا تھا۔ تاہم بعد میں بتایا گیا کہ درخواست گزار اور شریک ملزم نے اسے صرف مکے اور لاتیں ماری تھیں۔ اس نے واضح کیا کہ پولیس کانسٹیبل پر چاقو سے وار شریک ملزم نریش نے کیا تھا۔

Sad Demise

With profound grief and sorrow we inform about the sad demise of Khurshid Ahmad Chesti S/o Late Ghulam Mohammad Chesti R/o Baghi Islam Baramulla at present Mustafaabad HMT Zainakote Srinagar on 3rd December 2025. Inna lillahi wa inna illaihi rajion. The Congregational fateh khawani will be held on Sturday 6th December 2025 at 11 am at his residence Musafabad HMT Srinagar.

Bereaved family
Javid Ahmad Chesti (Brother)
Tariq Ahmad Chesti (Brother)
Dr Haris Ahmad Chesti (Son)
Monis Ahmad Chesti
(Son)

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my name has been wrongly mentioned on RC as Kaiser Ahmad Lome s/o Ghulam Mohammad Lone instead of Kaiser Ali Lone S/o Gull Mohd Lone.Now I want to apply for its correction .If anybody has any objection he/she may contact....concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Kaiser Ali Lone
S/o Gull Mohd Lone
Near Masjid Sharief Lalipora Malpora

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that I have changed my daughters name from Hikmat Zehra to Midhat Fatima.
Now I want to apply for its correction .If anybody has any objection he/she may contact Doon International School within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Nisar Ah Rather
F/o Midhat Fatima
R/o Mehboob Colony Khumina Chowk Bemina Sgr

Sad Demise

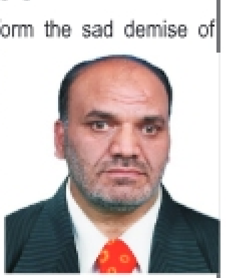

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Farooq Ahmed Rather S/o late Abdul Rehman Rather R/o. Baghwaanpora Noorbagh, Srinagar who passed away on 2nd, December, 2025.

His Fateh Khawani will be held on Thursday 4th December 2025 at 10:30 am at their ancestral graveyard, Malkha behind JLNM Hospital Rainawari, Srinagar after that Taziyet Majlis will also be held at Kawdara Dalipora, Srinagar.

Note. Ladies are requested don't bring with any kind of eatable things etc.

Bereaved.
Nadeem Ahmed Rather ,
Ab Rashid Rather ,
Gulzar Ahmed, Dr.Riyaz
Ph No. +91 9103278276,
+919682159260

HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH

(Office of the Registrar Judicial, Srinagar)
WP(C) No. 2705/2025

Inhabitants of Syedabad Kupwara through Haji Ghulam Ahmad Mir and another V/s UT of MK and others NOTICE UNDER ORDER 1 RULE 8 OF CPC

Whereas, Shri Haji Ghulam Ahmad Mir S/o Haji Umlaut Mohammad Mir and Shri Fayaz Ahmad Mir S/o Ghulam Ahmad Mir, both residents of Syedabad Kupwara, have filed the above numbered writ petition on behalf of the inhabitants/ residents of Syedabad Kupwara in a representative capacity on the grounds inter-alia that they and all the inhabitants of the area have common interest in the subject matter of the writ petition : that they all are aggrieved of

a. The alleged illegal and unauthorized construction undertaken by the private respondent- Committee over the land recorded in the revenue records as Graveyard :

b. The building permission dated 22-08-2022 granted to the private respondent which permits the construction of a commercial structure on the said land ;

c. The impugned order dated 08-09-2025 passed by the J&K Special Tribunal, Srinagar in case titled Intizamia Committee Jamia Masjid Shade Kupwara Ws Director, Urban Local Bodies. Kashmir. Srinagar which in effect legalized the construction over the graveyard land ; that the said action of the respondents not only violates the sanctity of the land but also contravenes the relevant statutory regulations governing the use of such property and that a number of representations were filed by the inhabitants for redressal of their grievances, however, all that bore no fruitful results constraining them to approach this Hon'ble Court seeking its august intervention in the matter. Whereas, the petitioners have sought the following reliefs in the writ petition:-

1. A writ of certiorari or any other appropriate writ, order or direction quashing the order dated 08-09-2025 passed by the Hon'ble J&K Special Tribunal, Srinagar in case titled Intizamia Committee Jamia Masjid Sharief Kupwara V/s Director, Urban Local bodies, Kashmir, Srinagar as also the Building permission order dated 22-08-2022 issued respondent Chief Executive Officer. Municipal Council Kupwara in favour of the private respondent Committee.

2. Issue a writ of mandamus commanding the respondent authorities, particularly the Director, Urban Local bodies Kashmir and the Chief Executive Officer, Municipal Council Kupwara to forthwith demolish and remove all unauthorized structures raised on the said graveyard land, restore the land to its original position and purpose and take all necessary measures for its protection, fencing and maintenance exclusively as a community graveyard

3. Issue an appropriate writ, order or direction retraining the private respondent Committee,completing any agents, members or any person acting on its behalf from raising, continuing or any construction or commercial activity over the land falling under Survey No. 1054, Mouza Kupwara recorded as graveyard (Qabristan) and directing immediate stoppage of all ongoing construction work being carried out in contravention of law and municipal permissions.

4. Any other, writ, order or direction which this Hon'ble Court may deem fit and proper in proper attending of case may be issued in favour petitioners and against the respondents. Whereas, the writ petition, in question, has come up for hearing before the Hon'ble Court on 03-1 I - 2025 and on the said date, the Hon'ble Court has directed for issuance of publication notice under Order 1 Rule 8 CPC in two daily leading newspapers having wide circulation in the area where the parties reside. In view thereof the publication notice under Order 1 Rule 8 CPC is issued calling upon the inhabitants/ residents of Syedabad Kupwara to file their/ his/ her/ objections in the above titled matter by , or before 08-12-2025.

Note that the matter is listed before the Hon'ble Court on 08-12-2025.

No. :.27822 Dated :- 02-12-2025

Sd/-
Registrar Judicial
High Court Of Jammu And Kashmir And Ladakh

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS
e- NIT No. 144/2025-26 Dated 01-12-2025

For and on behalf of the Lt. Govemor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Govemments for the following works: -

S.No	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender documents (In Rupees)	EMD (in %)	Class of Contractor	Time of completion	Major head
1	CONSTRUCTION OF PASSENGER SHED AT BUS STAND SATPOKHREN NAGANDAR	Pampore	1.67	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	01-12-2025
2.	Online Bid submission Start Date	01-12-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	12-12-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	13-12-2025 at 10:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

Special Condition 01: Only the eligible contractors of respective Panchayat Halqa shall take part in the tendering process for works under District Capex with Advertised Cost 3.0 Lacs or below for District Capex works only. Bidders must upload any document viz residential certificate/ Adhar Card/ Ration Card/Electricity Bill showing panchayat name, as residence proof that he/she is residing the respective Panchayat Halqa (Applicable for DEE Class contractors in call Ist only).

Sd/-
Executive Engineer
REW Division Pulwama

Xen/REW/Pul/9282-88 Dated:- 01/12/2025
DIPK No:-8666-25 Dated 03-12-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)
NIT No: 106/R&B of 2025-26 Dated: 02-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender call
1	Establishment of Kindergarten in the following Schools of Zone Kunzer. (1) GMS Hardshoora (2) GMS Bewa (3) GMS Khonchipora (4) GMS Waripora (5) GMS Chichiloora (6) GMS Hardbani (7) GBPS Lalpora (8) GPS Pathpora Harduaboora. (Total 08 Nos). (Establishment of Kindergarten @ 0.25 lacs Each)	2.00	200/-	4000/-	15 days	CDS	DEE	Distt. Dev. Commissioner Baramulla	1st
2	Establishment of Kindergarten in the following Schools of Zone Tangmarg. (1) GBMS Hariwatnoo (2) GMS Druroo (3) GPS Zandpal (4) GMS Tumberhama (5) GMS Budipora. (Total 05 Nos). (Establishment of Kindergarten @ 0.25 lacs Each)	1.25	200/-	2500/-	10 days	CDS	DEE	Distt. Dev. Commissioner Baramulla	1st

Position Of AAA: Accorded Position of T.S: Accorded Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	03-12-2025
2	Period of downloading of bidding documents	04-12-2025
3	Bid submission Start Date	04 -12-2025
4	Bid Submission End Date	12-12-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	13-12-2025 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).
7. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.
No: R&B / Divn./ Tang/6708-18 Dated: 02-12-2025

صدائے سچ

واجدہ تبسم گورکو
سرینگر کشمیر
alattieeqngo@gmail.com

شام کو جب میں سکول سے تھکی ہاری گھر واپس آئی، تو کل شب کی طرح آج بھی نرگس کی معصوم بیٹی عذرا زاروقطار رو رہی تھی۔ اُس کی آنکھوں سے بارش کی طرح برستے آنسو اُس کے رخساروں پر سے ہوتے ہوئے اُس کے دامن کو تر کر رہے تھے۔ نرگس میری دیورانی ہے۔ وہ اپنی بیٹی کے آنسو پونچھ رہی تھی اور اُس کا درد جان کر ہمیشہ کی طرح اپنے سینے سے لگا کر اُس کی بے آواز ہچکیوں کو اپنے اندر جذب کر لیتی تھی۔ اُس کی آنکھوں میں پھیلی ہوئی یاسیت کو وہ اپنی آنکھوں میں چھپا کر خود بھی کبھی کبھی خون کے آنسو بہا لیتی تھی۔ کیا کرے ماں جو ٹھہری۔ مجھ سے ہر وقت کہتی ہے، میں عذرا کے آنسوؤں کو بہتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی ہوں۔ میں سب کچھ سہہ سکتی ہوں مگر اِس کا جو درد ہے اُس کی دوا میرے پاس نہیں ہے۔ ایک میرے ہی سینے میں دل کی جگہ پتھر دھرا ہے، میری نہ تو سوچ ہے اور نہ جذبات ہیں، نہ پسند ہے اور نہ ہی کوئی ناپسندیدگی۔ مجھے اگر فکر ہے تو میری بیٹی عذرا کی، وہ خود بھی زاروقطار روتی رہتی ہے اور مجھے بھی رونے کے لئے مجبور کرتی ہے۔۔۔۔۔۔

’’آخر بات کیا ہے۔ میں بھی تو سنوں‘‘۔ میں نے نرگس سے پوچھا تو وہ کہنے لگی۔۔۔

’’دیکھو تبسم بہن۔ دیکھنے والوں کا کلیجہ مُنھ کو آنے لگتا تھا۔ جب میری معصوم سی بیٹی دھاڑیں مار مار کر رو رہی ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں ناں۔۔۔۔ کہ تھوڑی سی لاپرواہی اور عدم توجہی سے بچے بگڑ جاتے ہیں اور وہ اپنی ناسمجھی میں ہر اُس بُری چیز کو بھی اچھی سمجھ لیتے ہیں جو اُنہیں اچھا لگے اور جو چیز اُن کے پاس نہیں ہوتی ہے۔ وہ اُسے ضد کر کے پا ہی لیتے ہیں اور ہاں جو چیز اُن کے پاس ہوتی ہے، وہ اُسے بھی چھوڑنا نہیں چاہتے ہیں۔ غرض والدین ان کی ہر ضد پوری کرنے کے لیٔ کچھ بھی کر گذرنے کو تیار رہتے ہیں۔ کیا کریں زمانہ ہی خراب ہے‘‘۔۔۔۔۔۔

’’ویسے تو تم سچ ہی کہتی ہو اور یہ بات صحیح بھی ہے‘‘۔ میں نے جواباً کہا۔۔۔۔۔

ایک تو میں دن بھر تھکی ہاری سکول سے آئی۔ نہ جانے آج میرا اسکول میں بھی بالکل جی نہ لگا۔ سارا دِن یہ سوچنے میں گذر گیا۔ میری کولیگ ٹیچرس میری خاموشی اور اُداسی کو دیکھ کر حیران تو نہ ہوئے البتہ میرے کام کرنے کے انداز میں شائد اُنہیں کوئی فرق محسوس ہوئی ہو گی۔ وہ وجہ جاننے کی کوشش کرنے لگیں مگر میں نے اُنہیں سائڈ کر دیا اور اب اوپر سے گھر میں یہ نظارہ دیکھنے کو ملا، تو میں بہت پریشان ہو گئی۔ نرگس میری دُور کی کزن ہے البتہ سسرال میں وہ میری دیورانی ہے۔ وہ آئے دِن مجھے اپنا دُکھڑا سنانے اپنے کمرے میں ضرور لے جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

’’کیا بات ہے؟۔۔۔ لگتا ہے تم دُنیا سے ناراض ہو۔‘‘ میرا اتنا پوچھنا تھا کہ جیسے کسی نے اُس کی دُکھتی رگ پر ہاتھ رکھ دیا ہو اور وہ ایک آتش فشان پہاڑ کی طرح پھٹ گئی اور اپنا سارا اندر باہر کالاوا بکھیر دیا۔ وہ اپنے اردگرد کے ایسے ماحول کو گالیاں دینا چاہتی تھی۔ کہنے لگی۔۔۔۔۔

’’دیکھو تبسم بہن۔ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اور جن موجودہ حالات میں سانس لے رہے ہیں، وہ ہمارے لئے یا ہماری بیٹیوں کیلئے بالکل بھی اچھا نہیں ہے۔ ایک طرف عورت مرد کی شریکِ حیات اور نسلِ انسانی کا ذریعہ ہے اور دوسری طرف فرایض، واجبات۔ تہذیب، اخلاق۔ مذہبی اور دنیاوی بندشیں پھر عام مسائل ہم عورتیں جائیں تو جائیں کہاں۔۔۔۔

جہاں دوسرے ملک کی عورتیں چاند ستاروں پر کمندیں ڈالتی ہیں، وہیں ہمیں اپنے گھر والوں کی سختیاں ابھی بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ پہلے میکے والوں کی سختیاں اِدھر مت جاؤ، اُدھر مت جاؤ۔ یہ مت کرو، وہ مت کرو، دوسرے گھر جانا ہے کل کو ہمیں ہی بُرا بھلا کہلوو گے۔۔۔۔۔۔۔ اور پھر شادی کے بعد سُسرال والوں کی سختیاں، اُن کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔ مرد سوچتا ہے کہ ہم نے کسی کی بیٹی کو گھر لا کر اپنے اُوپر بوجھ ڈالا۔ جب کہ باقی گھر والے سوچتے ہیں کہ ہم نے بغیر مزدوری کے نوکر کو گھر میں جگہ دیدی اور اب یہ پولیس والے کی طرح ہمارے ہر چیز کی خبر رکھے گی۔ پھر بچے ہوئے تو اُن کے ناز و نخرے الگ الگ۔ جیسے ہم عورتیں انساں ہی نہیں ہیں۔ بلکہ بے زباں گائے اور بکریاں۔۔۔۔

’’ہے ناں!۔۔۔۔۔ تبسم بہن۔ ہمارے والدین ہمیں پالتے پوستے ہیں، پڑھاتے لکھاتے ہیں، اِس قابل بناتے ہیں کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑا رہ سکیں۔ پھر اگر اُن سے ہو سکے گا، تو سروس وغیرہ بھی دلاتے ہیں اور جب ہم بٹیاں یہ سب حاصل کرتیں ہیں، تو اپنے ہی والدین ہمیں بوجھ سمجھتے ہیں۔ پھر ایک اچھے لڑکے کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارے والدین اُس وقت یہ نہیں سوچتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنی بیٹی کو قابل بنایا ہے تو کچھ اور سال اب اُنہیں خوشی سے گذارنے بھی دے دیتے اور ہم بھی آرام سے جی لیتے۔ حد تو یہ ہے کہ یہ شادی کی فکر اُنہیں پریشان کر دیتے ہیں۔ ایک تو خود پیٹ پر پتھر رکھ کر ہم بیٹیوں کو اِس قابل بناتے ہیں اور پھر بچا کھچا جو اُن کے پاس ہوتا ہے وہ بھی سارا سمیٹ کر اور کبھی کبھار اپنے آپ کو قرضے میں ڈال کر زمین و جائداد بیچ کر دوسروں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اِس کے بعد بھی دوسرا گھر ہم لڑکیوں سے اتنا سب حاصل کر کے اور کی طلب رکھتے ہیں‘‘۔ ’’وہ کیسے۔ میں نے بیچ میں اُس کی بات کاٹ لی‘‘۔۔۔۔۔

’’ارے میری بہن، کہہ رہی ہوں ناں۔ سسرال جا کر ایک لڑکی مہینے۔ دو مہینے اور کبھی کبھار اُسے بھی زیادہ مہینوں کے بعد اپنے میکے جا کر اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو دیکھتی ہے اور وہ بھی سُسرال گھر کے سبھی افرادِ خانہ سے اجازت لے کر اِس دُوران جو کچھ ان کے پاس جمع کیا ہوا ہوتا ہے وہ سب سسرال لے کر آتیں ہیں۔ پھر کوئی بھول چوک ہو جائی تو شوہر اپنی شوہریت جتانے لگتے ہیں اور کبھی کبھی دھمکی کے لیٔ طلاق پر اُتر آتے ہیں دوسرا اگر باقی گھر والوں کے ساتھ تھوڑی سی کچھ زیادتی ہو جائے، تو وہ بھی طعنوں کے ساتھ ساتھ سسرال سے نکالنے کی دھمکیاں دیدیتے ہیں اور ہاں اگر بچوں کو تھوڑا سمجھا دیا کوئی نصحت کی تو وہ اُن کے تئیں اپنے فرائض یاد دلاتے ہیں اور یہ بھی کہنے سے نہیں چوکتے ہیں۔۔۔۔۔

’’ہمیں پیدا کیوں کیا‘‘؟۔۔۔۔۔۔۔

عجیب کشمکش میں لگ بھگ ساری عورتیں جی رہی ہیں وہ تھوڑی دیر کے لئے پھر خاموش ہو گئیں۔۔۔۔۔۔ اِس دوران اُس کی بیٹی عذرا چائے لے کر کمرے میں آ گئی۔ میں نے اُس سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

’’بیٹھو بیٹا‘‘۔۔۔۔۔۔۔ مگر وہ کچھ کہے، سنے بغیر ہی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔

’’وہ کہاں بیٹھے گی۔ اُس کی ماں نرگس نے کہا۔ آج اسی کی وجہ سے ہی تو میرا صبح سے اپنا کلیجہ مُنہ کو آنے لگا ہے۔ دوسروں کی تو بات ہی نہیں ہے‘‘۔۔۔۔۔۔ میرے سارے فیصلے بھر بھرے ہو کر زمین بوس ہو رہے ہیں۔ ٹھیک ہے اِس کے ڈیڈی بیٹیوں پر بے جا پابندیوں کے قائل نہیں ہیں، لیکن کبھی کام کرنے والے مردوں سے غیر ضروری بات بھی نہیں کرنی چاہے۔ بھی عورتو ں کے حقوق کی زبردست حامی بھرتے ہیں ۔۔۔۔۔

اتنا سب سُن کے میں نے یہاں تھوڑی سی ہمت کر کے نرگس سے پوچھ ہی لیا۔ اتنی دیر سے تم بات کو کبھی اِدھر گھماتی ہو اور کبھی اُدھر گھماتی ہو۔۔۔۔ ’’بات کیا ہے؟‘‘۔۔۔۔۔ میری تو سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

پھر نرگس یوں گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔ ’’یہ مردوں کے شانہ بہ شانہ چلنے کی بات کر رہی ہے‘‘ ۔۔۔۔۔۔ کہتی ہے ’’میں کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں کہ جذبات میں کوئی قدم اُٹھا بیٹھوں۔ میں ثابت کرنا چاہتی ہوں کہ لڑکیوں کی بھی کوئی حیثیت اور عزت ہوتی ہے۔ میری ایک سچ بات بھی تسلیم نہیں کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو نرگس ۔۔۔۔۔ میرے خیال میں یہ اِس کی ایک اچھی سوچ ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں۔ کہ جس طرح دوسرے ممالک کی لڑکیاں کہاں سے کہاں پہنچ گئیں۔ ہماری لڑکیاں بھی کچھ کرے، یہ ہمارا فرض بنتا ہے اگر ہم خود کچھ نہ کر پائے تو ہمیں یہ سوچنا چاہیے، بلکہ کر دکھانا چاہیے کہ ہمارے بچے بھی کچھ کر سکتے ہیں۔ جس سے ہمارا نام بھی روشن ہو اور اُن کی تمنائیں جو بھی ہیں، پوری ہو‘‘ میں نے مشوراً کہا۔ ’’ارے بہنا!۔۔۔۔ تم اپنا چھوڑو۔ تمہیں شوہر اچھا ملا۔ ہر قدم پر ساتھ دیا۔ ہر دم تمہارے ساتھ رہتا تھا، اب یہ وہ زمانہ نہیں ہے۔ یہ ڈیجیٹل اور نئی ٹکنالوجی کا زمانہ ہے، یہ جو آج ہم سب سنتے ہیں یا دیکھتے ہیں۔ اتنا سب کچھ جو ہو رہا ہے۔ آج اور خبروں کے ساتھ ساتھ یہ خبر بھی ایک خبر کی طرح ضرور ہوتی ہے، جس میں عصمت دری کے قصے، ہتھیار کی داستانیں، لڑائی جھگڑے کے معاملات اور تو اور اب چوٹی کا ٹنے اور تیز آب پھینکنے کے واقعات بھی شامل نہ ہوں۔ ہمارے زمانے میں ہمارے والدین کو یا بڑے بزرگوں کو ہمیں کچھ سمجھانے اور کچھ نصیحت کرنے کی تو بہت ضرورت پڑتی تھی مگر آجکل کے بچے بند کمروں میں ایک انگلی دبا کر ہی دنیا بھر کی سیر موبائل سے کرتے ہیں اور تمام خبروں کی خبر رکھتے ہیں، انہیں پڑھنے اور لکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی ہے۔ سمجھانے کی تو کیا بات‘‘۔۔۔۔۔۔ نرگس نے کچھ تیز لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔۔۔

’’تمہاری بات صحیح ہے۔ مگر حالات ہمیں پھر بھی یہ اجازت نہیں دیتے ہیں اور ہمارا دل بھی یہ سب ماننے کے لئے تیار نہیں ہے کہ ہم اپنے بچوں کو خاص کر بیٹیوں کو وہ سب کچھ حاصل کرنے کیلئے منع کریں جو وہ چاہتیں ہیں تمہیں یاد ہے کہ ہمارے زمانے میں لڑکیاں، عورتیں برقعہ پہنتی تھیں اور اپنے آپ کو لپیٹ کے رکھتی تھیں۔ میں بھی سکول کئی سالوں تک برقعہ پہن کر ہی جاتی تھی، مگر آج حجاب لگا کر ان لڑکیوں کی چغل خور آنکھیں سارے جسم کا حلیہ بیاں کرتیں ہیں۔ آج جن مردوں سے ہم اپنا حق مانگ رہے ہیں، اُن کو جنم دے کر جینے کا حق ہم نے دیا ہے۔ اُنہیں اپنا سینہ چوسنے کو دیا ہے۔ وہ دُودھ کا حق رہتی دنیا تک ادا نہیں کر سکتے ہیں۔ اُنہی سے ہم حقوق مانگ رہے ہیں اور وہی ہماری عزت کی دھجیاں اُڑا رہے ہیں۔ کہیں جسمانی اذیتیں دے کر، کہیں روحانی تکلیفیں پہنچا کر۔ کہیں عزت لٹا کر اور کہیں خودکشی پر مجبور کر کے‘‘۔۔۔۔۔۔۔۔

’’آہ‘‘۔۔۔۔۔ یہ سب کہتے کہتے میرا دل بھاؤک ہو گیا اور آنکھیں بھی نم ہو گئیں، لیکن جو سچ ہے وہ سچ ہی ہے۔ اُن کے جنم پر ہم خوشیاں اور مٹھائیاں بانٹ دیتے ہیں۔ اُنہیں مانگنے کے لئے آستانوں میں دھاگے باندھتے ہیں، نذر و نیاز کرتے ہیں۔ کیا کیا نہیں کرتے ہیں۔ کبھی کبھی لگتا ہے کہ ہم نے اُن کو جینے کا حق دے کر کوئی بہت بڑا گناہ کیا ہے جبکہ لڑکیوں کو پہلے دفناتے تھے اور اب کوکھ میں ہی مار دیتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ آج مرد بھی چاہتے ہیں کہ عورتوں کو اُن کے حقوق ملنے چاہئے مگر کون سے حقوق، کیسے حقوق ۔۔۔۔ وہ کس نے دینے ہیں۔ اِنہی مردوں نے ناں۔۔۔۔۔۔ یہ سب زبانی جمع خرچ ہے اور عملاً ہیچ۔۔ یہی لوگ ہمیں گھر میں سب کی خدمت کرا کے، باہر سروس سے کما کے لا کے نہیں بخشتے، انصاف، حقوق تو دُور کی بات، چین و آرام سے جینے دیتے تو ہمارے لئے وہی بڑی بات ہوتی‘‘۔۔۔۔۔۔۔۔ ’’یہ غیر جانب دارانہ انداز ہمارے سماجی حالات کو نہ سدھار سکتے ہیں اور نہ اجنبی تہذیب ہمیں چُپ کرا سکتی ہے اور نہ ہی ہماری سماجی زندگی کا حصہ بن سکتی ہے، یہ قوانین، یہ بالغ نظری یہ پختہ شعور اور بڑی بڑی باتیں سب کتابی الفاظ ہیں، یہ عوام کی نظروں کا دھوکا ہے اور پڑھی لکھی لڑکیوں کے علم میں خرافات۔ جہاں تک ہم غریب عوام کا تعلق ہے یہ ہمارے لئے مشعلِ رہ نہیں بلکہ باعثِ تکلیف ہے‘‘۔۔۔۔۔۔۔

باہر ایک چائے والا وزیرِ اعظم، موچی کا بیٹا صدر، اِن پڑھ چور اُچکے، ڈرامہ باز اور ڈاکو ایوانوں میں بیٹھ کر فرمان دے سکتے ہے لیکن یہاں کے دھوکے باز سیاسی لیڈران تنگ نظر اور تند مزاجی اپنی چڑ چڑ باتوں کے بہت ماہر ہیں اور ہمارے متعدد مذہبی رہنما اور دانشور اپنی شخصیت کا سحر بیان کر کر کے بڑے بڑوں کا اعتماد بھی متزلزل کر دیتے ہیں۔ اسلام کے اصولوں پر عام محفلوں میں موبائل پر سخت تنقید کرنے والے بھی اِس معاملے میں خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔

میرا ذہن یہ سب بول بول کر اُلجھ گیا۔ کچھ تو نرگس نے سچ اور صاف صاف بیاں کیا اور جو کچھ باقی تھا وہ میں نے بول دیا۔ اُس کے کہنے سے اور میری اپنی سوچ سے میری سمجھ میں بھی بہت کچھ آ گیا کہ خدا جانے کب یہ احساس جاگے گا۔ کب ہم جاگیں گے اور کب ہمارا سماج اور ملک جاگے گا۔۔۔۔ یہ سب فتنے، فساد، عصمت ریزی، چھل کپٹ، خودکشی، لڑائی جھگڑے، بال کٹائی، دیکھا دیکھی، تعصب اور سب سے بڑھ کر جہیز کی بدعت یہ کب ختم ہو گا۔ ہم عورتیں اور ہماری بچیاں کب چین کی سانس لیں پائیں گی۔۔۔۔ سرکاری نعرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

’’بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ‘‘۔۔۔۔۔۔۔ بیٹی کو تو ہم پڑھاتے ہیں، لیکن بچاؤ کیا کرنا ہے اور کس سے کرنا ہے۔۔۔۔ کوئی تو بتائے ورنہ ہماری بچیاں، ہم سب کی بچیاں یونہی کبھی لاکھوں، ہزاروں کی تعداد میں کبھی عصمت دری کے نام، کبھی تیزاب کی شکار کبھی جہیز اور کبھی خودکشی کے زمرے آ کر دامنی، آصفہ، ششما، لکشمی اگروال، ارحام گل، سونالی، رقیہ رسوا ہوتی رہیں گی۔۔۔۔ کہیں ہماری یہ چپی یہ خاموشیاں سماج کے ڈر سے ہماری جانیں ہی نہ لیں۔ وہ متفق ہوئی اور آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

غزل

فیروزہ مجید

آگ، ہوا اور خاک
مانگے ہے پوشاک
یخ بستہ جذبات
آنکھیں کیوں نمناک
تو ہے عظمتِ کل
میں تو مشتِ خاک
صحرا، کوہ، دریا
اور خس وخاشاک
فصلِ گل آئی
سب کا سینہ چاک
کچھ تو زیرِ خاک
کچھ ہیں تہہ افلاک
مرہم لب بستہ
زخم ہوئے بے باک
چھان رہا ہے دل
صحراؤں کی خاک
اپنی کیا اوقات
آج ہوا ادراک
رومی اور اقبال
آں سوئے افلاک
راہِ زیست میں
کتنے برسرِ خاک
گِل، گُل، آب و ہوا
کب ہوں گے سب پاک
تجھ کو مبارک ہو
مال و زر، املاک

سوتن

افسانہ

ناہید طاہر

محفلِ تعزیت اپنے عروج پر تھی۔

کمرے میں سفیدی چھائی ہوئی تھی۔۔۔ سفید چادریں، سفید لباس، دبے دبے آنسوؤں کی نمی اور سرگوشیوں میں گھلتی ہچکیاں۔

کافور کی ہلکی خوشبو فضا میں گھل کر ایک دردانگیز ماحول پیدا کرنے میں کامیاب تھی۔

بیچوں بیچ صوفے پر رقیہ بانو نیم دراز تھیں، ہاتھوں میں تسبیح اور ہونٹوں پر وہ پرانا بیان، جو وہ پچھلے کئی سالوں سے ہر بیوہ کو پُرسہ دینے کے بعد مجموعے سے خطاب کرنا نہیں بھولتیں۔

وہ فرما رہی تھیں،

جو عورتیں شوہروں کو سوتن لانے سے روکتی ہیں، واویلا مچاتی ہیں، وہی دراصل معاشرتی بگاڑ کی جڑ ہیں۔ خود تو ایک مرد کے ساتھ مزے سے عیش وعشرت میں رہتی ہیں، لیکن افسوس۔۔۔ کسی بیوہ کی تنہائی اور اس دکھیاری کے مصائب کو شجرِ ممنوعہ سمجھتی ہیں۔ اگر عورت سمجھدار ہو تو وہ خود اپنے شوہر کو دوسری شادی کی اجازت دے!

یہ کہہ کر وہ تسبیح کے دانے پلٹنے لگیں۔

کمرے میں مہیب سا سناٹا چھا گیا۔ دیوار کے پنکھے کی گھڑگھڑاہٹ اور دور سے آتی کسی بچے کی رونے کی آواز اس خاموشی کو مزید گہرا کر رہی تھی۔

کچھ خواتین، جو شوہروں کے ظلم سے سہی ہوئی تھیں، اثبات میں گردن ہلا گئیں۔ چند کے ماتھے پر ناگوار شکنیں ابھر آئیں اور کچھ نے ایک دوسرے کو تمسخر آمیز مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا۔

اسی لمحے ایک نازک اندام مگر باحوصلہ دوشیزہ کھڑی ہوئی۔ اس کی آواز میں حیرت انگیز مضبوطی تھی۔

آپا جی! مجھے کچھ کہنا ہے۔۔۔ اگر آپ اجازت دیں۔

رقیہ بانو نے چونک کر اسے دیکھا۔

جی محترمہ، ضرور کہیں۔ آپ تو ویسے بھی دوٹوک بات کرنے کی عادی ہیں۔

لڑکی نے لمحہ بھر کے لیے رک کر اردگرد نگاہ دوڑائی۔ ہال میں موجود سبھی خواتین کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں۔

بات بس اتنی ہے کہ جیسے ہی کوئی عورت بیوہ ہوتی ہے، فوراً ایک فلسفہ زبانوں پر آجاتا ہے۔ زور وشور سے کہا جانے لگتا ہے کہ مردوں کو دوسری شادی کرنی چاہیے۔۔۔ یہ سماجی اور شرعی ضرورت ہے۔

رقیہ بانو نے فوراً تسبیح کے دانے پلٹتے ہوئے کہا:

محترمہ۔۔۔ اس میں غلط کیا ہے؟

جی۔۔۔! لیکن ذرا ٹھہریے۔۔۔ آپ سماج اور معاشرے کا درد لے کر بیٹھی ہیں، عورتوں کی تنگ نظری پر نکتہ چینی بھی کر رہی ہیں، اور یہ دکھ بھی بیان کر رہی ہیں کہ عورتیں اپنے شوہروں کو دوسری شادی کی اجازت نہیں دیتیں۔

رقیہ بانو نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

آپ کو سچائی پسند نہیں۔۔۔ ویسے کہاں غلط کہاں۔۔۔ بتائیں۔؟

دوشیزہ کی آنکھوں میں ایک چمک اُبھری۔

غلط؟ غلط تو کچھ بھی نہیں کہا آپ نے۔۔۔ آپ کا استدلال بھی لاجواب ہے کہ عورت خود تو ایک مرد کے ساتھ مزے کی زندگی گزارتی ہے، تنہا راج کرتی ہے، لیکن شوہر کو کبھی سوتن لانے کی اجازت نہیں دیتی۔

وہ ذرا جھکی، پھر دھیمے مگر کاٹ دار لہجے میں بولی:

بس میرا ایک چھوٹا سا سوال ہے۔۔۔ جب آپ کے شوہر حیات تھے، تب یہ فکری روشنی آپ پر کیوں نہ اتری؟ تب آپ کو یہ شرعی حق کیوں یاد نہ آیا؟ اگر واقعی اُس وقت آپ اتنی ہی حق شناس ہوتیں، تو ماشاءاللہ، آج آپ کی بھی تین بیوہ سوتنیں یہاں آپ کے پہلو میں موجود ہوتیں۔ ذرا سوچیں!

اس جملے کے ساتھ ہی کمرے اور خواتین پر گویا سکتہ طاری ہو گیا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۴ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

انسان کی حقیقت ان چیزوں میں نہیں ہوتی جو وہ ظاہر کرتا ہے بلکہ ان چیزوں میں ہے جنہیں وہ ظاہر نہیں کرتا۔ خلیل جبران

محض تقریبات نہیں، عملی اقدامات کی ضرورت

دنیا بھر کی طرح آج 3 دسمبر عالمی ڈس ایبلٹی ڈے جموں وکشمیر میں بھی سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر منایا گیا۔ تقاریب ہوئیں، تقریریں کی گئیں، یادگاری پروگرام منعقد ہوئے اور مختلف محکموں نے اپنی کارکردگی پیش کی۔ یہ سب اہم ہے، مگر اس دن کا اصل مقصد صرف رسومات ادا کرنا نہیں بلکہ معاشرے کو یہ یاد دلانا ہے کہ جسمانی طور ناخیز افراد بھی اسی سماج کا حصہ ہیں، اور انہیں مساوی مواقع، رسائی اور عزت ملنی چاہیے۔ اگرچہ حکومت نے معذور افراد کیلئے مختلف اسکیمیں اور پروگرام شروع کئے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج بھی بڑی تعداد میں معذور افراد کو تعلیم تک مناسب رسائی حاصل نہیں۔ سرکاری دفاتر، ہسپتالوں اور پبلک جگہوں پر رسائی کیلئے ڈھانچے کا فقدان ہے۔ خصوصی اسکول، جاب ٹریننگ سینٹر اور بحالی مراکز کم ہیں۔ معذور افراد کیلئے روزگار کے مواقع انتہائی محدود ہیں، اور سرکاری نوکریوں میں مخصوص کوٹا بھی مناسب طور پر لاگو نہیں ہوتا۔ مستحق افراد کو سوشل سیکیورٹی الاؤنس تک رسائی میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ ہم ابھی تک جسمانی طور لاغر افراد کے حقوق اور ان کے بااختیار بنانے میں اپنی ذمہ داریوں سے بہت پیچھے ہیں۔

معذوری کوئی کمزوری نہیں۔ دنیا نے ثابت کیا ہے کہ اگر اس طبقے کو سہولیات، تربیت اور مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ معاشرے کیلئے وہی کردار ادا کر سکتے ہیں جو کوئی دوسرا شہری کرتا ہے۔ اسی وجہ سے جدید معاشرے ہمدردی کے بجائے حقوق اور بااختیار بنانے کی پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں بدقسمتی سے معذور افراد کو اب بھی زیادہ تر رحم کی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، حالانکہ انہیں ضرورت برابر مواقع اور مضبوط ادارہ جاتی مدد کی ہوتی ہے۔ معذور افراد کے بااختیار بنانے کیلئے جموں وکشمیر میں حقوقِ معذورین ایکٹ 2016 کے نفاذ کو سختی سے یقینی بنانے کی ضرورت ہے تمام سرکاری عمارتوں میں ریمپ، لفٹ اور رسائی کا نظام لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ اگرچہ اس سلسلے میں احکامات صادر کئے گئے لیکن زمینی سطح پر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہیاس کے ساتھ خصوصی افراد کو بااختیار بنانے کیلئے انہیں سرکاری نوکریوں میں کوٹے کے مطابق رعایت دی جائے ساتھ ہی پرائیویٹ سیکٹر کو بھی اس سلسلے میں سامنے آنا چاہیے تاکہ وہ بھی ایسے خصوصی افراد کو روزگار فراہم کرنے میں اپنا رول ادا کرے۔

ساتھ ہی ایسے افراد کیلئے سکل ڈیولپمنٹ اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز قائم کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ جسمانی طور لاغر نوجوان ہنر سیکھ کر خودکفیل بن سکیں۔ سوشل سیکیورٹی الاؤنس میں اضافہ کرنے کی ان کی مانگ جائز ہے کیونکہ موجودہ امداد ناکافی ہے اور اکثر لوگوں تک وقت پر نہیں پہنچتی۔

حکومتی اقدامات اپنی جگہ، مگر اصل کام سماج کو حساس بنانا ہے۔ جسمانی طور لاغر افراد کسی ترس کے نہیں بلکہ احترام اور مساوات کے مستحق ہیں۔ خاندانوں، تعلیمی اداروں اور کمیونٹی میں ایسی فضا پیدا کرنا ضروری ہے جس میں معذور افراد خود کو غیر محفوظ یا کمتر محسوس نہ کریں۔ عالمی یومِ معذورین ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ترقی تب ہی حقیقی ہے جب معاشرے کے کمزور طبقات خود کو مضبوط اور بااختیار محسوس کریں۔ جموں وکشمیر میں آج منائی گئیں تقریبات یقیناً اچھی ہیں، مگر وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت، سماج اور ادارے مل کر ایک ایسا نظام تشکیل دیں جہاں خصوصی افراد نہ صرف محفوظ ہوں بلکہ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکیں۔

ہر خاتون کو بااختیار بنا کر ہر کمیونٹی کو استحکام دینے کی کوشش

امرت کال میں ناری شکتی کا نیا دور

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

قلمکار: محترمہ انّ پورنا دیوی
وزیر برائے خواتین واطفال کی بہبود، حکومت ہند

جب خواتین ترقی کرتی ہیں، تو ملک کا عروج ہوتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جس کی جڑیں مساوات اور انصاف پر مبنی اصولوں میں پیوست ہیں وہاں خواتین کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ حکومت ہند نے، وزیراعظم جناب نریندر مودی کی بصیرت افروز قیادت میں، اس یقین کو مشن شکتی کے ذریعے عملی شکل دی ہے۔ جو خواتین کے تحفظ، سلامتی اور بااختیار بنانے کے لیے ہمارا ایک جامع پروگرام ہے۔ جیسا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کہا، ہماری حکومت خواتین کے لیے سمان اور سویدھا کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔ یہ رہنما اصول محض جذبات نہیں ہیں بلکہ یہ وہ بنیاد ہیں جس پر مودی حکومت نے ہندوستان کے ہر گوشے میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مضبوط ادارہ جاتی اقدامات قائم کیے ہیں۔

اس کے مرکز میں ون اسٹاپ سینٹرز (او ایس سی)، جو مشن شکتی کے ذیلی اسکیم سنبل کے تحت چلائے جا رہے ہیں۔ 2015 میں شروع کیے گئے یہ مراکز خواتین پر ہونے والے تشدد کے خلاف مربوط جواب دینے کا نظام فراہم کرتے ہیں، تاکہ خواتین خاموش رہ کر کچھ بھی برداشت نہ کریں یا مدد کے لیے انہیں در-در بھٹکنا نہ پڑے۔ اب تک، ہندوستان بھر میں 862 او ایس سی فعال ہیں، جہاں 12.20 لاکھ سے زائد خواتین کو قانونی مدد، طبی امداد، پولیس کی معاونت، پناہ اور نفسیاتی مشاورت جیسی جامع خدمات ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کی جا رہی ہیں۔

خوف سے آزادی تک، خاموشی سے مدد تک۔ او ایس سی وہ جگہیں ہیں جہاں خواتین کے مسائل کے حل کی ابتدا ہوتی ہے۔ یہ مراکز حکمرانی میں ردعمل سے فعال نقطہ نظر کی جانب تبدیلی کی علامت ہیں۔ خواہ خواتین کو گھر میں، کام کی جگہ یا عوامی مقامات پر تشدد کا سامنا ہو، او ایس سی، مودی حکومت کے اس عزم کی علامت ہیں جس کے ذریعے خواتین کی بحالی، عزت اور انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ مراکز اسپتالوں کے اندر یا ان کے قریب واقع ہیں تاکہ فوری طبی امداد تک رسائی حاصل ہو سکے۔ جو بحران کے ردعمل میں پہلا اہم قدم ہے۔ اسی طرح، ویمن ہیلپ لائن (181) کی آفاقیت بھی اتنی ہی اہم ہے، جو پریشانی میں مبتلا خواتین کو او ایس سی کے ساتھ مل کر 24 گھنٹے، پورے ہفتے مدد فراہم کرتی ہیں۔ یہ ہیلپ لائن 35 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں فعال ہے اور اس کو اب تک 2.56 کروڑ سے زائد کالز موصول ہو چکی ہیں اور 93.48 لاکھ سے زائد خواتین کو (30 ستمبر تک) مدد فراہم کی جا چکی ہے۔ ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم (ای آر ایس ایس - 112) کے ساتھ مربوط یہ ہیلپ لائن، پریشانی اور راحت کے درمیان رابطے کا کام کرتی ہے۔

اس نظام کی جوابدہی کو مضبوط بنانے اور انصاف کو تیز رفتار بنانے کے لیے، ہم نے 745 فاسٹ ٹریک اسپیشل کورٹس قائم کئے ہیں، جن میں سے 404 خصوصی پاکسو عدالتیں بھی شامل ہیں۔ اب تک یہ عدالتیں 3.06 لاکھ سے زائد مقدمات کا فیصلہ کر چکی ہیں، اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انصاف میں تاخیر، انصاف سے محرومی نہ بنے۔ ہر سنائی گئی سزا، ہر حق کی بحالی۔ یہ سب انصاف اور صنفی برابری کی طرف بڑھتے قدم ہیں۔ انصاف کی فراہمی اب طویل قانونی کارروائیوں کی پابندی سے محدود نہیں رہی اور ہر متاثرہ خاتون ایک طے وقت میں مقدمات کے تصفیے کی توقع کر سکتی ہے۔

اسی دوران، ہم پولیس تھانوں میں 14,658 ویمن ہیلپ ڈیسک (ڈبلیو ایس ڈی) کے ذریعے زمینی سطح تک تقویت دے رہے ہیں، جن میں سے 13,700 سے زیادہ کی قیادت خواتین کے ہاتھوں میں ہیں۔ یہ ڈیسک صنفی حساسیت کے بارے میں تربیت یافتہ عملے کی مدد سے متاثرہ خواتین میں جرم کو درج کرانے کا اعتماد پیدا کرتے ہیں۔ خواتین افسران کی موجودگی نہ صرف اعتماد پیدا کرتی ہے بلکہ ادارہ جاتی حساسیت اور جوابدہی کو بھی مضبوط بناتی ہے۔

ہم انسانی اسمگلنگ کے خلاف بھی اقدامات کر رہے ہیں، جس کے لیے 807 فعال اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹس (اے ایچ ٹی یو) قائم کی گئی ہیں اور نربھیا فنڈ کے تحت ریلوے اور سڑکوں کی ٹرانسپورٹ سروسز میں ایمرجنسی نگرانی کے نظام نصب کر کے خواتین کی محفوظ نقل وحرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ یہ اقدامات خواتین کے محفوظ نقل وحمل، بلاخوف کام کرنے اور ہر عوامی ونجی شعبے میں ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

یہ مربوط نقطہ نظر صرف ردعمل تک محدود نہیں بلکہ روک تھام، بحالی، اور بااختیار بنانے تک پھیلا ہوا ہے۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) جیسی پہل کے ذریعے، ہم ذہنیت میں تبدیلی لا رہے ہیں، عزت، برابری اور مواقع کے اصول سکھا رہے ہیں۔ پی ایم ایم وی وائی اور سکھی نیواس کے ذریعے، ہم ایسے نظام قائم کر رہے ہیں جو خواتین کو صرف متاثرہ افراد کے طور پر نہیں بلکہ قوم کی ترقی میں شراکت دار کے طور پر اہمیت دیتے ہیں۔ ہمارے سکھی نیواس ہاسٹل 26,000 سے زائد کام کرنے والی خواتین کو محفوظ اور مناسب رہائش فراہم کر رہی ہیں۔ ان میں سے بہت سی شہری اور نیم شہری علاقوں میں واقع ہیں، جس سے وہ بلاخوف اپنے خوابوں کی تکمیل کر سکتی ہیں۔

مشن شکتی کے تحت ہماری حکمت عملی ہم آہنگی، تعاون، اور کمیونٹی کی ملکیت پر مبنی ہے سنکلپ: خواتین کو بااختیار بنانے کے مراکز کو متعارف کر کے ہم نے مقامی سطح پر ایک اسٹریٹجک سطح شامل کی ہے، جو خواتین کو ایک ہی پلیٹ فارم کے ذریعے متعدد اسکیموں تک رسائی فراہم کرتی ہے۔ اب تک 27 لاکھ سے زائد خواتین ان مراکز سے مستفید ہو چکی ہیں، جو مقامی سطح پر بااختیار بنانے اور ہم آہنگی کے مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔ خواتین کے خلاف تشدد صرف خواتین کا مسئلہ نہیں، بلکہ قومی تشویش ہے۔ ہر قائم کیا گیا او ایس سی، ہر جواب دی گئی ہیلپ لائن، اور ہر حل کیا گیا کیس وزارت خواتین و اطفال کی بہبود کی اجتماعی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ ایسے ہندوستان کی کرنا چاہتی ہے جہاں ہر عورت عزت، حفاظت، اور فخر کے ساتھ زندگی گزارے۔

جب ہم امرت کال میں قدم رکھ رہے ہیں جو ہندوستان کی ترقی اور تبدیلی کا سنہری دور ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانا صرف ایک ہدف نہیں بلکہ ایک قومی مشن ہے۔ 2047 تک وکست بھارت کا وژن اس وقت تک نامکمل ہے جب تک اس کے مرکز میں خواتین کو بااختیار بنانے کا نقطہ نظر شامل نہ ہو۔

ناری شکتی محض نعرہ نہیں، بلکہ ہماری حکمت عملی، ہماری طاقت، اور ہمارا مستقبل ہے۔ خواتین وکست بھارت میں خواتین -دیکھ بھال کرنے والے، تبدیلی لانیوالے، کاروباری اور قائدین کی طرح ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہیں عزت، حفاظت اور مواقع فراہم کرنے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

ایک وقت میں ایک بااختیار خاتون، ایک وقت میں ایک محفوظ جگہ کے ساتھ ہمارا سفر جاری ہے اور ہر قدم کے ساتھ ہم ایک مضبوط، محفوظ اور زیادہ جامع ہندوستان کی تعمیر کر رہے ہیں۔

سچے واقعات پر مبنی مختصر کہانیوں پر مشتمل

بشیر دادا کی تصنیف ''وِہج وُنل'' کی رسمِ رونمائی

ممتاز شاعر، ادیب، مصور اور سرکردہ اداکار و ہدایتکار بشیر دادا کے لکھی سچے واقعات پر مبنی 13 مختصر کہانیوں پر مشتمل تازہ ترین تصنیف "وِہج وُنل" کی رسمِ رونمائی کے سلسلے میں 30 نومبر 2025 کو شہنشاہ ہوٹل میں ایک پُروقار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں سرکردہ ادبی، ریڈیو، سٹیج اور ٹیلی ویژن، فن صحافت، کاروباری و دیگر شعبوں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز استقبالیہ سے ہوا اور اس کے بعد پُر اثر تلاوت پاک کی گئی۔ شرکاء نے دادا کے تخلیقی سفر پر ذاتی تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں "روایتی کشمیری بیانیہ اور جدید اظہار کے درمیان ایک زندہ پل" قرار دیا۔

تقریب کے دوران مقررین نے کشمیری ادب اور فنون لطیفہ میں بشیر دادا کی بے پناہ خدمات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے "وِہج وُنل" کو عصری کشمیری کہانی سنانے میں ایک اہم اضافہ قرار دیا اور اس کے کام میں جھلکنے والے جذبات کی گہرائی اور فکری وضاحت کی تعریف کی۔ سب سے تجربہ کار فنکار، ڈرامہ نگار، شاعر اور دانشور بشیر دادا کے لئے بے پناہ احترام اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے ایم ایل اے سید بشیر احمد ویری نے نے کہا کہ "بشیر دادا کی کتاب کی رونمائی میں شرکت کرنا ایک اعزاز کی بات ہے، جو ثقافتی طور پر جڑے ہوئے، جذباتی طور پر گہرے اور تخلیقی طور پر کثیر جہتی فنکار ہیں جن کی زندگی میں ان کی شخصیت اور فن کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "بشیر دادا محض ایک اعلیٰ فنکار کے طور پر نہیں بلکہ کشمیری تخلیقی ورثے کے ایک محافظ کے طور پر کھڑے ہیں جو کہ اپنے لوگوں کے بنیادی جذباتی دھاروں کی تشکیل اور تشکیل کرتے ہیں۔"

ریڈیو کے سابق ڈائریکٹر و ادیب بشیر عارف اور صحافی و ادیب مشتاق برق نے "وِہج وُنل" پر تفصیلی مقالے پڑھے۔

ظہور زاہد نے دادا کے مختصر افسانوں کے مجموعے کو کشمیری ادب میں سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بشیر دادا نے یقین اور جذبات سے بھرپور ان کہانیوں کو زبردست انداز میں قلم بند کیا ہے۔"

معروف اداکار میر سرور نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرینگر کے فنکارانہ حلقوں میں بشیر دادا ایک لازوال شخصیت ہیں جو ہر شعر اور کارکردگی کے ذریعے ہماری روح کو پروان چڑھاتے ہیں۔ "خاص طور پر، "ماما جانی" دوردرشن سرینگر کی تاریخ میں اب تک کے سب سے زیادہ پسند کئے جانے والے کرداروں میں سے ایک تھا، جسے بشیر دادا نے بخوبی نبھایا تھا۔

تقریب کے دوران دیگر مقررین نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ثقافتی طور پر جڑے، جذباتی طور پر گہرے، اور تخلیقی طور پر کثیر جہتی فنکار بشیر دادا کی کتاب کی رسم رونمائی میں شرکت کرنا انکے لئے ایک اعزاز سے کم نہیں۔ انہوں نے مذید کہا کہ بشیر دادا محض ایک فنکار کے طور پر نہیں بلکہ کشمیری تخلیقی ورثے کے ایک محافظ کے طور پر بھی کھڑے ہیں جو اپنے لوگوں کے بنیادی جذبات کو ہمیشہ ترجمانی کرتا آ رہا ہے۔

مقررین نے اس پروقار تقریب کے دوران بشیر دادا کے ساتھ گفت شنید کی اور "وِہج وُنل" کو عوام تک پہنچانے کے پیچھے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔

جسٹس بشیر احمد کرمانی نے اپنی صدارتی خطبہ میں بشیر دادا کی ادبی خدمات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنی عالمانہ اور باوقار اسلوب میں وِہج وُنل وادی کے موجودہ اخلاقی، سماجی اور تہذیبی تناظر میں ایک بہترین کوشش ہے۔ تقریب میں معززین کی شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب میں بشیر دادا نیا اپنے منفرد انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

شرکاء میں نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے سید بشیر احمد ویری، جسٹس بشیر کرمانی، بشیر عارف، پروفیسر شاد رمضان، وحشی سید، شاہنواز ٹینگ، متین، میڈم ناز نے بھی کتاب "وِہج وُنل" اپنے تاثرات پیش کئے۔ تقریب کے دوران جموں وکشمیر مراز کا مراز اکیڈمی نے دو تھیٹر کارکنوں بشیر بھوانی اور ارشد مشتاق کو ان کے شاندار کارکردگی پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اسکے علاوہ معروف شاعر ونقاد مرحوم امین کامل صاحب اور نامور گلوکار و موسیقار مرحوم عبد الرشید فراش صاحب کو بعد از وفات اعزازات پیش کئے گئے۔ اس کے لئے حاضرین نے جموں وکشمیر مراز کا مراز اکیڈمی کو کافی سراہا۔

یہ پروقار تقریب تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہی۔ دادا صاحب کی ہمہ جہت تخلیقی شخصیت ہمیشہ سے وادی کے ادبی وثقافتی اُفق پر ایک روشن مینار کی طرح جگمگاتی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کی تقریب اجرائی جذبات، فکر اور فن کا ایک دلکش امتزاج تھی۔

یاد رہے بشیر دادا کشمیری ادب اور پرفارمنگ آرٹس کی مثالی شخصیت ہیں، جو اپنی رومانوی شاعری، ڈراموں اور اداکاری کی صلاحیتوں کے لیے مشہور ہیں۔

دو یہ خآر کرس، زوزم نہ دوریر اور کر موکلی سفر جیسے ان گنت گیت گھر گھر کی آواز بن کر رہ گئے ہیں جو محبت کرنے والوں کی گہری خواہشوں کی بازگشت کرتی ہیں۔ ان کی اردو نظموں کے پچاس سے زیادہ گیتوں نے بھی ملک بھر کے سامعین کے دل کو چھو لیا ہے اور اردو شاعری کے اعلیٰ اشعار میں منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ بشیر دادا کئی فیچر و مختصر فلموں کے علاوہ 500 سے زیادہ دوردرشن کے ڈراموں میں جلوہ گر ہوئیہیں۔ انہیں شیام بینگل اور ویدراہی جیسے ممتاز فلم ہدایت کاروں کے ساتھ بھی کام کرنے کا موقعہ ملا ہے جو باعث فخر ہے۔ ریڈیو کے لئے بہترین ڈرامانگار کے اعزاز کے علاوہ انہیں اسٹیج، ٹیلی ویژن کے میدان میں نمایاں کارکردگی پر کافی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ اپنے ڈیزائنر والد صاحب سے متاثر ہو کر دادا صاحب نے زندگی کے ایسے رنگوں کو شاعری میں سجایا جن سے ہر کشمیری اپنے گھر کی ترجمانی جیسا محسوس ہوتا ہے۔ (رپورٹ: محمد شایاں)

کابینہ کے اجلاس میں

کر دیا گیا جس میں زیر التوا انتظامی معاملات کے بروقت ازالہ پر توجہ دی گئی۔ جاوید رانا نے کہا کہ کچھ معمولی مسائل تھے جن پر تبادلہ خیال کیا گیا لیکن میں کہوں گا کہ مرکزی ایجنڈے میں محکمہ آر اینڈ بی کے افسران کی ترقی اور تجویز شامل تھی۔ اب ان کی سنیارٹی کی تصدیق پر اتفاق ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح، ہمارے پیاوے اور اسنگر زکیوٹی، میں نے ان کے لیے ایک سفارش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے مویشیوں سے متعلق ضوابط اور فلاحی طریقہ کار کو ہموار کرنے کے لیے اینیمل پروٹیکشن بورڈ کے قیام کی بھی منظوری دی۔ وزیر جاوید رانا نے نوٹ کیا کہ تمام سرکاری محکموں میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف سیکرٹری کو جلد از جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ مختلف زمروں کے یومیہ اجرت سے متعلق ایک بڑا مسئلہ ہے۔ وزیر جاوید رانا نے ساتھ ہی کہا کہ ان کے تئیں حکومت کی ذمہ داری ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ انصاف کیا جائے۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس زیر التواء محکمانہ رپورٹس کو جلد جمع کرانے اور آج کے تمام فیصلوں پر بلا تاخیر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران معلوم ہوا کہ کابینہ نے ریزرویشن سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی تجویز پر حتمی فیصلہ لیا اور فائل کو منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو بھیج دیا ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت نے عوام کو دی گئی یقین دہانیوں کے مطابق جموں وکشمیر کی ریزرویشن پالیسی کی تشکیل نو کیلئے ایک تفصیلی اور مکمل مشق کی ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کابینہ نے اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی کہ تبدیلیاں منصفانہ ہوں اور معاشرے کے کسی بھی طبقے کو نقصان نہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ ریزرویشن پالیسی کو جس طرح سے انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے وعدہ کیا تھا اسے معقول بنانے کی کوشش کی گئی۔ جموں میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ کابینہ نے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ کسی کیساتھ ناانصافی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے ہم نے لوگوں سے وعدہ کیا تھا، ریزرویشن کو معقول بنانے کی کوشش کی گئی۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی بھی کوشش کی گئی کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ ریزرویشن پر زیادہ کام نہیں کر سکتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس سے زیادہ تفصیلی مشق نہیں کر سکتے تھے۔ ہر معاملے پر غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس مسئلے پر ایک سے زیادہ مرتبہ بحث ہوئی۔ یہ تیسری یا چوتھی بار ہے جب یہ معاملہ کابینہ کے سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے مشق کو مکمل کرنے میں چھ ماہ کا وقت لیا۔ تاہم، عمر عبداللہ نے ریزرویشن پر کابینہ کے فیصلے کو ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ اب ایل جی کے پاس جائے گا، اسلئے میں اس پر مزید انکشاف نہیں کرنا چاہوں گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی ریزرویشن پالیسی پر نظر ثانی مکمل ہے اور اسے ایک سے زیادہ بار دہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ موضوع تین یا چار بار کابینہ کے سامنے آچکا ہے۔ کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے ہر پہلو کا مطالعہ کرنے میں تقریباً 6 ماہ گزارے۔ ہم اس سے زیادہ گہرائی میں نہیں جا سکتے تھے۔ تاہم، عمر عبداللہ نے کابینہ کی بات چیت کے حتمی نتائج کو ظاہر کرنے سے گریز کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب یہ معاملہ لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجا جائے گا۔ اس مرحلے پر، میرے لیے مزید تفصیلات بتانا مناسب نہیں ہوگا۔ مختلف گروپوں یا زمروں کیلئے تقریباً 70 فیصد ریزرویشن اور جنرل کیٹیگری کیلئے صرف 30 فیصد باقی رہ جانے کے معاملے پر مزید تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کابینہ نے اس معاملے میں شفاف اور منصفانہ عمل کی پیروی کرنے کی کوشش کی ہے اور اسے اب ایل جی کو بھیجا جائے گا اور جب تک یہ وہاں نہیں بھیجا جاتا، میں اس پر زیادہ نہیں کہہ سکتا۔ تیسری یا چوتھی بار کابینہ کی ذیلی کمیٹی (CSC) نے اس پر 6 ماہ تک بحث کی اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے جو کچھ ہم کر سکتے تھے وہ کر لیا گیا اور ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔ اس پر کہ کیا ان کے دوست اس فیصلے سے خوش ہوں گے، انہوں نے کہا کہ میرے دوستوں، جن لوگوں کی آپ بات کر رہے ہیں وہ کم ہی کسی چیز سے خوش ہوتے ہیں، ہم نے یہ ان کی خوشی کے لیے نہیں کیا اور اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ یہ ان کی خوشی اور انہیں خوش کرنے کیلئے ہے تو وہ غلط ہے۔ یہ کسی ایک شخص کے لیے نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے ہے۔ اور یہ ہماری طرف سے ایک قدم ہے اس وعدے کو پورا کرنے کیلئے جو ہم نے الیکشن میں عوام سے کیا تھا۔ کسی کا نام لیے بغیر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جو لوگ ان پر ریزرویشن پر کچھ نہیں کرنے کا الزام لگا رہے تھے وہ اب احتجاج کی دھمکی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر سیاست کرنا آسان ہے، جو لوگ ہمیں طعنے دے رہے تھے کہ ہم نے ریزرویشن پر کچھ نہیں کیا، اب کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ ایسا کریں گے تو ہم احتجاج کریں گے۔

شدید سردی کی

مزید سخت سردی اور صبح کے اوقات میں شدید دھند کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ بارش یا برفباری کا کوئی امکان نہیں۔ وادی میں سردی کی یہ شدت چلہ کلان کے ابتدائی آثار کو ظاہر کر رہی ہے جو آئندہ ہفتوں میں مزید بڑھ سکتی ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کمشنر جموں رائیش منہاس اور مستفیدین واہل خانہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ، جن کے پاس جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا قلمدان بھی ہیں، نے اپنے خطاب میں مستفیدین کو یقین دلایا کہ حکومت ایس آر او۔ 43 اور آر اے ایس 2022 کے تحت التوا میں موجود تمام معاملات کو جلد از جلد نمٹانے کے لئے پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا، ''جہاں تک ایس آر او 43 کے احکامات کا تعلق ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم زیر التوا معاملات کو نمٹانے کی پوری کوشش کریں گے۔ ہم قواعد کے مطابق معاملات میں نرمی دیں گے اور اس پورے عمل کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنائیں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا، ''حکومت کی طرف سے ہماری واحد کوشش آپ کی اس مشکل گھڑی میں مدد کرنا ہے۔ آپ کو یہ محسوس نہیں کرنا چاہیے کہ آپ اکیلے ہیں یا کوئی آپ کے ساتھ نہیں۔ اگر حکومت آپ کی بے بسی کے وقت آپ کا ساتھ دیتی ہے، تو یہ کوئی احسان نہیں بلکہ یہ آپ کا حق ہے۔'' انہوں نے سی پی ڈبلیوز کے طویل عرصے سے زیر التوا معاملات اور ان کے ریگولرائزیشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، ''سی پی ڈبلیوز کے لئے آج کا دن خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ سکینہ صاحبہ نے پہلے ہی ذکر کیا ہے، ہم سی پی ڈبلیوز کی باقاعدگی اور احکامات جاری کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ جو لوگ آر اے ایس اور ایس آر او 43 کے تحت ہیں، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سے افراد کو یہاں تک پہنچنے میں بہت تکلیف ہوئی ہے اور میں اس کے لئے آپ سے معذرت خواہ ہوں۔'' انہوں نے ایس آر او۔ 43 اور آر اے ایس معاملات میں تاخیر کے حوالے سے کہا، ''ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ جب کوئی حکومتی نظام ہوتا ہے، تو اسے خودکار طریقے سے کام کرنا چاہیے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں ہم اس عمل کو مزید آسان بنائیں گے۔ ہم آپ کو درپیش مشکلات کم کریں گے۔ چونکہ میں خود جی اے ڈی کا پورٹ فولیو رکھتا ہوں، اس لئے میں ذاتی طور پر اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ رکاوٹیں دور ہوں۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان احکامات کی فراہمی فرض ہے، فراخدلی نہیں۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہم آپ کی مشکل گھڑی میں آپ کی پریشانیاں بڑھاتے ہیں، تو ہم اپنے فرض میں ناکام ہوتے ہیں۔ یہ ہمدردانہ ملازمتیں آپ کا حق ہیں اور انہیں فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کو طویل انتظار کرنا پڑا، تو میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ لیکن میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہم اس عمل کو مزید آسان بنانے کے لئے پوری کوشش کریں گے۔'' انہوں نے نئی تقرری حاصل کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں خلوص اور لگن سے نبھائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''ایک بھاری ذمہ داری آپ پر آ گئی ہے، شاید توقع سے پہلے۔ اپنی پوری کوشش کریں کہ اسے پورا کریں۔ ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑے رہیں گے تاکہ آپ کا کام آسان ہو سکے۔ اگر آپ کو کسی مشکل کا سامنا ہو، تو بلا جھجک میرے پاس آئیے، میں ہمیشہ آپ کے لئے موجود ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سی پی ڈبلیوز کے لئے مزید ریگولرائزیشن کے احکامات جلد ہی محکمہ تعلیم کی طرف سے وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی نگرانی میں جاری کیے جائیں گے۔ اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے ایس آر او۔ 43 اور آر اے ایس 2022 کے معاملات کو نمٹانے کو اولین ترجیح دی ہے تاکہ دیرینہ شکایات کا ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے مستحق امیدوار تقریباً ایک دہائی سے انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، ''تقریباً 10 برس کی جدوجہد کے بعد آخر کار مستحق امیدواروں کو موجودہ حکومت کے دور میں ان کا حق ملا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ سی پی ڈبلیوز کی ریگولرائزیشن حکومت کے اس وسیع تر وژن کا حصہ ہے جنہوں نے محکمہ سکول تعلیم میں خدمات کے قیمتی سال وقف کئے ہیں۔

جسمانی طور نا خیز

شعور اور مشترکہ عزم کے ساتھ کام کرنا ہوگا تاکہ اُن کے وقار، بامعنی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے اور تعلیم، مہارت اور روزگار تک اُن کی رسائی کی ضمانت دی جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے دیویانگ جنوں کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لئے جامع مدد فراہم کرنے کی خاطر یو ٹی انتظامیہ کے کلیدی اقدامات کا اشتراک کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دیویانگ جنوں کو مساوی مواقع، مساوی حقوق اور معیاری زندگی فراہم کرنے کے لئے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''ہم سب کو ل کر ایک ایسا جموں و کشمیر بنانا چاہیے جہاں رسائی معمول ہو، جہاں ہر دیویانگ جن کو تمام سہولیات، مساوی روزگار کے مواقع اور زندگی باوقار گزارنے کے لئے جدید تکنیکی آلات تک رسائی میسر ہو۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کمپوزٹ ریجنل سینٹر جموں کی بھی سراہنا کی کہ وہ دیویانگ جنوں کی بحالی اور بااختیاری کے لئے قابل تحسین کام کر رہا ہے۔ سی آر سی جموں نے 2024 سے 35,000 سے زیادہ کلینیکل سروے کئے ہیں اور زائد از 2 کروڑ روپے مالیت کے امدادی آلات تقسیم کئے ہیں جس سے بے شمار زندگیاں بدل گئی ہیں۔ اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے مستحقین کو امدادی آلات اور کٹس تقسیم کیں اور مختلف سماجی خدمت تنظیموں کے سٹالوں کا بھی معائینہ کیا۔ اس موقعہ پر رُکن قانون ساز آسمبلی باہو کرم رندھاوا، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر (ڈاکٹر) شیخ اعجاز بشیر، ڈائریکٹر سی آر سی، جموں اور سابقہ ڈاکٹر بندیا کا شرما، سینئر حکام، تعلیمی اداروں کے سربراہان، ممتاز شہری، مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین، طلبا اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

کشمیر یونیورسٹی

اور ٹریننگ آلات کے ساتھ مسلسل آپریشن چلا رہی ہے۔ ہماری پوری کوشش ہے کہ ریچھ کو محفوظ طریقے سے پکڑا جائے، تاکہ نہ عوام کو نقصان پہنچے اور نہ ہی جانور کو کوئی چوٹ آئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دن کے اوقات میں دس سے زائد اہلکار مختلف مقامات پر اس کے ممکنہ راستوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ ریچھ مسلسل حرکت میں ہے، اس کی لوکیشن ہر چند گھنٹوں بعد بدل جاتی ہے، جس سے کارروائی مزید چیلنجنگ ہو جاتی ہے۔ گزشتہ شام نگین جھیل میں ریچھ کے اچانک نمودار ہونے نے لوگوں کو حیران بھی کیا اور خوفزدہ بھی۔ عینی شاہدین کے مطابق ریچھ پانی میں باقاعدہ غوطے لگاتا ہوا ساحل کے قریب دیکھا گیا، جس کے فوراً بعد وائلڈ لائف ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور پوری رات بھر سرچ آپریشن جاری رہا، مگر ریچھ جھیل سے نکل کر کہاں گیا، اس بارے میں کوئی معتبر اطلاع سامنے نہیں آسکی۔ حکام نے تاکید کی ہے کہ لوگ رات کے وقت نقل و حرکت محدود رکھیں اور کسی بھی مشاہدے کی فوری اطلاع انتظامیہ یا وائلڈ لائف محکمہ کو دیں۔ وائلڈ لائف محکمہ کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ شہری علاقوں میں جنگلی حیات کے بڑھتے ہوئے داخلے کی سنگین صورتحال کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سرینگر جیسے گنجان علاقے میں ایسے جانوروں کی موجودگی انتظامیہ کے لیے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ ایک ہفتے سے جاری اس مسلسل مشن کے باوجود ریچھ کے لاپتہ رہنے نے حکام کو اضطراب میں مبتلا کر دیا ہے، جبکہ شہری اس خوف میں مبتلا ہیں کہ ریچھ کسی بھی وقت کسی نئی جگہ منظر عام پر آ سکتا ہے۔

پولیس سربراہ

جائزہ لیا۔ اپنے خطاب میں ڈی جی پی نے کہا کہ وی ڈی جیز سرحدی علاقوں کی سیکیورٹی میں ایک انتہائی اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کی خدمات زمینی سطح پر امن و امان برقرار رکھنے میں ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وی ڈی جیز نے ہمیشہ مشکل حالات میں ہمت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی بدولت کئی حساس علاقوں میں سیکورٹی گرڈ مضبوط ہوا ہے۔ ڈی جی پی نے وی ڈی جیز کو یقین دلایا کہ پولیس اور سول انتظامیہ ان کی ہر ممکن مدد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرحدی علاقوں میں بسنے والے لوگوں کے جان و مال کی حفاظت اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے وی ڈی جیز کے ساتھ تال میل مزید مستحکم کیا جا رہا ہے۔ ملاقات کے دوران وی ڈی جیز کے اہلکاروں نے اپنے مسائل، تربیتی ضروریات، اسلحہ وساز وسامان سے متعلق امور اور دیگر سہولیات کے حوالے سے ڈی جی پی کو آگاہ کیا۔ ڈی جی پی نالین پر بھات نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وی ڈی جیز کی تمام جائز ضروریات پر فوری کارروائی کی جائے تاکہ وہ اپنے فرائض مزید بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ بعد ازاں ڈی جی پی نے آر ایس پورہ سیکٹر کے حفاظتی انتظامات، پٹرولنگ نظام اور سرحدی آبادی کے لیے تیار کردہ ایمرجنسی رسپانس پلان کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ کسی بھی ممکنہ چیلنج کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں اور شہریوں سے رابطہ کاری کو مزید بہتر بنایا جائے۔

صدر پوتن کے

اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس اعلیٰ سطح کے دورے کے دوران مسلسل نگرانی برقرار رکھی جائے اور حفاظتی انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ ہونے دی جائے۔

وادی کشمیر میں فلمی

مطابق پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے مہیا کی گئی معاونت نے اس پورے عمل کو نہایت آسان بنا دیا۔ انہوں نے کہا، 'پولیس کی بہترین کو آرڈینیشن اور تعاون نے شوٹ کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ہم یہاں بہت سکون سے کام کر رہے ہیں اور ہمیں جس قدر عزت، محبت اور مہمان نوازی ملی ہے، وہ ہمارے لیے حیران کن اور خوشگوار ہے۔ کشمیر کے لوگ ہر لحاظ سے غیر معمولی مہمان نواز ہیں۔' انہوں نے مزید بتایا کہ ان کی ٹیم نے اس موسم سرما میں کشمیر میں متعدد فلمی پروجیکٹس کی منصوبہ بندی کر رکھی ہے، جن میں برفباری کے دوران فلم بندی بھی شامل ہے۔ ہمارے پاس مزید کئی پروجیکٹس لائن اپ ہیں۔ ہم نے یہاں لوکل پروڈکشن ہاؤس کے ساتھ اشتراک قائم کیا ہے اور بیرون ریاست سے آنے والی ٹیموں کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بجبہاڑہ میں شوٹنگ کی مشکل ترین صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج فلم کے ایک خاص منظر کی شوٹنگ دراصل ایک کامیابی ہے۔ یہاں پہلی بار کسی فلم کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔ جغرافیہ، لوکیشنز اور پہلے کے حالات کے باعث یہ علاقہ فلم سازوں کی پہنچ سے دور رہا، مگر آج کا دن اس لیے اہم ہے کہ اس نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر سکیورٹی انتظامات درست ہوں، تو کشمیر کے ہر علاقے میں فلم بندی ممکن ہے۔ انہوں نے کشمیر میں فلمی سرگرمیوں کی بحالی کا کریڈٹ لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کے بروقت اقدامات کو دیا۔ ان کے مطابق بائسرن پہلگام حملے کے بعد حالات کی بحالی نے پوری انڈسٹری میں اعتماد پیدا کیا۔ انہوں نے کہا، 'پہلگام حملے کے بعد پوری فلم انڈسٹری میں خوف کی فضا تھی۔ کوئی یہاں آنا نہیں چاہتا تھا، مگر حکومت کی تیز رفتار کارروائی اور سکیورٹی بحالی نے حالات کو نارمل کر دیا۔ آج کشمیر کے مختلف علاقوں میں فلموں کی شوٹنگ ہو رہی ہے، جو چند سال پہلے تک سوچی بھی نہیں جا سکتی تھی۔' انہوں نے کہا کہ کشمیر میں فلم انڈسٹری کے فروغ سے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار مل سکتا ہے، کیونکہ اس میدان میں بڑی تعداد میں ماہرین، ٹیکنیشنز، آرٹسٹ، فری لانسرز، گائیڈز، ٹرانسپورٹرز، ہوٹلرز اور دیگر شعبوں کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ بجبہاڑہ میں پہلی شوٹنگ کو نہ صرف فلم یونٹ بلکہ مقامی شہریوں نے بھی ایک خوش آئند تبدیلی قرار دیا ہے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ اگر فلم ساز زیادہ سے زیادہ کشمیر آئیں، تو اس سے یہاں کے کلچر، سیاحت، بازاروں اور کاروبار کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ مقامی دکانداروں نے بتایا کہ شوٹنگ کے علاقے میں غیر معمولی گہما گہمی دیکھی گئی اور اس سے مقامی کاروبار پر بھی مثبت اثر پڑا۔ ایک دکاندار نے کہا، 'آج پورا دن ماحول خوشگوار رہا۔ لوگ بھی آئے اور بازار بھی اچھے چلے۔ اگر فلمی سرگرمیاں مستقل ہوں گی تو روزگار کے نئے راستے کھلیں گے۔' فلمی ٹیم کی جانب سے کشمیر کے نوجوانوں کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کرنے کا بھی منصوبہ ہے تاکہ گرومنگ، لائٹنگ، ساؤنڈ ریکارڈنگ، کیمرہ ہینڈلنگ اور اسکرپٹ رائٹنگ جیسے شعبوں میں ان کی مہارتوں میں اضافہ ہو سکے۔ ٹیم نے بتایا کہ آئندہ برس وہ کشمیر کے مختلف اضلاع میں فلم میکنگ کے حوالے سے کئی خصوصی ورکشاپس منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ بجبہاڑہ میں کی گئی یہ پہلی شوٹنگ نہ صرف علاقے کے لیے ایک اعزاز ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ کشمیر میں بدلتے حالات نے فلمی دنیا کے لیے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ مقامی لوگ امید رکھتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہاں بڑی فلموں، ویب سیریز اور ڈاکومینٹریز کی شوٹنگ ہوگی، جس سے نہ صرف علاقے کی شناخت بڑھے گی بلکہ نوجوانوں کو بھی وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ کشمیر میں فلم انڈسٹری کے فروغ سے متعلق یہ نئی پیش رفت آنے والے مہینوں میں کس قدر مثبت تبدیلی لائے گی، یہ تو وقت ہی بتائے گا، تاہم بجبہاڑہ میں کیمروں کا گھومنا اس بات کی علامت ہے کہ وادی ایک بار پھر فلم سازوں کی توجہ کا مرکز بننے لگی ہے۔

سوشل میڈیا کا

اسے پہلے سے انسٹال کرنا لازمی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹیلی کام وزارت کے 'سنچار ساتھی' ایپ کو لازمی بنانے کے حکم کے بعد اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر احتجاج شروع کیا تھا۔ اس کا الزام تھا کہ حکومت اپنے مخالفین اور اپوزیشن لیڈروں کی جاسوسی کے لیے ایپ کا غلط استعمال کر سکتی ہے۔ محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن کی جانب سے تیار کردہ یہ ایپ موبائل فون پر مالی فراڈ کو روکنے کے لیے بنائی گئی ہے، تاہم اس کے لیے ایپ صارف کے فون پر ایس ایم ایس، کال، رابطوں اور ٹرانزیکشن تک رسائی رکھتا ہے۔ وزارت کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اب تک ایک کروڑ 40 لاکھ افراد ایپ کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں، جو روزانہ 2000 سے زیادہ دھوکہ دہی کو روکنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ ایپ کے صارفین کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ پچھلے ایک دن میں 6 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے اسے ڈاؤن لوڈ کیا، جو کہ 10 گنا اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 'سنچار ساتھی' ایپ مکمل طور پر محفوظ ہے اور اس کا مقصد لوگوں کو سائبر فراڈ سے بچانا ہے۔ اسمارٹ فونز پر ایپ کو پہلے سے انسٹال کرنا لازمی قرار دیا گیا تھا کہ لوگ اس ایپ کو تیزی سے اپنا سکیں۔ لیکن اس سمت میں لوگوں کی سرگرمی کو دیکھتے ہوئے اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔

سرینگر کے نا و پورہ

گھروں سے سامان نکالنے کی کوشش کی مگر شعلوں کی شدت کے باعث زیادہ تر گھریلو ساز و سامان جل کر راکھ بن گیا۔ متاثرہ خاندانوں نے بتایا کہ آگ نے انہیں چند ہی لمحوں میں بے گھر کر دیا۔ ایک متاثرہ خاتون نے روتے ہوئے کہا، 'ہم کچھ بھی نہیں بچا پائے۔ سب کچھ جل گیا۔ کپڑے، دستاویزات، زیورات، بچوں کی کتابیں سب کچھ۔ راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔' پولیس نے بتایا کہ آتشزدگی کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ٹیم کو طلب کر کے وجوہات کی تحقیق شروع کر دی گئی ہے۔ ناو پورہ کی یہ آتشزدگی سردیوں کی آمد کے ساتھ شہر میں پیش آنے والے سنگین واقعات میں سے ایک ہے، جس نے نہ صرف املاک کو تباہ کیا بلکہ درجنوں افراد کو موسم کی شدید سردی میں کھلے آسمان تلے کر دیا ہے۔ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ متاثرین کی بحالی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

گاڑیاں فروخت

رہیں گی۔ اونتی پورہ پولیس نے گاڑی مالکان سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی خرید و فروخت کے فوراً بعد ملکیت کی منتقلی کی قانونی کارروائی مکمل کریں، تاکہ مستقبل میں انہیں کسی بھی قسم کی قانونی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی۔

جاوید ڈار

جن میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے)، پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین، ایس بی ایم۔ جی (سوچھ بھارت مشن۔ گرامین) کا جائزہ لیتے ہوئے او ڈی ایف پلس ماڈل گاؤں کی تصدیق، گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے اثاثوں کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ افسران نے انہیں جموں وکشمیر کی اوانڈ ایم پالیسی اور ایف ایس ایس ایم پالیسی کے حتمی منظوری کے بارے میں آگاہ کیا جو اس وقت کابینہ میں زیر غور ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ دیہی صفائی کو کمیونٹی ویسٹ مینجمنٹ سسٹم، گرے واٹر مینجمنٹ اور تمام بلاکوں میں صد فیصد فعال کوڑا کرکٹ جمع کرنے کے ذریعے بہتر بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے اصلاح شدہ راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) کے تحت پنچایتی گھروں، زمین کی شناخت، پنچایتی لرننگ سینٹروں، پیپلز پلان مہم (پی پی سی) اور ایس این اے۔ ایس پی اے آر ایس ایچ کے تحت فنڈ کے استعمال کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پنچایتی گھروں کی تعمیر اور اپ گریڈنگ میں بہتری کی نشاندہی کی لیکن تیز رفتار عملدرآمد کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے پنچایتی ایڈوانسمنٹ انڈکس (پی اے آئی۔ 2.0) کے لئے بروقت ڈیٹا جمع کرنے اور مقامی حکومت کو مضبوط بنانے کے لئے صلاحیت بڑھانے کے پروگراموں پر زور دیا۔ میٹنگ میں 17 اضلاع میں 69,493 ہیکٹر پرواٹرشیڈ ڈیولپمنٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام نے قدرتی وسائل کے انتظام کے کاموں، پیداواری نظاموں، چشمہ بحالی کے ڈی آر پیز اور ایس این اے۔ ایس پی اے آر ایس کے تحت خزانے کے ساتھ انضمام کی پیش رفت کو اُجاگر کیا۔ وزیر جاوید ڈار نے ڈی ڈی سی اور بی ڈی سی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ پلان کے تحت طبعی اور مالیاتی کامیابیوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ تمام ضلع اور بلاک سطح کی کونسل کی عمارتیں معیار کے مطابق ہوں اور مقامی حکومت کے لئے فعال جگہیں فراہم کرنے کے لئے تیز رفتاری سے مکمل ہوں۔ سیکرٹری آر ڈی ڈی محمد اعجاز اسد نے وزیر موصوف کو جموں وکشمیر میں دیہی ترقی اور دیہی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے جاری اقدامات اور سکیموں کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج، ڈی جی رورل سینٹی ٹیشن، سپیشل سیکرٹری محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، ڈائریکٹر پنچایتی راج کشمیر، جموں کے ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ، چیف ایگزیکٹیو آفیسر آئی ڈبلیو ایم پی (پی ایم کے ایس وائی)، وزیر کے او ایس ڈی، ایڈیشنل سیکرٹری (ممبر سیکرٹری منریگا)، کمشنر آر ڈی جی اے (آر ای ڈی) اور اسسٹنٹ کمشنر پنچایتیں نے شرکت کی جبکہ کشمیر میں مقیم افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔

(جاوید ڈار — ستون سوم کا سلسلہ) جن میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے)، پردھان منتری آواس یوجنا۔ گرامین، ایس بی ایم۔ جی، جل جیون مشن، آر جی ایس اے، ڈبلیو ڈی سی۔ پی ایم کے ایس وائی۔ 2.0 (آئی ڈبلیو ایم پی۔ ڈی ڈی سی۔ بی ڈی سی۔ ڈی یو ڈی سی۔ ڈی یو ڈی آئی سی ایچ وائی۔ 2.0) کے لئے انفراسٹرکچر اور ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی۔ حمایت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے آر ڈی ڈی آر میں کسی بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا، ''عوامی جذبات کا 70 فیصد دیہی ترقیاتی پروگراموں کی کارکردگی کے گرد گھومتا ہے اور ہم کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔'' وزیر موصوف نے منریگا کے تحت پسماندہ کنبوں کو درپیش مسائل پر تشویش کا اظہار کیا اور حکام کو بروقت ادائیگیوں، صد فیصد ای۔ کے وائی سی کی تکمیل اور کاموں کی سخت نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جموں کے اوپری کنڈی علاقے میں پانی کی مسلسل کمی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ منریگا کو پانی کی تحفظ کے ڈھانچے بنانے، آبپاشی کے نالے بہتر بنانے اور زمین کی ترقی میں مدد کے لئے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جاوید ڈار نے کہا، ''تحفظاتی کاموں کے ذریعے جمع شدہ پانی کو پیداوار اور روزگار کے لئے استعمال ہونے والے اثاثوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔'' انہوں نے نشاندہی کی کہ آئی اے وائی، پی ایم اے وائی (جی) کے تحت متعدد مستفیدین کو ادائیگیاں نہیں ملی ہیں اور کہا کہ اس معاملے کو مرکزی وزارت محکمہ برائے دیہی ترقی کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تاخیر شدہ گھروں میں رکاوٹیں دور کی جائیں اور حقیقی مستفیدین کو محروم نہ کیا جائے۔ وزیر موصوف نے تمام سطحوں پر سنجیدگی اور شفافیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آر ڈی ڈی کو بدعنوانی، تاخیر اور خدمات کی غیر مؤثریت کے حوالے سے 'زیرو ٹولرنس اپروچ' کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے منریگا کے تحت ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لیا جس میں بروقت ادائیگیاں، ای کے وائی سی کی تکمیل، آدھار پر حاضری، سوشل آڈٹ کوریج اور اثاثہ سازی شامل ہیں۔ حکام نے موجودہ مالی سال کے دوران بنائے گئے آبپاشی کے نالے، پنچایتی راستے، مویشی خانہ، کنویں، تالاب، کمپوسٹ خانے اور صفائی کے کاموں کی تفصیلات پیش کیں۔ جاوید ڈار نے زور دیا کہ منریگا کو خاص طور پر خشک سالی زدہ کنڈی علاقوں میں پانی کے تحفظ، زمین کی ترقی اور روزگار پر مبنی اثاثوں کو ترجیح دینی چاہیے۔

الیکشن کمیشن خدشات

کمیشن ہمیں بلا کر بتائے کہ SIR کیا ہے۔ اور اس کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریاسی میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس میں ایم بی بی ایس کے داخلوں سے متعلق تنازعہ اور ہندو طلباء کے لیے تمام سیٹیں ریزرو کرنے کے مطالبے پر، جموں کشمیر بی جے پی کے ایک وفد نے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا سے ملاقات کے بارے میں پوچھا، چیف منسٹر نے کہا کہ اگر آپ سیٹیں مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں، تو ہم آپ کو اس جگہ پر سرمایہ کاری کریں گے۔ حکومت کہیں اور ہے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں، آپ وہاں جو زمین الاٹ ہوئی ہے اس کی قیمت ادا کریں، آپ کو ملنے والی گرانٹ ان ایڈ لینا چھوڑ دیں، اپنی حیثیت بدلیں، اقلیتی ادارے کے طور پر آئیں، اس کے بعد اگر آپ مذہب کی بنیاد پر سیٹیں بانٹنا چاہتے ہیں تو کر لیں، آپ کو کون روک سکتا ہے؟ لیکن اب تک آپ نے NEET کا امتحان مان لیا، اور آپ نے صرف NEET کے امتحان میں دیکھا، اور اس نے کہا کہ آپ نے صرف NEET کا امتحان دیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر کوئی طالب علم میرٹ لسٹ میں شامل ہونے میں ناکام رہا تو آپ اس کے لیے کسی اور کو کیسے قصور وار ٹھہرا سکتے ہیں؟

جسمانی طور نا خیز

کرتے ہوئے معذور افراد کے لئے جامع اور قابل رسائی ماحول پیدا کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ بااختیاری، وقار اور مساوی مواقع حکومت کے تمام پروگراموں کے بنیادی اصول ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''حکومت مسلسل یہ یقینی بنانے کے لئے کام کر رہی ہے کہ معذور افراد کو وہ مدد، نگہداشت اور مواقع فراہم ہوں جن کے وہ حق دار ہیں۔'' اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت سکولوں میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں (سی ڈبلیو ایس این) کے لئے سہولیات کو مسلسل بہتر بنا رہی ہے تاکہ ان کی تعلیم کے لئے ایک سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے۔

جموں کشمیر میں 3052

ہائیڈرو الیکٹرک صلاحیت پہلے سے شروع کی گئی ہے، جبکہ مزید 3,052 میگاواٹ زیر تعمیر ہے اور 2,449 میگاواٹ منصوبہ بندی کے مرحلے میں ہے۔ ساولا کوٹ پروجیکٹ، جو دریائے چناب پر ہائیڈرو الیکٹرک کی سب سے بڑی تجاویز میں سے ایک ہے، ان اسکیموں کی زمرے میں آتا ہے جہاں کلیئرنس تقریباً مکمل ہو چکی ہے لیکن انتظامی منظوری ابھی زیر غور ہے۔ وزارت نے نوٹ کیا کہ مرحلہ II جنگل کی منظوری کے علاوہ تمام قانونی اجازتیں دی گئی ہیں۔ 2021 میں جموں وکشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ساتھ طے پانے والے معاہدوں کے بعد ساولا کوٹ کو خود بنائیں جسے منتقلی کے انتظام کے تحت NHPC کے حوالے کیا گیا تھا۔ حکومت نے تصدیق کی کہ وہ زیر تعمیر منصوبوں اور منصوبہ بندی کے مرحلے میں دونوں پروجیکٹس کا باقاعدگی سے جائزہ لے رہی ہے۔ بجلی کی وزارت، سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی، این ایچ پی سی اور جموں وکشمیر انتظامیہ کے سینئر حکام پیش رفت کی نگرانی، بقایا مسائل کو حل کرنے اور فیصلہ سازی کو تیز کرنے کے لیے وقفہ وقفہ سے میٹنگوں میں شامل ہیں۔ ان میں ای سمکھشا کے ذریعے جائزے شامل ہیں، آن لائن مانیٹرنگ پلیٹ فارم جو بین وزارتی کوآرڈینیشن کو تیز کرنے اور پروجیکٹ اور ضلعی سطح پر تاخیر کو ٹریک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ جوائنٹ وینچر کمپنیوں کے بورڈز، چناب ویلی پاور پروجیکٹس لمیٹڈ اور رتلے ہائیڈرو پاور کارپوریشن لمیٹڈ، میں NHPC اور یونین ٹیریٹری انتظامیہ دونوں کے نمائندے بھی شامل ہیں، جو نگرانی کے لیے ایک قریبی ادارہ جاتی طریقہ کار کو قابل بناتا ہے۔ مرکز نے ان مشترکہ منصوبوں کے ذریعے 3,014 میگاواٹ کی مشترکہ صلاحیت کے ساتھ چار بڑے ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں میں تاخیر کا اعتراف کیا۔ رتلے، پکل ڈول، کیرو اور کوار سمیت ان منصوبوں میں سے ہر ایک نے پانی کے زیادہ اخراج اور سیلاب سے لے کر مزدوروں کی ہڑتالوں، مقامی ایجی ٹیشنز، زمین کی دستیابی کے مسائل اور کوویڈ 19 وبائی امراض کے بعد کے اثرات تک کی رکاوٹوں کی اطلاع دی ہے۔ رتلے پروجیکٹ کے معاملے میں، وزارت نے مون سون کے اخراج کے بعد حفاظتی ڈائیکس کی خلاف ورزی کے بعد ڈائیورشن ٹنل میں سیلاب آنے کی اطلاع دی، اور ساتھ ہی آباد علاقوں میں محدود دھماکہ کی وجہ سے سست پیشرفت ہوئی۔ پکل ڈول کو رکاوٹوں کی طویل ترین فہرست کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس میں ابتدائی عدالتی مقدمہ، ٹنل بورنگ مشین کی جگہ پر بڑی ڈھلوان کی ناکامی، مزدوروں کی بدامنی اور زمین کے حوالے کرنے میں تاخیر شامل ہیں۔ کیرو اور کوار کو بھی وبائی امراض کے دوران بار بار بندش، رسد کے مسائل، سڑکوں کی رکاوٹوں اور سامان کی فراہمی میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وزارت نے کہا کہ ان پروجیکٹ سے متعلق مسائل کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔

سرینگر پولیس کی

کیس کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ برآمد شدہ اے ٹی ایم کارڈز کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ یہ کارڈ کس طرح استعمال ہوئے اور آیا اس معاملے میں مزید افراد بھی ملوث ہیں یا نہیں۔ سرینگر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اے ٹی ایم استعمال کرتے وقت محتاط رہیں، مشین میں کسی بھی خرابی یا مشکوک شخص کی موجودگی کی صورت میں فوراً قریبی پولیس اسٹیشن یا متعلقہ حکام کو اطلاع دیں تاکہ ایسے مجرموں کے خلاف بروقت کارروائی کی جا سکے۔

حقوق کی بحالی سے

یوم پیدائش کے پروگرام کے بارے میں اجلاس کو تفصیل سے آگاہ کیا اور پروگرام کو آخری شکل دی گئی۔ پارٹی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ اور دیگر قائدین اجتماعی فاتحہ خوانی اور تقریب میں شمولیت کریں گے۔ اس سلسلے میں پہلے پروگرام مرتب کر کے رکھا گیا ہے

راجوری اور کشتواڑ

دچھن کے ساونڈر علاقے میں بدھ کے روز ایک سومو گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گر گئی، جس سے ایک شخص کی موت ہوگئی، اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ گاڑی نامعلوم حالات میں سڑک سے پھسل گئی جس کے نتیجے میں ایک سوار موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ دونوں زخمیوں کو بچا کر علاج کیلئے ضلع اسپتال کشتواڑ منتقل کیا گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

والنٹری میڈی کیئر

خطاب سے ہوا۔ جنھوں نے تنظیم کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد طلباء کی طرف سے ایک تلاوت قرآن سے باقی پروگراموں کا آغاز ہوا شفقت انگلش رانگلو سیو اسکول کے طلباء نے ایک خاکے کے ذریعے اعتماد، وقار اور ہر بچے کے حق پر زور دیا گیا جس کے بعد بچوں نے مختلف رنگارنگ پروگرام پیش کئے تقریب میں مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر الطاف داؤ وسہ، اِنچ او ڈی بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے مختلف تکنیکوں کے ساتھ معذوری جن میں مختلف میں ترمیم کے ساتھ الزاروف تکنیک شامل ہیں پر روشنی ڈالیا اور PwDs کو فعال کرنے اور فروغ دینے میں جراحی مداخلتوں کے کردار پر زور دیا تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ مہرین مشتاق ایڈیشنل اسپیشل جج انسداد انٹی کرپشن سری نگر، نے قانونی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک گہرا بصیرت انگیز خطاب کیا۔ PwDs کے حقوق جیسا کہ معذور افراد کے حقوق ایکٹ، 2016 میں درج ہے۔ انہوں نے ایکٹ کی اہم دفعات پر روشنی ڈالی اور زور دیا۔ ڈاکٹر فضل القادر پرے، پرنسپل سلمر کالج نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے جسمانی طور معذور افراد کی مجموعی بہبودی کے اقدامات پر روشنی ڈالی پروگرام میں جی ایم سی سری نگر اور ایس ایم ایچ ایس کے معروف نیورولوجسٹ ڈاکٹر عرفان شاہ نے بھی شرکت کی۔ جبکہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بشمول سیکرٹری اور سب جج محترمہ تبسم پرے؛ جے اینڈ کے بینک کے نمائندے، رحیم گریز، کے نمائندے، مسٹر فاروق، چیئرمین HPVT؛ محمد علی اور ورو ڈائریکٹوریٹ صحت کے علاوہ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اور قانونی ماہر ایڈووکیٹ سعدیہ صدیق نے بھی شرکت کی اور وی ایم ایس کے طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ اس دوران "ہینڈز آف ہوپ" کے عنوان سے ایک تخلیقی اور متاثر کن نمائش پیشہ ورانہ نمائش کی گئی جس میں SSS/SIS کے طلباء کے تیار کردہ پروڈکٹس، ان کی مہارتوں، تخلیقی صلاحیتوں اور منظم پیشہ ورانہ تربیت کے تحت پیشرفت کی عکاسی کی گئی۔ آخر پر ڈاکٹر فاروق احمد کلو نے شکرانے کی تحریک پیش کی

جموں وکشمیر کے اسکولو

بنیاد پر فراہم کیے جاتے ہیں، اور یہ کہ مجموعی فریم ورک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر عمل درآمد کے لیے بھارت سنچار نگم لمیٹڈ کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کرنے پر منحصر ہے۔ حکام نے کہا کہ جموں اور کشمیر میں رول آؤٹ کی رفتار مقامی بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں، خطوں کے چیلنجوں، اور اسکولوں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی طرف سے مربوط مطالبہ کی ضرورت سے منسلک ہے۔ جب کہ ترمیم شدہ بھارت نیٹ پروگرام ملک بھر میں سرکاری اسکولوں کو ترجیح دیتا ہے، اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں وکشمیر کو ایک تیز انتظامی دباؤ کی ضرورت ہوگی اگر وہ دوسری ریاستوں میں ریکارڈ کی جانے والی ڈیجیٹل رسائی کی سطح سے میل کھاتا ہے۔

معذوروں سے متعلق

زمینی سطح پر عمل آوری نہایت سست روی کا شکار ہے۔ ایسوسی ایشن کے اراکین کے مطابق بہتر ریزرویشن، مالی معاونت، روزگار کے مواقع، مواصلاتی سہولیات، اسمارٹ کارڈز کی فراہمی اور سرکاری دفاتر وعوامی مقامات پر رسائی کے لیے مناسب انفراسٹرکچر کی فراہمی آج بھی دور کی بات ہے۔ احتجاجی مظاہرے میں شامل افراد نے شکایت کی کہ بار ہا متعلقہ محکموں کو یاد دہانیوں اور یادداشتوں کے باوجود مسائل وہیں کے وہیں برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد روزمرہ زندگی میں بے شمار مشکلات کا سامنا کرتے ہیں لیکن حکام کی خاموشی اور عدم دلچسپی ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتی جا رہی ہے۔ ایسوسی ایشن نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ معذور شہریوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا فوری نوٹس لے اور موجودہ قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائے، تاکہ یہ طبقہ بھی بھرپور عزت و وقار کے ساتھ معاشرے میں زندگی گزار سکے۔ واضح رہے کہ ہر سال 3 دسمبر کو اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی یوم معذوراں منایا جاتا ہے، جس کا مقصد دنیا بھر کی حکومتوں اور معاشروں کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا ہے کہ وہ خصوصی افراد کی ضروریات، حقوق اور فلاح و بہبود پر سنجیدگی سے توجہ دیں۔ اس دن کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ معاشی، سماجی اور اخلاقی سطح پر معذور افراد کی بھرپور معاونت کی جائے، تاکہ وہ زندگی کے کسی بھی مرحلے پر احساس محرومی یا تنہائی کا شکار نہ ہوں اور مکمل وقار کے ساتھ معاشرے کا فعال حصہ بن سکیں۔

پروفیسر غلام محمد

کے مختلف گوشوں پر جامع گفتگو کی گئی۔ تقریب دو نشستوں پر مشتمل تھی۔ تقریب کی پہلی نشست کی صدارت معروف شاعر اور سابق صدر مراز ادبی سنگم اعجاز غلام محمد لالو نے کی جبکہ پروفیسر جی ایم شاد کے فرزند محمد محبوب العارفین، مراز ادبی سنگم کے سابق صدر علی شیدا، مراز ادبی سنگم کے موجودہ صدر محمد شفیع ایاز اور کلچرل اکیڈمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ تقریب کے آغاز میں ڈاکٹر محمد شفیع ایاز نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس نشست میں معروف شاعر، نقاد، محقق، مترجم اور افسانہ نگار یوسف جہانگیر نے پروفیسر غلام محمد شاد کی علمی وادبی خدمات پر ایک مفصل مضمون پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر غلام محمد شاد ایک ہمہ جہت شخصیت تھے جنہوں نے اردو، کشمیری اور فارسی زبان میں بے شمار کتابیں تخلیق کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نہ صرف ایک بلند پایہ شاعر تھے بلکہ تحقیق، ترجمہ اور تاریخ نویسی میں بھی نمایاں مقام رکھتے تھے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے غلام نبی آتش کا پروفیسر غلام محمد شاد کے ادبی سفر اور کارناموں پر لکھا ہوا مدلل اور مفصل مقالہ پیش کیا۔ جسے حاضرین کی طرف سے پذیرائی حاصل ہوئی۔ صاحب صدر غلام احمد لالو نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ "پروفیسر شاد نے کشمیر کی ادبی شناخت کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ تاریخ ادب کا روشن باب ہیں۔ نوجوان نسل ان کے افکار اور علمی ورثے سے ہمیشہ فیض یاب ہوتی رہے گی۔ علی شیدا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کلچرل اکیڈمی اور مرزا ادبی سنگم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شاد کا ہر لفظ ان کی علمی بصیرت کا پتا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف ایک استاد تھے بلکہ ایک دبستان، جنہوں نے سینکڑوں نوجوانوں کی قلمی تربیت کا بیڑا اُٹھایا تھا۔ تقریب کے دوران نوجوان قلمکار اور شاعر توصیف رضا کا علی شیدا کے اردو اور کشمیری نظموں کا انگریزی ترجمہ کتاب ''انگریزی ترجمہ کتاب "wounds and whispers" کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ اس دوران توصیف رضا کو مراز ادبی سنگم کی طرف سے شال اور مومینٹو اعزاز کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دئے جبکہ علی شیدا نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ تقریب کی دوسری نشست میں محفل مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس نشست کی صدارت بشیر زائر نے کی، ان کے ہمراہ خاتون شاعرہ حمیدہ شاہ اختر بھی ایوان میں تشریف فرما تھیں۔ مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا ان میں اظہار مبشر، حمیدہ شاہ اختر، بشیر زائر، اعجاز غلام محمد لالو، رحمان بدری، ڈاکٹر شیدا حسین شیدا، مشتاق مضروب، مظفر احمد زیو، مشتاق سلفی، غلام محمد شوقین، شہباز یعقوب، مدثر ردا اور غلام محمد شیخ شامل ہیں۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شیدا حسین شیدا نے اپنے منفرد انداز میں انجام دئے۔ تقریب میں ادباء، شعراء اور دانشوروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

اے پی ایس سی سی

مزید کہا کہ اگرچہ سینٹرل مائناریٹی ایکٹ کے تحت سکھ برادری اقلیت میں شامل ہے، تاہم جموں وکشمیر میں سکھ نوجوانوں کو ریزرویشن نہیں دیا گیا، جو کہ سنگین ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال نے سکھ نوجوانوں کو حاشیے پر دھکیل دیا ہے۔ انہوں نے حکمران نیشنل کانفرنس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ خود کو سیکولر کہنے کے باوجود پارٹی جموں وکشمیر میں سکھوں کو ریزرویشن دینے کے خلاف ہے۔ "یہ دوغلی پالیسی ہے اور پارٹی قیادت کو اس پر جواب دینا چاہیے، رینہ نے کہا کہ 1947، 1965 اور 1971 میں پاکستان سے بھارت آنے والوں کو آج تک ریزرویشن نہیں ملا، جب کہ ایک ایسی کمیونٹی جس کی نقل مکانی ملک کے اندر ہوئی، اسے مرکزی اور یوٹی حکومتوں کی جانب سے مسلسل مراعات مل رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایک ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جائے جو یہ طے کرے کہ حقیقی مستحقین کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری کے کئی علاقوں میں آج بھی پانی، بجلی اور سڑک جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور ایسے علاقوں کے لوگوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ APSCC نے حکومت پر زور دیا ہے کہ ریزرویشن پالیسی کا از سر نو جائزہ لیا جائے تاکہ انصاف اور برابری کے اصولوں کو یقینی بنایا جا سکے۔

ممبر پارلیمنٹ انجینئر

ابھی تک مجھے ایسا کوئی خط نہیں ملا ہے۔ آئیے ہم بھی اپنا درد بیان کریں۔

دو روزہ پہاڑی

نذیر بکروال، عجائب خان کنگل، عبدالقیوم چلکو اور دیگر پہاڑی شخصیات شامل تھیں۔ پروگرام کا مقصد پہاڑی ادب اور ثقافتی ورثے کے فروغ کو اجاگر کرنا تھا، جس میں ادیبوں، مفکرین، طلبہ اور ثقافت سے محبت رکھنے والوں نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور پہاڑی زبان، تہذیب و ثقافت کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے پہلے دن کی سرگرمیاں آج ٹاؤن ہال لگامہ اوڑی بارہمولہ میں منعقد ہوئیں، جن میں عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا مقصد مقامی ادب، شاعری اور ثقافتی اظہار خیال کو تقویت دینا تھا۔ اکیڈمی نے تمام شرکاء اور معزز مہمانوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ ادارہ جے کے کلچرل اکیڈمی کے اس پروگرام کی مشترکہ نگرانی عادل سلیم (جے کے اے ایس) اور ہرویندر کور (جے کے اے ایس) نے کی۔ شرکاء نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ پہاڑی زبان، ادب اور فن کو جڑوں تک پہنچانے کی اس کوشش کو مزید وسعت دی جانی چاہیے۔

پلوامہ پولیس نے

نقصان سے نمٹنے کے لیے تربیت دی گئی۔ تربیت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ افسران اور اہلکار ذہنی، تکنیکی اور آپریشنل طور پر قدرتی اور انسانی ساختہ دونوں آفات سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ پلوامہ پولیس آفات کی تیاری کو بڑھانے اور اپنے اہلکاروں کو ہنگامی حالات کے دوران جان و مال کی حفاظت کے لیے درکار مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

تین سالوں میں۔

زندگی سے متعلق بیماریوں میں وسیع قومی اضافے کا حصہ قرار دیا۔ یونین ٹیریٹری کی رفتار ایک قومی طرز کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان نے 202324 میں 81 ملین سے زیادہ لوگوں کی اسکریننگ کی، صرف 5 ملین سے زیادہ ذیابیطس کے مریضوں کی تشخیص کی۔ اگلے سال اسکریننگ کی تعداد تقریباً دوگنی ہوکر 157 ملین ہوگئی، جس میں 8.98 ملین افراد کی تشخیص ہوئی۔ موجودہ مالی سال میں 114 ملین سے زیادہ لوگوں کی پہلے ہی اسکریننگ کی جا چکی ہے اور 9 ملین سے زیادہ ذیابیطس کے مریض پائے گئے ہیں۔ وزارت نے آئی سی ایم آر کے طویل مدتی جائزے کا حوالہ دیا، جس میں ریکارڈ کیا گیا ہے کہ 1990 اور 2016 کے درمیان ہندوستان کی بیماریوں کے بوجھ میں غیر متعدی بیماریوں کا حصہ دگنا سے بھی زیادہ ہوگیا، جو 30.5 فیصد سے بڑھ کر 55.4 فیصد ہوگیا۔ حکومت نے کہا کہ ذیابیطس، تھائرائیڈ کے امراض، کینسر اور قلبی امراض اب ہندوستان کی صحت کے بوجھ کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ سوال کے جواب میں، حکومت نے ذیابیطس میں اضافے کی وجہ تمباکو اور الکحل کے استعمال، غیر صحت بخش غذا، جسمانی سرگرمی کی کم سطح، موٹاپا، اور نمک، چینی اور سیر شدہ چکنائی کا زیادہ استعمال قرار دیا۔ تائیرائڈ کی خرابیوں کو آٹو میون حالات، آیوڈین کی کمی اور سوزش کے نتیجے میں بیان کیا گیا تھا۔ وزارت صحت نے کہا کہ اس نے قومی صحت مشن کے تحت 30 سال سے زیادہ عمر کے تمام بالغوں میں ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کا پتہ لگانے کے لیے آبادی کے لحاظ سے اسکریننگ مہم شروع کی ہے۔ یہ ملک کے ضلعی اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز کے نیٹ ورک کے ذریعے لاگو کیا جا رہا ہے، جہاں 770 ضلعی NCD کلینک اور کمیونٹی کی سطح پر 6,000 سے زیادہ NCD کلینک قائم کیے گئے ہیں۔ تشخیص اور علاج کو مضبوط بنانے کے لیے کارڈیک کیئر یونٹس اور خصوصی این سی ڈی کلینک بھی قائم کیے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر میں، حکام نے کہا کہ قومی پروگرام کے تحت اسکریننگ آپشن آر گیہ مندروں کے ذریعے تیزی سے پھیلی ہے، جس سے انتظامیہ کو پہلے کیسوں کا پتہ لگانے اور مریضوں کو زیر علاج رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ طرز زندگی کی مہمات اور کمیونٹی کی سطح پر صحت کے فروغ کو مستقبل کے خطرات کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ڈرامیٹک

ثقافتی پروگرام کے دوران کشمیر کے روایتی لوک ورثے سے وابستہ متعدد فنکاروں نے پوری لگن کے ساتھ کلاسیکی فن بھانڈ پاتھر کی مشق، تیاری اور احیاء میں حصہ لیا۔ کلب کے سرپرست اور ہدایت کار معصوم رمضان کی رہنمائی میں ٹیم نے راجا پاتھر کی پیشکش کو فنی طور پر مستند، ثقافتی طور پر درست اور تخلیقی طور پر موثر بنانے کے لئے بھرپور محنت کی۔ پروگرام کو طلباء اور اساتذہ نے ایک تعلیمی اور ثقافتی طور پر نہایت مفید تجربہ قرار دیا اور فنکاروں کو اس عظیم لوک روایت کو زندہ اور پر جوش انداز میں پیش کرنے پر بھرپور داد دی۔ اس موقع پر حاضرین نے وزارت ثقافت کے BTI سیکشن کا اس بات کے لئے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایسے بامعنی اور ثقافتی طور پر اہم منصوبے کو تعاون فراہم کیا۔ اس کے علاوہ حاضرین نے آزاد ڈرامیٹک کلچرل کلب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے امید جتائی کہ آنے والے وقت میں بھی دیگر ثقافتی تنظیمیں کشمیر کی رنگا رنگ فنکارانہ روایات کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں کیونکہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف ثقافتی شناخت کو مضبوط کرتے ہیں بلکہ سماجی رشتوں کو بھی مستحکم کرتے ہیں اور نئی نسل کو اپنے ورثے پر فخر کرنا سکھاتے ہیں۔

کوہلی اور گائیکواڑ کی سنچریاں رائیگاں: جنوبی افریقہ نے تاریخی جیت حاصل کی، سیریز ایک ایک سے برابر

رائے پور/۳دسمبر/(آفاق سپورٹس ڈیسک) ایڈن مارکرم کی سنچری کے بعد مڈل آرڈر کے بلے بازوں کی سمجھداری بھری اننگز کی بدولت جنوبی افریقہ نے دوسرے ون ڈے میں ہندوستان کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ رائے پور میں کھیلے گئے دوسرے میچ کو جیت کر مہمان جنوبی افریقہ نے 3 میچوں کی سیریز میں 1-1 کی برابری حاصل کر لی۔ رانچی میں کھیلا گیا پہلا ون ڈے ہندوستان نے 17 رنز سے جیتا تھا۔ ہائی اسکورنگ مقابلے میں ہندوستانی فیلڈرز نے کافی مایوس کیا۔ وراٹ کوہلی اور روتوراج گائیکواڑ کی سنچریاں بے کار ہوگئیں۔ جنوبی افریقہ کی یہ ہندوستان کے خلاف گھر سے باہر ون ڈے میں ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سب سے بڑی جیت ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان سیریز کا تیسرا ون ڈے 6 دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان کی جانب سے دیے گئے 359 رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے 49.2 اوور میں 6 وکٹ پر 362 رنز بنالئے۔ مہمان ٹیم کی طرف سے اوپنر ایڈن مارکرم نے سب سے زیادہ 110 رنز بنائے، جبکہ میتھیو بریٹز کے نے 68 رنز کا تعاون دیا اور ڈیوالڈ بریوس نے 34 گیندوں پر 54 رنز بنائے۔ کپتان ٹیمبا باوما 48 گیندوں پر 46 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ ہرشیت رانا اور کلدیپ یادو نے ایک ایک وکٹ لیا۔ اس سے پہلے ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوور میں 5 وکٹ پر 358 رنز بنائے۔ وراٹ کوہلی اور روتوراج گائیکواڑ کی سنچریوں کے بعد کے ایل راہل نے دھماکے دار نصف سنچری لگا کر ہندوستان کا اسکور 360 کے قریب پہنچایا۔ وراٹ کوہلی نے مسلسل دوسرا سنچری بنایا جبکہ روتوراج گائیکواڑ نے ون ڈے کیریئر کی پہلی سنچری اسکور کی۔ دونوں نے تیسرے وکٹ کے لیے 195 رنز کی شراکت داری کی۔ گائیکواڑ نے چوتھے نمبر پر کھیلتے ہوئے 83 گیندوں پر 105 رنز کی اننگز کھیلی، جس میں 12 چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ یہ ان کا آٹھواں ون ڈے تھا اور پہلی سنچری۔ وہیں کوہلی نے سیریز میں مسلسل دوسری سنچری بنا کر 2027 ون ڈے ورلڈکپ کے لیے اپنی دعویداری مضبوط کر لی۔ کوہلی نے 93 گیندوں پر 102 رنز بنائے، جس میں سات چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ اس کے بعد کے ایل راہل نے 43 گیندوں پر ناٹ آوٹ 66 رنز بنائے۔ انہوں نے 6 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ روہت شرما 14 اور یشسوی جیسوال 22 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ رویندر جڈیجہ نے 24 رنز کا حصہ ڈالا جبکہ واشنگٹن سندر ایک رن بنا کر پویلین لوٹے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے تیز گیند باز مارکو یانسن نے سب سے زیادہ دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ نانڈرے برگر اور لنگی انگیڈی نے ایک، ایک وکٹ لیا۔

وراٹ کوہلی ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں چوتھے نمبر پر پہنچ گئے

دبئی، 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی رانچی میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں شاندار سنچری جڑنے کے بعد آئی سی سی رینکنگ میں چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق، کوہلی نے پہلے ون ڈے میں 120 گیندوں پر 135 رنز بنا کر اپنی رینکنگ میں بہتری کی اور 751 پوائنٹس حاصل کیے، جو ٹاپ رینک والے روہت شرما سے صرف 32 پوائنٹس کم ہیں۔ 37 سالہ کوہلی نے اپنے ٹیم ساتھی شبھمن گل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے نمبر 1 رینکنگ کی جانب اپنی کوشش جاری رکھی ہے، جو انہوں نے آخری بار اپریل 2021 میں حاصل کی تھی۔ اس سے قبل انہیں پاکستان کے بابر اعظم نے پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ روہت نے نیوزی لینڈ کے دوسرے نمبر کے ڈیرل مچل اور تیسرے نمبر کے افغانستان کے ابراہیم زدران پر اپنی برتری قائم کر لی ہے۔ بولنگ میں بھی ہندوستان کا دم دکھائی دیا، کیونکہ لیفٹ آرم اسپنر کلدیپ یادو ایک نمبر ترقی کر چھٹے نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹی 20 میں، پاکستان کے صائم ایوب نے سری لنکا کے خلاف ٹرائی سیریز فائنل میں شاندار آل راؤنڈ پرفارمنس کے بعد آل راؤنڈرز کی نمبر 1 رینک دوبارہ حاصل کر لی۔ پاکستان کے ابرار احمد اور محمد نواز نے بھی ٹی 20 بولنگ رینکنگ میں اہم اضافہ کیا۔ سری لنکا کے کمیل مشارا نے ٹرائی سیریز میں 169 رنز بنانے کے بعد ٹی 20 بیٹنگ رینک میں سب سے بڑی چھلانگ لگائی اور ٹاپ 100 سے اٹھ کر 18 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ بنگلہ دیش کے پرویز حسین ایمن، توحید ہردوئے اور مستفیض الرحمن نے بھی اپنی سیریز جیت کے بعد رینک میں بہتری دکھائی۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان پر 0-2 سے سیریز جیتنے کے بعد ٹیسٹ رینکنگ اپ ڈیٹ میں بھی اپنی پوزیشن مضبوط کی۔

کمنز کی فٹنس کا انتظار کریں گے اور دیکھیں گے: اسمیتھ

برسبین، 3 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے پنک بال ایشیز ٹیسٹ سے ایک دن پہلے کپتان اسٹیو اسمیتھ نے پیٹ کمنز کی فٹنس کے بارے میں احتیاطی رویہ اختیار کیا۔ کمنز پیٹھ کی چوٹ سے واپس آ رہے ہیں اور ابھی ٹیم میں شامل نہیں ہوئے، لیکن نیٹس میں ان کی کارکردگی نے امیدیں بڑھا دی ہیں۔ اسمیتھ نے کہا بہت سی چیزیں زیر غور ہیں، ہم انتظار کریں گے اور دیکھیں گے۔ اگر وہ فٹ ہوئے تو وہ قیادت کریں گے۔ انہوں نے فلیکسبل بیٹنگ آرڈر پر بھی کہا کہ مسلسل ایک رول میں رہنا بہتر ہے، لیکن حالات کے مطابق تبدیلی ممکن ہے۔ اسمیتھ نے گابا میں روشنی کی چمک سے بچنے کے لیے 'آئی بلیک' ٹیپ کے استعمال کی بھی تصدیق کی، جو 65 فیصد چمک روکنے میں مددگار ہے۔

فیفا فائنل ڈرا شو کی میزبانی ہائیڈی کلوم اور کیون ہارٹ کریں گے

واشنگٹن ڈی سی 03 دسمبر (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈرا شو کے لیے عالمی معیار کی تفریحی لائن اپ کی نقاب کشائی کر دی ہے۔ یہ شو تاریخی جان ایف کینیڈی سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس، واشنگٹن ڈی سی میں 5 دسمبر بروز جمعہ 2025 کو منعقد ہوگا۔ دنیا بھر سے لاکھوں ناظرین کی توقع ہے اور یہ شو تفریحی دنیا کی کچھ سب سے زیادہ پہچانی جانے والی شخصیات کو ایک ساتھ لائے گا کیونکہ فٹ بال کا سب سے بڑا اسٹیج ایک تاریخی لمحے کے لیے تیار ہے۔ اس شو کی مشترکہ میزبانی سپر ماڈل، پروڈیوسر اور ایمی ایوارڈ یافتہ ٹیلی ویژن شخصیت ہائیڈی کلوم، اپنی نسل کے سب سے کامیاب کامیڈین اور اداکار ہیں ان کے ساتھ کیون ہارٹ اور ڈینی رامیرز بھی ہونگے۔ جو 2026 کے اس انتہائی متوقع ایونٹ میں گرمجوشی اور ہالی وڈ کا انداز شامل کریں گے۔ ہائیڈی کلوم جو 2006 میں جرمنی میں ہونے والے ٹورنامنٹ سے قبل بھی فائنل ڈرا میں شریک ہوئی تھیں، اس بار دوبارہ اس اسٹیج پر آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال پہلے اپنے آبائی ملک میں اس شو میں شامل ہونے کے بعد، دوبارہ فائنل ڈرا کی میزبانی کرنا واقعی غیر معمولی ہے۔ ورلڈ کپ دنیا کو کسی اور چیز کی طرح اکٹھا کرتا ہے، اور تین میزبان ممالک اور 48 ٹیموں پر مشتمل اس سے بھی بڑے اسٹیج پر دوبارہ اس جادو کا حصہ بننا ایک ناقابل یقین اعزاز ہے۔ رامیرز نے کہا کہ ایک ایسے شخص کے طور پر جو فٹ بال کھیل کر بڑا ہوا، اس طرح کے ہائی پروفائل ایونٹ میں ڈرا کی مشترکہ میزبانی کرنا اور ورلڈ کپ کے لیجنڈز سے ملنا اور بات کرنا ایک خواب ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا امریکہ، جہاں میں پیدا ہوا اور میکسیکو، جہاں میری کچھ جڑیں ہیں، میں آنا اسے اور بھی خاص بنا دیتا ہے اور میں اس شو کا حصہ بننے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ سامعین کو کچھ شاندار لائیو پرفارمنس سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے گا۔ تاریخ کی سب سے زیادہ سراہے جانے والی کلاسیکل آوازوں میں سے ایک، استاد آندرے بوچیلی، عالمی سپر اسٹار روبی ولیمز کے ساتھ اسٹیج سنبھالیں گے جو امریکی گلوکارہ اور ایوارڈ یافتہ ملٹی ہائفنیٹ نکول شیرزنگر کے ساتھ پرفارم کریں گے۔

محمد نواز 2025ء میں پاکستان ٹی 20 ٹیم کے بہترین کھلاڑی بن گئے

لاہور، 3 دسمبر (یو این آئی) پاکستانی آل راونڈر محمد نواز 2025ء میں پاکستان ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے بہترین کارکردگی پیش کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ راولپنڈی سے تعلق رکھنے والے 31 سالہ بائیں ہاتھ کے اسپنر اور بائیں ہاتھ کے بلے باز محمد نواز پر وائٹ بال ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے جو اعتبار اور اعتماد کیا، اس پر وہ مکمل طور پر پورا اترے، بلخصوص مختصر فارمیٹ ٹی 20 میں آل راونڈر محمد نواز سب سے آگے رہے۔ محمد نواز جولائی 2025ء میں فلوریڈا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 21.52 کی اوسط سے 7 وکٹ لے کر مین آف دی سیریز رہے جبکہ اگست 2025ء میں شارجہ میں پاکستان، افغانستان اور یو اے ای سیریز کے 5 میچوں میں 120 رنز اور 10 وکٹ کے ساتھ بہترین کھلاڑی رہے۔ تیسری بار وہ نومبر 2025ء میں راولپنڈی میں پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے ٹرائی سیریز میں 52 رنز اور 10 وکٹ لے کر سیریز کے بہترین کھلاڑی بنے۔ سال 2025ء میں محمد نواز 26 ٹی 20 میچز میں 4 مرتبہ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ اس دوران آل راونڈر نے پاکستان کے لیے 74.4 اوورز کروائے اور 490 رنز دیے۔ 13.16 کی اوسط سے 2025ء ٹی ٹوئنٹی کلینڈر ایئر میں سب سے زیادہ 36 وکٹ لیں۔ بائیں ہاتھ کے بیٹر نے 19.05 کی اوسط سے 362 رنز بنائے، بہترین اسکور ناٹ آوٹ 38 رنز رہا جبکہ 138.16 کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلتے ہوئے انہوں نے 24 چوکے اور 21 چھکے لگائے۔

سری لنکا اور آسٹریلیا سے ٹی ٹونٹی سیریز

پاکستانی ٹیم میں منتخب کرکٹرز کو بگ بیش لیگ چھوڑنا پڑے گی

لاہور 3 دسمبر (یو این آئی) سری لنکا اور آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں منتخب ہونے والے پاکستانی کرکٹرز کو بگ بیش لیگ (بی بی ایل) چھوڑنا پڑے گی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی کرکٹرز کو غیر ملکی لیگز کیلئے مشروط این او سی جاری کیے جاتے ہیں جبکہ پاکستانی ڈیوٹی کے لیے کھلاڑیوں کو خود کو دستیاب رکھنا پڑتا ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ بی بی ایل کے لیے پاکستانی کرکٹرز کو 14 دسمبر سے 28 جنوری تک این او سی جاری کیے گئے ہیں، جن کھلاڑیوں کو این او سی جاری ہوئے ہیں ان میں بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ آفریدی، حارث رؤف، شاداب خان اور حسن علی شامل ہیں۔ دوسری جانب فخر زمان، نسیم شاہ اور حسن نواز کو آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کے لیے 4 جنوری تک این او سی جاری کیا گیا ہے تاہم اسی عرصے کے دوران پاکستان ٹی ٹوئنٹی ٹیم کو 3 میچز کے لیے سری لنکا کا دورہ کرنا ہے، سری لنکا کیخلاف ٹی ٹوئنٹی میچز 7، 9 اور 11 جنوری 2026ء کو دمبولا میں کھیلے جانے ہیں جنوری کے آخری میں ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے آسٹریلیا نے پاکستان کا دورہ کرنا ہے۔ یہ سیریز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء کی تیاریوں کے سلسلے میں رکھی گئی ہے، پاکستانی کرکٹرز ٹیم میں منتخب ہونے کی صورت میں آسٹریلیا سے سری لنکا جائیں گے لہٰذا اس بات کا امکان کم ہے کہ ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے مستقل کھلاڑیوں کو سری لنکا سیریز کا استثنیٰ دیا جائے۔

کرائسٹ چرچ ٹیسٹ دوسرا روز: ویسٹ انڈیز مشکلات کا شکار، نیوزی لینڈ کی گرفت

کرائسٹ چرچ، 03 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ابتدائی ٹیسٹ کے دوسرے دن میزبان ٹیم نے شاندار مجموعی کارکردگی کے ساتھ میچ پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی ہے۔ کیوی بالرز کی عمدہ باولنگ کی بدولت ویسٹ انڈیز ٹیم کیویز کی پہلی اننگز کے اسکور 231 رنز کے جواب میں 167 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میچ کے دوسرے روز کھیل کے اختتام پر نیوزی لینڈ دوسری اننگز میں بغیر کسی نقصان کے 32 رنز بنا کر مجموعی طور پر 96 رنز کی برتری حاصل کر لی۔ اپنی پہلی اننگز میں 231 رنز پر آؤٹ ہونے والی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے دوسرے دن اپنے بالرز کے ذریعے مقابلے پر مکمل کنٹرول حاصل کیا۔ کیوی بالرز نے ویسٹ انڈین بیٹنگ لائن کو کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہ دیا اور پوری ویسٹ انڈین ٹیم کو 167 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ مہمان بلے باز یکے بعد دیگرے آؤٹ ہوتے گئے اور کوئی بھی شراکت نیوزی لینڈ کے لیے خطرہ ثابت نہ ہو سکی۔ برتری حاصل کرنے کے بعد نیوزی لینڈ نے دوسری اننگز کا آغاز اعتماد کے ساتھ کیا۔ صرف 7 اوورز میں اوپنرز نے 32 رنز جوڑ کر ایک مرتبہ پھر ویسٹ انڈیز کے بالرز پر دباؤ بڑھا دیا۔ بدھ کو کیوی ٹیم نے اپنی پہلی ادھوری اننگز 231 رنز 9 کھلاڑی آؤٹ پر دوبارہ شروع کی تو زیک فوکس اور جیکب ڈفی 4، 4 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ زیک فوکس اپنے گزشتہ روز کے انفرادی اسکور میں کوئی اضافہ کیے بغیر جیڈن سیلز کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ جیکب ڈفی 4 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیمر روچ، او جے شیلڈز، جیڈن سیلز اور جسٹن گریوز نے دو، دو جبکہ، جوہن لین اور کپتان روسٹن چیس نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ جواب میں ویسٹ انڈیز کی جانب سے جان کیمبل اور ٹیگنرائن چندر پال اننگز کا آغاز مایوس کن انداز میں جب جان کیمبل ایک رن بنا کر زیک فوکس کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شائی ہوپ 56 اور ٹیگنرائن چندر پال 52 رنز بنا کر نمایاں رہے، ان کے علاوہ کوئی بھی ویسٹ انڈین کھلاڑی خاطر خواہ کارکردگی کا مظاہرہ نہ کرسکا اور کیوی باولرز کی عمدہ باولنگ کی بدولت ویسٹ انڈین ٹیم کیوی ٹیم کی پہلی اننگز کے اسکور 231 رنز کے جواب میں 167 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے عمدہ بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5، میٹ ہنری نے 3 جبکہ زیک فوکس نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ میچ کے دوسرے روز جب کھیل ختم ہوا تو میزبان کیوی ٹیم نے اپنی پہلی اننگز میں بغیر کسی نقصان کے 32 رنز بنالئے تھے اور اس کو ویسٹ انڈیز کے خلاف 96 رنز کی مجموعی برتری حاصل ہوگئی تھی۔ ڈیون کانوے 15 اور کپتان ٹام لیتھم 14 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھے۔

سیرینا ولیمز نے واپسی کی قیاس آرائیوں کی تردید کردی

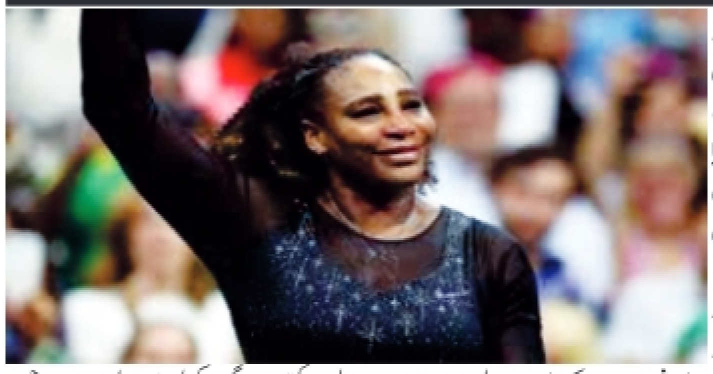

نیویارک، 03 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی شہرہ آفاق ٹینس اسٹار اور لیجنڈ سیرینا ولیمز نے پیشہ ورانہ سرکٹ میں واپسی سے متعلق قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ کھیل میں نہیں لوٹ رہیں، حالانکہ ان کا نام دوبارہ اینٹی ڈوپنگ ٹیسٹنگ پول میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق انٹرنیشنل ٹینس انٹیگریٹی ایجنسی (آئی ٹی آئی اے) نے تصدیق کی ہے کہ 44 سالہ سیرینا ولیمز کا نام تازہ ترین فہرست میں موجود ہے، جو 6 اکتوبر کو شائع ہوئی۔ اس فہرست میں شامل کھلاڑیوں کو مقابلوں سے باہر ہونے والے ڈوپ ٹیسٹ کے لیے ہر وقت دستیاب رہنا ہوتا ہے۔ تاہم خبر منظر عام پر آنے کے چند ہی گھنٹے بعد سیرینا ولیمز نے سوشل میڈیا پر ردعمل میں لکھا کہ میں ٹینس کورٹس میں واپس نہیں آ رہی۔ یہ سارا شور عجیب ہے۔ یہ واضح نہیں کہ سیرینا ولیمز نے دوبارہ اندراج کیوں کروایا جبکہ وہ کھیل میں واپسی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتیں۔ اس عمل کا مطلب ہے کہ انہیں ٹیسٹنگ حکام کی جانب سے اچانک معائنوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سیرینا ولیمز نے 2022 کے یو ایس اوپن کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا، لیکن وہ اس لفظ کو پسند نہیں کرتی تھیں اور ہمیشہ کہتی تھیں کہ وہ کھیل سے بتدریج آگے بڑھ رہی ہیں۔ ان کے الوداعی ٹورنامنٹ میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن، بلی جین کنگ، ٹائیگر ووڈز اور مائیک ٹائسن جیسے نامور شخصیات موجود تھیں۔ قواعد کے مطابق کوئی بھی ریٹائرڈ کھلاڑی 6 ماہ تک مسلسل ڈوپ ٹیسٹنگ کے لیے دستیاب رہے بغیر دوبارہ مقابلوں میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اگر سیرینا ولیمز کا نام 6 اکتوبر کے آس پاس دوبارہ شامل کیا گیا ہے تو ممکنہ طور پر اپریل 2026 سے وہ اہل ہو سکتی ہیں، اگر وہ کھیل میں واپسی چاہیں، جس سے وہ فی الحال انکاری ہیں۔ سیرینا ولیمز کے پاس 23 گرینڈ سلام سنگلز ٹائٹلز ہیں، جو اوپن ایرا میں کسی بھی خاتون کھلاڑی کا سب سے بڑا اعزاز ہے، اور ان سے زیادہ صرف مارگریٹ کورٹ اور نوویک جوکووچ نے جیتے ہیں۔ ادھر ان کی بڑی بہن وینس ولیمز نے رواں سال 16 ماہ کے وقفے کے بعد کورٹ میں واپسی کی اور 45 برس کی عمر میں یو ایس اوپن میں سنگلز اور ڈبلز دونوں مقابلوں میں حصہ لیا، جہاں وہ لیلہ فرنانڈیز کے ساتھ خواتین کے ڈبلز میں کوارٹر فائنل تک پہنچیں۔ سیرینا اور وینس نے مل کر 14 گرینڈ سلیم ڈبلز ٹائٹل اور تین اولمپک گولڈ میڈلز جیتے، اور اگرچہ سیرینا کی جانب سے انکار سامنے آ چکا ہے، ولیمز بہنوں کی ممکنہ دوبارہ جوڑی 2026 میں بھی شائقین کے لیے پرکشش خیال بنی ہوئی ہے۔

کیمرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی ہو سکتے ہیں، مگر 18 کروڑ سے زیادہ نہیں ملیں گے

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) آئی پی ایل کے آئندہ نیلامی میں کیمرون گرین سب سے مہنگے غیر ملکی کھلاڑی بننے کے اہل ہو سکتے ہیں، لیکن ان کی زیادہ سے زیادہ قیمت 18 کروڑ روپے سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ گرین کے لیے کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے درمیان شدید بولی کی توقع ہے، کیونکہ دونوں کے پاس سب سے زیادہ بجٹ موجود ہے (ترتیباً 64.3 کروڑ اور 43.4 کروڑ روپے)۔ 2023 میں گرین دوسرے سب سے مہنگے کھلاڑی بنے تھے، جب ممبئی انڈینز نے انہیں 17.5 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ گرین نے اپنے دو آئی پی ایل سیزن، 2023 اور 2024 میں 29 میچز میں 707 رنز بنائے ہیں، جس کا اسٹرائیک ریٹ 153.70 رہا۔ وہ آئندہ نیلامی کے لیے 2 کروڑ روپے کے بیس پرائس پر لسٹ ہیں۔ آئی پی ایل نے گزشتہ سال "زیادہ سے زیادہ فیس" کا اصول متعارف کروایا، جس کے تحت غیر ملکی کھلاڑیوں کی نیلامی فیس 18 کروڑ روپے سے زائد نہیں ہو سکتی۔ اگر بولی اس حد سے بڑھ بھی جائے تو اضافی رقم بی سی سی آئی کے کھلاڑیوں کی فلاح کے لیے استعمال کی جائے گی۔ یہ قانون ہندوستان کے کھلاڑیوں پر لاگو نہیں ہوگا، جو اپنی اصل بولی کی رقم حاصل کریں گے۔ نیلامی میں مجموعی 77 سلاٹ ہیں، جن میں سے 31 غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے مخصوص ہیں۔ فائنل لسٹ کے لیے 16 کیپڈ ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں، جنہیں 5 دسمبر تک فائنلائز کیا جائے گا۔

اسپین کی جرمنی پر برتری، یوئیفا ویمنز نیشنز لیگ کا اعزاز برقرار رکھا

میڈرڈ، 3 دسمبر (یو این آئی) یوایفا ویمنز نیشنز لیگ (یونین آف یوروپین فٹبال ایسوسی ایشن) کے فائنل میں میڈرڈ کے میٹروپولیٹانو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں اسپین نے اسٹار کھلاڑی ایتانا بونماتی کی عدم موجودگی کے باوجود شاندار کارکردگی پیش کی۔ کلاڈیا پینا نے دو گول اسکور کیے جبکہ وکی لوپیز نے ایک خوبصورت کرلنگ شاٹ کے ذریعے برتری مستحکم کی۔ جرمنی چند مواقع بنانے کے باوجود اسپین کی سبقت توڑنے میں ناکام رہا۔ اس کے ساتھ ہی اسپین کی خواتین فٹبال ٹیم نے یوئیفا ویمنز نیشنز لیگ کا ٹائٹل ایک بار پھر اپنے نام کر لیا۔ اسپین کو اپنی اسٹار کھلاڑی ایتانا بونماتی کی خدمات حاصل نہیں تھیں، جو اتوار کے روز ٹریننگ کے دوران بائیں ٹانگ ٹوٹنے کے باعث ٹیم سے باہر ہوگئی تھیں۔ بونماتی، جنہوں نے اس سال یورپی چیمپئن شپ میں جرمنی کے خلاف فیصلہ کن گول کیا تھا، وہ بارسلونا میں کامیاب سرجری کرا چکی ہیں۔ بونماتی کی عدم موجودگی کے باوجود اسپین نے پہلے ہاف میں زیادہ بہتر مواقع پیدا کیے۔ کھیل کے آغاز میں ایسٹر گونزالیز نے شاٹ باہر مارا، جبکہ الیکسیا پوتیاس کی ہیڈر جرمن گول کیپر این-کاترن بیرگر نے شاندار انداز میں روک پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ دوسرے ہاف میں کلاڈیا پینا اسپین کی نمایاں کھلاڑی بن کر سامنے آئیں۔ انہوں نے 61 ویں منٹ میں باکس کے کنارے سے نیچی شوٹ کے ذریعے پہلا گول کیا۔

فلسطین نے قطر کو شکست دیکر فیفا عرب کپ 2025 کا پہلا میچ اپنے نام کرلیا، فلسطینیوں کے چہرے کھل اُٹھے

دوحہ، 3 دسمبر (یو این آئی) فیفا عرب کپ 2025 کا آغاز تاریخی انداز میں ہوگیا جہاں فلسطین کی ٹیم نے زخم زخم ہم وطنوں کے چہروں پر خوشی کی روشن مسکراہٹیں بکھیر دیں۔ یہ سنسنی خیز میچ قطر کے البیت اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ فلسطین کے مدمقابل میزبان ملک کی ٹیم تھی اور اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دونوں ٹیموں کی جانب سے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملے کیے گئے جو کبھی دفاعی کھلاڑیوں تو کبھی گول کیپر اور کبھی بدقسمتی سے کھلاڑی کی کک باہر جانے سے ناکام رہے۔ قطر اور فلسطین کے دفاعی کھلاڑی پورے میچ میں متحرک، چست اور نہایت مصروف نظر آئے جو مخالف ٹیم کے فارورڈز کی امیدوں پر پانی پھیرتے رہے۔ پے در پے ناکامیوں کے بعد اسٹیڈیم میں موجود تماشائیوں اور ٹیم آفیشلز نے بھی سمجھ لیا تھا کہ اس کانٹے کے مقابلے کا انجام "ٹائی" کی صورت میں نکلے گا۔ ابھی سب میچ کے فیصلے کے لیے اضافی وقت اور اس کے بعد پینلٹی ککس کی آس لگائے بیٹھے تھے کہ 95 ویں منٹ میں چمتکار ہوگیا۔ فلسطینی فارورڈ کے کراس پر قطر کے دفاعی کھلاڑی سلطان البرک نے بدقسمتی سے اپنے ہی گول میں گیند ڈال دی اور اس طرح یہ ناقابل یقین فتح خوش نصیب فلسطینی ٹیم کے نام رہی۔ یہ وہ لمحہ تھا جب میدان میں موجود کھلاڑی دوڑ کر ایک دوسرے سے لپٹ گئے جب کہ میدان کے باہر دنیا بھر میں موجود فلسطینیوں کے آنسو خوشی سے چمک اُٹھیں۔ آخر کار اُن فلسطینیوں کو بھی خوشی کے لمحات دیکھنا نصیب ہوئے جو برسوں سے میدانوں کی جگہ ملبے، راکھ اور غیر یقینی زندگی میں سانس لے رہے ہیں۔ آج کے دن تباہ حال غزہ کی گلیوں میں بھی بچوں نے تالیاں بجائیں، غرب اردن میں گھروں کی چھتوں پر فخریہ نعرے گونجے، اور دنیا بھر میں فلسطینیوں کے زخم خوردہ چہروں پر مسکراہٹ نے امید کا نقش دوبارہ کھینچ دیا۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 04 December 2025
آفاق
8
جمعرات ۴ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں مسئلہ فلسطین کے پُر امن حل سے متعلق قرارداد منظور

اسرائیل مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے غیر قانونی قبضہ ختم کرے

نیویارک/۳دسمبر/(ایجنسیز)اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں مسئلہ فلسطین کے پرامن حل اور شامی علاقے جولان پر 2 اہم قراردادیں منظور کر لی گئیں۔منگل کو اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کا 80 ویں اجلاس منعقد ہوا جس میں دو اہم قراردادیں منظور کی گئیں۔اقوام متحدہ کے مطابق جنرل اسمبلی میں مسئلہ فلسطین کے پرامن حل،شامی علاقے جولان پر قراردادیں دی گئیں۔مسئلہ فلسطین کے پرامن حل سے متعلق قرارداد کے حق میں 151 اور مخالفت میں 11 ووٹ پڑے۔اس قرارداد میں 11 ممالک نے حصہ نہیں لیا۔خبر ایجنسی کے مطابق قرارداد جبوتی، اردن،موریتانیا، قطر، سینیگال اور فلسطین کی جانب سے پیش کی گئی۔ اس قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ اسرائیل مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے غیر قانونی قبضہ ختم کرے، اسرائیل نئی آبادیاں بنانا بند کرے،موجودہ آبادکاروں کو نکالے، اسرائیل 1967 سے زیر قبضہ فلسطینی علاقوں سے مکمل انخلا کرے۔چینی مندوب نے مسئلہ فلسطین کے سیاسی حل کیلئے کوششوں میں تیزی لانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غزہ میں مستقل جنگ بندی، انسانی بحران میں کمی ضروری ہے،فلسطین کے دو ریاستی حل کی بنیاد پر سیاسی

پیشرفت ضروری ہے۔اس کے علاوہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں شامی جولان کے عنوان سے بھی قرارداد منظور کی گئی۔اقوام متحدہ کے مطابق شامی جولان کے عنوان سے قرارداد کے حق میں 123، مخالفت میں 7 ووٹ آئے۔ اس قرارداد میں 41 ممالک نے حصہ نہیں لیا۔قرارداد میں کہا گیا کہ 1981 میں جولان پر اسرائیلی قوانین اور انتظامیہ نافذ کرنے کا فیصلہ باطل اور غیر موثر ہے،اسرائیل تمام مقبوضہ شامی جولان سے 4 جون 1967 کی لائن تک مکمل انخلا کرے۔شامی جولان کے عنوان سے قرارداد مصر کی جانب سے پیش کی گئی۔

روس یوکرین امن معاہدہ،ٹرمپ کے معاون خصوصی کی پوتن سے 5 گھنٹے طویل ملاقات

اگر یورپ جنگ کرنا چاہتا ہے تو روس بھی تیار ہے: پوتن

ماسکو، 3دسمبر(یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے معاون خصوصی اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیرڈ کشنر کی روس کے دارالحکومت ماسکو میں صدر ولادیمیر پیوٹن سے تقریباً 5 گھنٹے طویل ملاقات ہوئی۔رپورٹس کے مطابق امریکی حکام اور صدر پیوٹن کے درمیان روس یوکرین جنگ بندی اور اس سے متعلق امریکی امن معاہدے پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔روسی صدارتی دفتر نے صدر پوتن اور امریکی حکام کی ملاقات کو تعمیری اور نتیجہ خیز قرار دیا۔روسی صدر کے خارجہ پالیسی کے مشیر امور یوری اوشاکوف نے بتایا کہ امریکی حکام سے حالیہ بات چیت میں کچھ نکات کو قبول کیا گیا جبکہ چند پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا تاہم مجموعی طور پر مذاکرات مفید رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس اور امریکا کے درمیان علاقائی معاملات پر اب تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا اور نہ ہی دونوں ممالک کے صدور کی ملاقات طے ہے۔ادھر روسی صدر ولادیمیر پوتن نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ اگر یورپ جنگ کرنا چاہتا ہے تو پھر روس بھی تیار ہے۔ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد وشیر جیراڈ کشنر سے ماسکو میں ملاقات سے قبل پوتن نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اُن کا یورپ کے ساتھ جنگ کرنیکا کوئی ارادہ نہیں ہے لیکن اگر یورپ

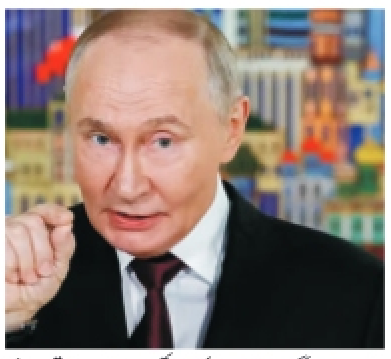

روس سے جنگ چاہتا ہےتو پھر ہم بھی تیار ہیں۔ پوتن نے دعویٰ کیا کہ یورپ یوکرین امن مذاکرات تباہ کرنیکی کوشش کر رہا ہے، یورپ یوکرین جنگ بندی سے متعلق امریکی امن منصوبے پر عملدرآمد ہوتا نہیں دیکھنا چاہتا۔ پوتن کا کہنا تھا کہ یورپی رہنما ماضی میں بھی مذاکرات سے الگ رہے اور اب ممکنہ معاہدے کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امریکہ نے 19 ممالک کے تارکین وطن کی تمام امیگریشن درخواستیں روک دیں

واشنگٹن، 3دسمبر(یو این آئی)امریکہ نے 19 ممالک کے تارکین وطن کی تمام امیگریشن درخواستیں روک دی ہیں۔ان میں گرین کارڈ اور امریکی شہریت کی درخواستیں بھی شامل ہیں۔امریکی میڈیا کے مطابق جن ممالک کی امیگریشن درخواستیں روکنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں افغانستان، ایران، لیبیا، میانمار، صومالیہ، سوڈان، ترکمانستان، یمن اور دیگر شامل ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پابندی کا اطلاق ان ممالک کے شہریوں پر ہوتا ہے جن پر ٹرمپ انتظامیہ نے جون میں یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز سے اسٹیٹس حاصل کرنے پر روکا تھا۔ یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز کے مطابق ان ممالک کے شہریوں کے تمام کیسز کی حتمی منظوری یا مسترد کرنے کے فیصلے روک دیئے گئے ہیں۔ان میں اُن افراد کی درخواستیں بھی شامل تھیں جو امریکی شہری بننے کے قریب تھے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یہ اقدام افغان شہری کی نیشنل گارڈز پر فائرنگ کے واقعے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ افغان شہری نے گزشتہ ہفتے وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کر کے ایک نیشنل گارڈ کو ہلاک جبکہ دوسرے کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ واقعے کے بعد امریکہ نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے تمام افراد کو ویزوں کا اجرا روکنے کا اعلان کیا۔

مسلم و مسیحی بقائے باہمی کی بہترین مثال لبنان ہے: پاپائے روم

ہمیں حقیقی مکالمے اور احترام کے راستے اختیار کرنے چاہئیں

بیروت، 3دسمبر(یو این آئی) پاپائے روم پاپ لیو نے کہا کہ یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں۔ترک میڈیا کے مطابق انہوں

نے زور دیا کہ لبنان میں مسیحیوں اور مسلمانوں کا بقائے باہمی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے سبق فراہم کرتا ہے ہمیں حقیقی مکالمے اور احترام کے راستے اختیار کرنے چاہئیں۔ پوپ اپنے پہلے سرکاری غیر ملکی دورے مکمل کرنے کے بعد روم واپس آ گئے ہیں۔ طیارے میں موجود صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنے دورے کے ساتھ ساتھ کئی بین الاقوامی و علاقائی پیش رفتوں کے بارے میں بھی تبصرے پیش کیے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ اپنے تعلقات کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، خاص طور پر ان کے حالیہ بیانات کے بعد کہ اسرائیل ہمارا دوست ہے " لبنان پر اسرائیل کے حملوں کو روکنے میں مدد کی جاسکے اور کیا خطے میں پائیدار امن ممکن ہے؟ تو پوپ نے کہا کہ، ہاں میں یقین رکھتا ہوں کہ پائیدار امن ممکن ہے۔ میں نے آپ کے ذکر کردہ کچھ رہنماؤں سے بات کرنا شروع کر دی ہے، چاہے بہت محدود انداز میں ہی کیوں نہ ہو اور میں ذاتی طور پر یا ویٹیکن کے ذریعے یہ سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔" انہوں نے لبنان میں داخلی اور بین الاقوامی تنازعات سے متعلق سیاسی حکام سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کام بنیادی طور پر ایسا نہیں ہے جسے ہم عوامی طور پر اعلان کریں۔

اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے صحافی سمیت مزید 3 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 3دسمبر(یو این آئی)مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مزید دو فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہو گئے، غزہ میں گھروں کی تباہی کا سلسلہ جاری ہے۔ ادھر خان یونس میں ایک صحافی کو شہید کر دیا گیا غیر ملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ قابض مغربی کنارے میں دو فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے شہید کر دیا ہے،فوج کا دعویٰ ہے کہ یہ افراد کار چڑھانے اور چاقو سے حملے میں ملوث تھے۔اسرائیلی فوج منظم طریقے سے غزہ شہر کے مشرقی علاقوں میں نام نہاد یلو لائن " کے پیچھے واقع رہائشی عمارتوں کو مسمار اور تباہ کر رہی ہیں۔ایک اسرائیلی ڈرون نے وسطی خان یونس میں فوٹو جرنلسٹ محمود وادی کو بھی شہید کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں تین اسپتالوں کے آس پاس کے علاقوں پر بھی دھاوا بول دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ شمال مغرب رام اللہ میں اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والا ایک فلسطینی نوجوان دم توڑ گیا۔ وزارت صحت کے مطابق محمد رسلان محمود اسمر کا تعلق بلدہ بیت ریما سے ہے، اسے قریہ ام صفا کے قریب اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد اسے فوری طور پر اسپتال منتقل نہ کیا جا سکا جس کے بعد وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے عینی شاہدین کے حوالے سے بتایا ہے کہ نوجوان کو ام صفا کے قریب گولیاں لگیں لیکن زخمی حالت میں اسے طبی امداد نہ مل سکی کیونکہ قابض فورسز نے فلسطینی ہلال احمر کے عملے کو آگے نہیں جانے دیا اور اسے خون میں لت پت چھوڑ دیا جس سے وہ موقع پر ہی جان سے چلا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے اس کی لاش بھی اپنے قبضے میں لے لی۔ واضح رہے کہ غزہ پر اسرائیلی فوج کی نسل کش جنگ کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 70 ہزار 100 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 965 زخمی ہو چکے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں 1 ہزار 139 افراد مارے گئے تھے جبکہ تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔

ایرانی سرحد پر 10 افغانوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، حکام

دستاویزات کے بغیر ایران میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے

تہران/ ۳دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک)ایک مقامی افغان اہلکار کے مطابق دستاویزات کے بغیر ایران میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران دس افغان شہریوں کو ایرانی سرحد پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔مقامی پولیس کے ترجمان محمد ناصر بدر نے بتایا کہ یہ واقعہ افغانستان کے مغربی صوبہ فرح میں مشترکہ سرحد پر پیر اور منگل کی درمیانی شب پیش آیا۔ پولیس کے مطابق سرحد عبور کرنے کی کوشش کرنے والے گروپ کے دو مزید ارکان لاپتہ ہیں۔ ایک دوسرے مقامی اہلکار نے بھی جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے اس واقعے کی تصدیق کی ہے۔ ہر سال ہزاروں افغان ایران میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں، جو افغانستان میں شدید غربت، بے روزگاری اور جاری معاشی مشکلات سے مجبور ہوتے ہیں۔ سن 2025 میں ایران سے لاکھوں افغان مہاجرین اور پناہ گزینوں کو ملک بدر کر دیا گیا تھا۔ تہران نے چھ جولائی کی ڈیڈ لائن عائد کرتے

ہوئے کہا تھا کہ غیر دستاویزی افغان ملک چھوڑ دیں۔

ایشیائی ممالک میں سیلابی آفات سے مہلوکین کی تعداد 1250 سے تجاوز

جکارتہ، 3 دسمبر (یو این آئی) انڈونیشیا سمیت کئی ایشیائی ممالک میں سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے باعث ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 1250 سے تجاوز کر گئی۔ ایشیائی ممالک میں سیلاب، طوفان اور لینڈ سلائیڈنگ سے ایک ہفتے میں ایک ہزار دو سو پچاس سے زائد افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں، انڈونیشیا میں شدید بارشوں اور سیلاب تباہی کی داستان رقم کر رہا ہے جہاں مختلف حادثات میں 753 ہلاکتیں رپورٹ ہو چکی ہیں۔ انڈونیشیا سب سے زیادہ متاثرہ ملک ہے، جہاں تقریباً 650 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں، سری لنکا میں بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی کے باعث 390 سے زائد افراد ہلاک ہوئے اور متعدد لاپتہ ہیں۔ تھائی لینڈ میں بھی بڑے پیمانے پر سیلابی ریلے آئے اور سیلابی ریلوں نے درجنوں بستیوں کو ڈبو دیا ہے جن میں 176 افراد جان سے گئے۔ ملائیشیا میں مرنے والوں کی تعداد کم ہے، وہاں 3 ہلاکتیں رپورٹ ہوئی ہیں۔

روس یوکرین 9 ویں جنگ ہوگی جو میں ختم کراؤں گا: صدر ٹرمپ

میرے خیال میں مجھے ہر جنگ ختم کرانے پر نوبیل انعام ملنا چاہیے، لیکن میں لالچی نہیں بننا چاہتا

واشنگٹن، 3دسمبر(یو این آئی(امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

نے کہا ہے کہ روس یوکرین 9 ویں جنگ ہوگی جو میں ختم کراؤں گا، جنگیں ختم کرانے پر نوبیل انعام ملنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے کابینہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، امریکی صدر نے کہا کہ اب تک ہند۔پاک سمیت 8 جنگیں ختم کرا چکا ہوں۔ امریکی صدر نے کہا کہ یوکرین کی صورتحال پیچیدہ ہے، مسئلہ حل کرنا آسان نہیں، میرے خیال میں مجھے ہر جنگ ختم کرانے پر نوبیل انعام ملنا چاہیے، لیکن میں لالچی نہیں بننا چاہتا۔ جس خاتون کو نوبیل انعام ملا اس نے بھی کہا اس کا تو اصل حق دار ٹرمپ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے جنگوں کے باعث ہونے والی اموات کی فکر ہوتی ہے، پچھلے ماہ روس یوکرین جنگ میں 27 ہزار افراد مارے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست لوزیانا اور نیو اورلینز میں بھی نیشنل گارڈز تعینات کریں گے، یہ عمل 2 ہفتے میں مکمل ہو جائے گا۔

ٹرمپ نے اسرائیل سے علاقائی کشیدگی کے درمیان شام کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کی اپیل کی

واشنگٹن، 3دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے شامی صدر احمد الشرع کی قیادت میں شام میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل اور شام کے درمیان مضبوط مذاکرات جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ شام کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد کر رہا ہے اور اس نے ملک پر عائد انتہائی سخت اور سخت پابندیوں کو ہٹانے کے فیصلے کی ستائش کی۔ ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ میں امن کے تاریخی موقع پر زور دیا اور شام کے ایک خوشحال ملک کے طور پر ابھرنے کی بات کی۔ انہوں نے شام اور اسرائیل کے درمیان طویل مدتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے صدر احمد شرع کی کوششوں کی ستائش کی۔ امریکہ اسرائیل اور شام کے درمیان مذاکرات میں ثالثی کر رہا ہے اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ علاقائی امن معاہدوں پر بات چیت کر رہے ہیں۔ تاہم، دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی برقرار ہے کیونکہ اسرائیل جنوبی شام میں غیر فوجی بفر زون پر دعویٰ کرتا ہے۔ صدر ٹرمپ کے تبصرے جنوبی شام میں اسرائیلی کارروائی میں 13 افراد کی ہلاکت کے بعد سامنے آئے ہیں۔ امریکہ نے شام پر پابندیوں میں نرمی کی ہے، اور مسٹر ٹرمپ نے مسٹر نیتن یاہو کو مزید بات چیت کے لیے وائٹ ہاؤس میں مدعو کیا ہے۔

واشنگٹن میں نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنے

والے افغان شہری کا الزامات ماننے سے انکار

واشنگٹن، 3دسمبر(یو این آئی)وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کر کے ایک نیشنل گارڈ کو ہلاک اور دوسرے کو شدید زخمی کرنے والے افغان شہری نے الزامات ماننے سے انکار کر دیا۔ 29 سال کے افغان شہری رحمان اللہ لاکنوال نے اسپتال کے بیڈ سے ویڈیو کے ذریعے تمام الزامات کو مسترد کیا۔ اس دوران ملزم نے تکلیف کے باعث اپنی آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔ واشنگٹن ڈی سی کے مجسٹریٹ جج ریگی رینمنڈ نے رحمان اللہ لاکنوال کو حراست میں رکھنے کا حکم دیا اور کہا یہ بالکل واضح ہے کہ مسلح ملزم 3000 میل کا سفر طے کر کے ایک خاص مقصد کے لیے آیا۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ ملزم نے فائرنگ کرتے وقت اللہ اکبر کا نعرہ بھی لگایا تھا۔

ترکیہ جلد ہی پاکستان میں تیل اور گیس کی تلاش شروع کرے گا

اسلام آباد، 3دسمبر(یو این آئی) ترکیہ 2026 سے پاکستان میں تین آف شور اور دو آن شور فیلڈز میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش شروع کرے گا۔ ترک وزیر توانائی اور قدرتی وسائل الپ ارسلان بیراکتر نے اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے دوران اس بات کا اعلان کیا۔ بیرکتر نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور توانائی کے وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغاری سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے بعد ترکیہ کی قومی پیٹرولیم کمپنی ٹی پی اے او نے چھ پاکستانی کمپنیوں ماری انرجیز، فاطمہ، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل، پرائم اور جی ایچ پی ایل کے ساتھ ہائیڈروکاربن تلاش اور پیداوار کے معاہدے کیے۔ دستخط کی تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے بیراکتر نے کہا کہ یہ معاہدے انقرہ اور اسلام آباد کے درمیان توانائی اور کان کنی کے تعاون کو بڑھانے میں اہم قدم " ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ نے حالیہ برسوں میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش میں اہم منازل طے کی ہیں۔ ان نئی شراکت داریوں کے ساتھ، ٹی پی اے او کے پاس اب پاکستان کے تین آف شور اور دو آن شور فیلڈز میں لائسنس ہیں۔ بیراکتر نے تصدیق کی کہ ترکیہ کم از کم ایک آف شور بلاک میں آپریٹر کے طور پر خدمات انجام دے گا اور 2026 میں سیسمک ریسرچ جہاز پاکستانی پانیوں میں تعینات کیے جائیں گے۔ " انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کے امکانات کے بارے میں بہت پرامید ہیں۔ ہمارا مقصد اگلے سال آپریشنز شروع کرنا ہے جس میں کچھ شعبوں میں سیسمک سروے اور کچھ میں براہ راست ڈرلنگ شامل ہے۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ انقرہ شراکت داری کو ہائیڈروکاربنز سے آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

برطانیہ اور چین کے طبی ماہرین خالدہ ضیاء کے علاج کے لیے ڈھاکہ آئیں گے

ڈھاکہ، 3دسمبر(یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کے علاج میں مدد کے لیے دو غیر ملکی ماہرین کی طبی ٹیم بدھ کے روز ڈھاکہ پہنچے گی۔ محترمہ خالدہ ضیاء ایور کیئر اسپتال کی انتہائی نگہداشت کی یونٹ میں ہیں۔ بی این پی میڈیا سیل کے مطابق برطانیہ سے ماہرین کی ایک ٹیم آج صبح ڈھاکہ پہنچے گی جس کے بعد چین کا طبی وفد آج شام کو ڈھاکہ پہنچے گا۔ دونوں ٹیمیں سابق وزیر اعظم کے موجودہ میڈیکل بورڈ کے ساتھ رابطہ کریں گی۔ بی این پی کی قائمہ کمیٹی کے رکن اور خالدہ ضیاء کے ذاتی معالج زاہد حسین نے کہا کہ یہ اقدام بین الاقوامی ماہرین سے مزید مشاورت کے لیے بورڈ کی سفارش کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس سے قبل کہا تھا کہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء بنگلہ دیشی اور غیر ملکی ماہرین کی جانب سے فراہم کیے جانے والے علاج کا مثبت ردعمل ظاہر کر رہی ہیں۔ مسٹر زاہد حسین نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ اس بار وہ صحت یاب ہو کر ہمارے پاس واپس آئیں گی۔ ان کا مناسب علاج ہو رہا ہے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آن لائن گردش کرنے والی غیر تصدیق شدہ رپورٹ سے گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی نے سرکاری اپ ڈیٹس کے لیے واضح چینل قائم کیے ہیں اور صرف بی این پی کی میڈیا ونگ کی طرف سے پھیلائی جانے والی معلومات پر اعتماد کرنا چاہیے۔ مسٹر زاہد حسین نے تصدیق کی کہ برطانیہ، امریکہ اور بنگلہ دیش کے ڈاکٹر پہلے ہی ان کے میڈیکل بورڈ کا حصہ ہیں اور

یورپی یونین متفق ہو گئی: 2027 تک روسی گیس درآمدات ختم کر دی جائیں گی

بروسلز، 3دسمبر (یو این آئی) یورپی کونسل اور یورپی پارلیمنٹ نے روسی قدرتی گیس کی درآمدات کو 2027 تک اور مرحلہ وار شکل میں، ختم کرنے کے لیے ایک عارضی معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے۔ کونسل کے بدھ کو جاری کردہ بیان کے مطابق معاہدہ "روس سے مائع گیس "ایل این جی "اور بذریعہ پائپ لائن قدرتی گیس کی درآمدات پر قانونی طور پر مرحلہ وار پابندی نافذ کرتا ہے۔ مکمل پابندی بالترتیب 2026 کے اختتام اور موسم خزاں 2027 سے عائد ہوگی۔ عارضی معاہدے کا مقصد ایک مضبوط" اور خود مختار "یورپی یونین توانائی منڈی قائم کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم قانون ساز تصدیق کرتے ہیں کہ روسی پائپ لائن گیس کی اور ایل این جی کی درآمدات، ضابطے کے نافذ العمل ہونے سے چھ ہفتے بعد ممنوع ہو جائیں گی۔ فی الوقت جاری معاہدوں کے لیے ایک منتقلی مدت طے کی جائے گی۔ ضابطے کے تحت تمام رکن ریاستوں کو اپنے قومی متنوع منصوبے جمع کروانا ہوں گے۔ ان منصوبوں میں متعلقہ ممالک کو اپنی گیس فراہمی کے وسائل کو متنوع کرنے کے طریقوں کی اور متوقع مشکلات کی وضاحت کرنا ہوگی تاکہ معینہ مدت کے اندر تمام روسی گیس درآمدات ختم کی جا سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "یہ معاہدہ کمیشن کی نگرانی کو مضبوط بناتا ہے اور رکن ممالک سے، ضابطے کے نفاذ کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر کمیشن کو اپنے روسی گیس سپلائی معاہدوں یا قومی قانونی پابندیوں سے آگاہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ کونسل اور پارلیمنٹ نے معاہدے کی التوا شق " کو برقرار رکھا ہے۔ یہ شق، ایک یا زیادہ رکن ممالک کو توانائی کی فراہمی میں خطرے کی صورت میں، معاہدے کو وقتی طور پر معطل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان میں پولیس موبائل پر حملے میں 3 پولیس اہلکار ہلاک

پشاور، 3دسمبر(یو این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان میں پولیس موبائل پر دھماکے اور فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق پنیالہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں پولیس موبائل پر حملہ کیا گیا، دھماکے اور فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق شہدا میں اے ایس آئی، کانسٹیبل اور ڈرائیور شامل ہیں جبکہ ایک کانسٹیبل محفوظ رہا۔ پولیس کے مطابق ڈی ایس پی پنیالہ اور ایس ایچ او موقع پر پہنچ گئے جبکہ علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی۔

غزہ امید اور حوصلے کا، عزم اور ارادے کا نام ہے

اجتماعی نکاح کی تقریب میں 54 فلسطینی جوڑوں نے ازدواجی زندگی کا آغاز کیا

غزہ، 3دسمبر(یو این آئی) اسرائیل کی مسلط کردہ تباہی و بربادی کے بالکل درمیان غزہ کے شہر خان یونس میں منعقدہ اجتماعی نکاح کی تقریب میں 54 فلسطینی جوڑوں نے ازدواجی زندگی کا آغاز کیا ہے۔ ایمن حسن لاوا روایتی فلسطینی ڈیزائن سے آراستہ عروسی لباس پہنے ہوئے تھیں اور حکمت لاوا سوٹ میں ملبوس تھے۔ یہ جوڑا، اسی لباس میں ملبوس دیگر جوڑوں کے ہمراہ، ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے جنوبی غزہ کی منہدم عمارتوں کے پاس چل رہے تھے۔ یہ

27 سالہ فلسطینی جوڑا بروز منگل زیر محاصرہ علاقے میں، منعقدہ اجتماعی تقریب عروسی میں شامل 54 جوڑوں میں سے ایک ہے۔ یہ تقریب، دو سالہ سفاک نسل کشی جنگ کے بعد، فلسطینیوں کے لئے امید کا ایک نایاب لمحہ تھی۔ لاوا نے کہا ہے کہ ہر چیز کے باوجود ہم ایک نئی زندگی شروع کریں گے اور اللہ نے چاہا تو یہ جنگ کا اختتام ثابت ہو گی۔ شادیاں فلسطینی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہیں جو غزہ میں اسرائیلی حملوں کے دوران مفقود ہو گئی تھیں۔ موجودہ تقریب میں عروسی مراسم اگرچہ سابقہ زمانوں کی عروسی تقریبات جیسے نہیں ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com